

البرادكري

وَرَجَعَهُ مَعَانِيَهُ إِلَى

اللُّغَةِ الْكُتَيْبِيَّةِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۝  
 فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سِحْرٌ عَجِیْبٌ ۝ مَّا اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۙ  
 ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِیْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا  
 كِتٰبٌ حٰفِیْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَمَنْ فِيْ اَمْرِ مَّرْجِعٍ ۝

قی یہ حرف بے حروف مقطعات اور اندر۔ ایک علم بے علم نہیں۔ اور القرآن المجید جسے قرآن مجید جادو سے کچھ بھد و شرف بے بین کائنات پہنچے کہ اسے سوز و جد قیامت کے عذاب سے لے کر کھڑا ہونے کا خطرہ مگر سوا کو مومن نہ ہند۔ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ۔ بلکہ سب کچھ تو کتب بے کتب سے آئے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کچھ نہیں سمجھا۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ان کی قیامت وہاں سے کھڑی ہو گی۔ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سِحْرٌ عَجِیْبٌ۔ انہوں نے کچھ نہیں سمجھا۔ کچھ تو کتب بے کتب سے آئے ہوتے ہیں۔ مَّا اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۙ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِیْدٌ۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ مرنے کے بعد وہاں سے کھڑی ہو گی۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا كِتٰبٌ حٰفِیْظٌ۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ زمین سے کچھ کم کرنا۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو محفوظ ہے۔ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَمَنْ فِيْ اَمْرِ مَّرْجِعٍ۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ زمین سے کچھ کم کرنا۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو محفوظ ہے۔



وَالنَّخْلَ بَسَقَتْ لَهَا طَلْمٌ تَفِيدٌ ۝ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ  
 بَلَدًا كَذِبًا كَذَلِكَ الْحُرُوجُ ۝ كَذَبْتَ قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوحٍ وَأَصْحَابُ  
 الرَّسِّ وَشَمُودٌ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ  
 الْأَيْكَةِ وَقَوْمٌ تُبَعِّعُ كُلِّ كَذِبَ الرُّسُلِ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝  
 أَفَعَيِّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

فلمات سم لوند، صحر بوان و النخل بسقت لها طلم تفيديا یہ کھاد تو سمیو آسہ زلمو زلمو صخر نخل  
 سمین ہندی گران یہ شخص بیچے کسی سمیت و طلمہ صخر آسان رزقاً للعباد یہ نین بندان رزق وہ  
 خاطرہ و آحیینا بہ بلد کذباً کذاک الحروج یہ کور آسہ کی رودہ سمیت زندہ مونس زمین۔ طلمہ پانچ  
 کیاہ بوزان قیامتک دوہ زیند مخرہ سداری لوکھ بلکہ سمین بزمین بچران بیچے سان قدرت ثابت سبزہ سورودہ  
 زندہ کرہ کس بیچے کور حنا آسہ قدرت آسہ۔ پس بلکہ مقدور ممکن یہ قائل عالم صاحب قدرت آسہ اتھ  
 صورتس مخر کیاہ بلکہ قجب و تکذیب کرہ تک موقدہ کذبت آہانہ قوم نوح و اصحاب الریس  
 و شمود چھ پانچ کہ کیو کولر و قیاس الکار کور شیعہ علی مخر الکار کورست یکن برودتھ نوح علیہ السلام  
 مند قومن یہ بکر والعبود قوم شمودان و عاد و فیرعون و اخوان لوط یہ کور الکار قوم عازان یہ فرعون  
 مند قومن یہ قوم لوطن و اصحاب الایکة و قوم شعیب یہ کلین کل رودہ وند لوکھ یہ مبع مند  
 قومن۔ کل کذب الرسل صوم ساروے کور پد بس پد بس و غیر بس تو حیدور سائیس یہ قیاس  
 انکار فتحی و عیدیا بس یہ وہ جنہ و حق مذاکبہ عدہ برارہ محقق۔ طلمہ پانچ علی سدان لم مخرہ طلمہ  
 کردار۔ زایا ہ اس اندرہ، آخرس اندرہ یا صرف آخرس اندرہ یقیناً آفعیینا بالخلق الاول بلکہ  
 فی لبس من خلق جدیدیو کیاہ سناس قصہ مخلوقات گوزنیو لود پادہ کرنہ سمیت کہ دون کیاہ محکم کہ  
 قیامتک دوہ یہ زبارہ پادہ کہ تھ سم اتھ الکار کرنہ صخر نین لیدہ بلکہ کانسہ دلایاہ بلکہ صخر سم لوکھ زبارہ  
 پادہ کرنہ بس شخص اندر مختلفا ہدی مت لیس نہ ولا یکن مقابلہ قابل التفات بلکہ۔ بیچے کو بیان کرنہ کہ



فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمَ الْوَعْدِ ۗ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ  
 وَشَهِيدٌ ۗ لَقَدْ كُنْتُمْ فِي عَفْوَةٍ مِّنْ هَٰذَا أَكْثَفْنَا عِنْدَ خَطَاؤِكُمْ  
 فَبَصَرُكُمُ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۗ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَىٰ عِتِيدٍ ۗ  
 الْبِقِيَابِ جَهَنَّمَ كُلٌّ كِفَارٍ عِنْدِي ۗ مَتَّاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ لِثُرَيْبٍ ۗ  
 لِذَٰلِكَ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۗ  
 قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۗ قَالَ

یہ دو سہ ہجرہ پہلو کہ وہ پچھلے خنزیر سے سات سال پہلے زائدہ کو کھانے سے روک دیا کہ وہ گوشت کھائے  
 سے کہ اس کو زہن ہوا وہ ان وجہات سے کہ نفس سے کہتا ہے وہ ایک عیب ہے جو ہر جسم میں ہے  
 اگاہ میدان محض اس خنزیر سے اس کے ہاتھ پہنچا کرتا اور وہ بیکار ہوا کہ سزا کا میں ہوا کہ وہ  
 تھا ہے۔ حدیث شریف میں خنزیر کے ہاتھ پہنچا کرتے تھے ہم دیکھا اس خنزیر نے سزا کا وہ بچا گیا لیکن  
 اس سے کافر اس میں جو ہوا لَقَدْ كُنْتُمْ فِي عَفْوَةٍ مِّنْ هَٰذَا أَكْثَفْنَا عِنْدَ خَطَاؤِكُمْ لَاقِبَتُوكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ  
 تھیں اسے انسان دیکھا کہ وہ دوسرے شخص سے خنزیر سے کہ اس کا کل اسے دیکھ لیا کہ وہ وہ وہ وہ  
 بخیر جان نظر از تیر۔ اسے کاش دیکھا اس خنزیر سے یہ فطرت کا وہ تھا کہ اس کے ہاتھ پہنچا  
 وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَىٰ عِتِيدٍ ۗ یہ وہ جس سے ہاتھ نہیں آتا سزا کا وہ لکھتا ہے کہ اس میں کیا تھا کہ  
 نہ تار اقبال سے کہ کھلی پانی تیر الْبِقِيَابِ جَهَنَّمَ كُلٌّ كِفَارٍ عِنْدِي ۗ • مَتَّاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ لِثُرَيْبٍ ۗ  
 تعالیٰ فرمادے کہ میں وہ جسے خنزیروں پر چھو نہ تھا اس کے کفر کے وہ کہ وہ ایک دشمن ہے وہ وہ وہ وہ  
 پتہ نہ وہ اس کے وہ وہ وہ اس کے وہ خنزیر سے کہ وہ وہ وہ کہ وہ اس کے وہ اس کے وہ اس کے وہ اس کے وہ  
 جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۗ ہم نے اس سے یہ کہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ  
 کہ وہ شخص خنزیروں کے ساتھ تھا اس خنزیر سے کہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ  
 قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۗ وہ شیطانی اس کے وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ

لَا تَحْتَسِبُ مَوْلَا دَنِي وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝ لَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ  
 لَدُنِّي وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ  
 وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۝ وَأَزَلَفْتِ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝  
 هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ

پروردگار سے۔ ہنوز سرکش یہ شخص جبر الیک لوس یہ پالنے چھ اختیار دیکھ کر اسی سزا بواؤنت اگرچہ میرے  
 سے کس آتھہ گمراہی اندر مدوہ عن۔ لہذا الوعد نہ کی سزا گمراہی بند اثر میرے چیتھ ہون۔ قَالَ  
 لَا تَحْتَسِبُ مَوْلَا دَنِي وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ اللہ تعالیٰ فرماد کہ میرے ہر وقت کلمہ کہہ کر لڑا یہ سزا کہے۔  
 سمجھو آتھہ میرے سوا میرے ہر وقت تو میرے ہر ایک ایم کتاب میں یہ سزا ہون ہم واسطہ کورنت کہ لوس  
 لکر کر پالنے یا کاسہ بندو گمراہ کرنے سے جبر لیا بلا جبر۔ سارے دوسرے سزا انرا صحت سے **يُبَدِّلُ الْقَوْلَ**  
**لَدُنِّي وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ** میرے لفظ میرے نہ تبدیلی کرنے تھہ جس لوس جاری کرنے کتھت۔ مگر تو میرے  
 سارے میرے جس لوس اندر دوان۔ میرے جس نہ ہے کہ تجویز کرو لوس اندر پند نہیں ہون چیتھہ علم کہ جان بہر  
 کہہ سو پالنے چیتھہ ناشایان کلمہ سن بند سزا ازم کلان۔ **يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ**  
**مِنْ مَزِيدٍ** نہ دوا پادو اسی جس سن لوس کہ میرے دوسرے ہر دوسرے لوس ساری فرم تھہ سزا داتا  
 دن آسن آمت، برن آتھہ؟ نہ نہ میرے چھ کلمہ؟ حدیث شریف میں سزا مگر آنت کہ اللہ تعالیٰ فرماد  
 جس چیتھہ بن قدم۔ میرے پند وہ چھم، بس بس دوان سہے بس بند دوان آسن برن۔ **وَأَزَلَفْتِ الْجَنَّةَ**  
**لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ** میرے مگر جنگ دوان کہ جنت میرے متقین ہے ہر روز گازن کہہ کل بند دوان آسہ نہ وہند  
 تاکہ **هَذَا مَا تَوْعَدُونَ** میرے کیا گوشت جنت سمیک تو میرے دوسرے دوان لوس قانون کہ یہ جنت آسہ  
**لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيظٍ** ہر چھ جس شخص سزا خاطرہ لوس حد لوس کن دل سے جنت رجوع کردان آسہ یا تم  
 اپنا لفظ چس کن، یا فرمائی لفظ فرما ہر داری کن، شر کہ لفظ تو میرے کن بد سزا لوس جس کن رجوع  
 کورنت آسہ۔ میرے سارے حق کن راجہ کردان سزا خاطرہ، اعمال دماغاتن چیتھہ پابندی ہے ڈاکر دوان

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ﴿۱﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۲﴾  
 لَهُمْ مَا يَشَاءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ  
 مِنْ قَوْمٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّجِيْصٍ ﴿۴﴾  
 اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ  
 شٰهِيْدٌ ﴿۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ  
 اَيَّامٍ وَّ مَا سَنَّامٍ لِّغُوْبٍ ﴿۶﴾ فَاَصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

سبحوہ خاطرہ من عیشی الرحمن وقلب منیب وادخلوها بسلام کس کھوڑو حضرت رحمان رحیم وحمد ورائے  
 یہ کس کس نعمت چتے آوز جوع کردان دلہ تمن یہ ذمہ لہم ما یشاءون فیہا وکرم اهلکنا قبلہم من قومن  
 ہلاست ذلک یوم الخلود ہے بظہر لعلگی بند حکم جاری کرد تک دورہ آو کس دورہ من اجودہ  
 خاطرہ سبہ جلیہ بند تجویز تو کر نہ کمن بظہر تھ جلیہ ہیٹ روزانہ ہایمان ہیٹ جنس اندر کارلن  
 ہیٹ جنس اندر لہم ما یشاءون فیہا وکرم ما یقولون جنس اجودہ خاطرہ بظہر کمن جنس اندر  
 سوزے یہ تم جہ من کجا کجا خواہش کرانہ اسر لعل بظہر خبر خودہ سینہ زبیرہ نمود کس لعلو خودہ من  
 ہنرم خواہش کران وکرم اهلکنا قبلہم من قومن لہم ما یقولون وکرم ما یقولون لہم ما یقولون  
 یہ کمال اسر کمن کمن کارلن برو تھ دلہا ہما ڈنخور ہنرم سم جہرہ خودہ قوس اندر زبردست  
 آس۔ کس جلیہ جہرہ القاسم وقت دوست تم ڈائے دلہ کمن شران اندر لعلو جلیہ بدہ کمن جلیہ مگر تم  
 تک نہ خدا یہ سندہ عذابہ نعم ہنر پانن لعلو جلیہ ہما تھ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ  
 اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شٰهِيْدٌ ہے شک کمن خبر تاک واقعا کمن خبر بظہر یوزو عطا کمن لو کمن اجودہ  
 خاطرہ کمن لعلو کردان دل اسر یاسم صحت او شک کلام یوزو کردہ کمن دار تھ اول حاضر تھ تھ  
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ مَا سَنَّامٍ لِّغُوْبٍ ہے شک یہ کہ اسر ہا وہ  
 آسمان زمین یہ یہ کمن خبر بظہر کمن دورہ من ہنر کس کس خبر تو ہتہ سبہ نہ یہ ہا وہ کر نہ ہیٹ کمن



يَحْمَدُ رَبَّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ النُّجُودِ ﴿۷۰﴾  
 وَاسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۙ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۙ ﴿۷۱﴾  
 إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۙ ﴿۷۲﴾ يَوْمَ تَشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُمْ

مہمان کی یادوں میں کیا جواب دہ ہے اور پھر اپنے لیے دعا گو کرے اور کہے کہ اللہ سے کہن قاصد  
 عَلِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۚ ﴿۷۰﴾ وَاسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادُ  
 الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ یہ ہے کہ وہ جب خدا پر سجدہ کرے اور تم نے خود سے تعریف بیان کرنے سے  
 آداب کھینچ کر رکھیں اور آداب اوستہ پر خود اپنے اندر سے نکلنے سے روک لیں۔ اور کہنا۔ فَمِنَ اللَّيْلِ  
 فَسَبِّحْهُ یہ ہے کہ جب یاد رکھو اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔ فَمِنَ اللَّيْلِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ وَالصَّيْحَةَ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ یہ ہے کہ اسے یاد رکھنے  
 سے تم کو کہ جس دن تم نے سوچا کہ آج وہ دن ہے کہ تم نے اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔  
 يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالنَّجْوَى سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ سے  
 وہ کیا ہے لو کہ قبر و مزار پھر نہ ہو۔ گناہ وہ ﴿۷۲﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ اس کے ساتھ ساتھ  
 سارے زندہ کرانے سارے مارنے مارنے اور اس کے ساتھ ہی اپنے سارے جانوروں کو ﴿۷۲﴾ يَوْمَ تَشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُمْ  
 یہ واقعہ ہے کہ زمین مڑے گی اور اس کے ساتھ ہی زمین مڑے گی اور اس کے ساتھ ہی زمین مڑے گی۔ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ  
 میں ہند سو تیرا ہے۔ جمع کرانے اور تم نے اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔ اور یہاں کہہ  
 جن کو اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔ اور یہاں کہہ۔ فَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ  
 النُّجُودِ یہ ہے کہ اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔ اور یہاں کہہ۔ فَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ  
 وَأَدْبَارَ النُّجُودِ یہ ہے کہ اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔ اور یہاں کہہ۔ فَمِنَ اللَّيْلِ  
 فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ النُّجُودِ یہ ہے کہ اسے یاد رکھنا چاہیے اور نہ اسے یاد رکھنا چاہیے۔ اور یہاں کہہ۔

سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٦٠﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا  
 أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكَرَ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَبِيدٌ ﴿٦١﴾

جنگجوئی ہے جو جوہرِ خدا پر سب سے بڑا طرفہ گمنامیٰ ہے۔ نوری نور ہے جو کہ وہ ان کے سوزش کو سمیٹا دے گا۔  
 نوری مسلمان۔ ہنر تمام ہنر و عطا ہونے کی نصیحت کرے۔ فَذَكَرَ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَبِيدٌ نَسِ  
 ہنر و عطا قرآن مجید و نصیحت گمنامیٰ کو کس کو تو ان عطا ہے کس و عبید ہے۔



## سُورَةُ الذَّارِيَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالذَّرِيَّتِ ذُرْوًا ۚ وَالصَّالِمَاتِ وَقُرْآنًا ۚ وَالْجَبْرِيَّتِ يُسْرًا ۚ وَالنَّقَسَاتِ  
 أَمْرًا ۚ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ لَوَاقِعُ ۚ  
 وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۚ إِنَّكُمْ لِعِن قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۚ يُؤْتِكُ عَنْهُ  
 مَن أُوْك ۚ قِيلَ الْخَرُوصُونَ ۚ الَّذِينَ هُمْ فِي غَيْرِ لَأْسَامُونَ ۚ  
 يُسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۚ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۚ ذُوقُوا

وَالذَّرِيَّتِ ذُرْوًا میں وہاں سے قسم ہم کر رہے ہیں اور ان سے لے کر جبریت اور ان سے لے کر ان کے لئے قسم ہم  
 روک کر رکھ رہے ہیں۔ وَالصَّالِمَاتِ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔ وَالْجَبْرِيَّتِ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔  
 وَالنَّقَسَاتِ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔ اِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔  
 وَإِنَّ الَّذِينَ لَوَاقِعُ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔  
 قِيلَ الْخَرُوصُونَ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔ الَّذِينَ هُمْ فِي غَيْرِ لَأْسَامُونَ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔  
 يُسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔  
 ذُوقُوا میں ان کے لئے قسم ہم کر رہے ہیں۔

فَتَسَلَّمُوا هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّ الشُّكُورَ فِي جَدَّتِ  
 وَعَيُّونَ ﴿۱۱﴾ أَخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ  
 مُخْسِرِينَ ﴿۱۲﴾ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ النَّاسِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۳﴾ وَالْأَسْحَارَ هُمْ  
 يَسْتَعْفِرُونَ ﴿۱۴﴾ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۱۵﴾ وَفِي  
 الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ﴿۱۶﴾ وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۷﴾ وَفِي  
 السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿۱۸﴾ قُورَبِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَسْبُ

سبب دوسرے تم ہاں میں بوزدین صحتک داروند ذہنک دؤنوا مبتلکؤ ذہنک حرمہہ نزلک ہذا  
 الذین کنتم بہ تستعجلون یہ اللہ نے عذاب کس قوم پر جلد ڈھاظن آسہہ اِن الشکور فی جدتہ  
 وعیون بے شک خداکس کھڑکان آس باطن ہ تاکہ راوان حنر الخیرین مآآتہم لئلا یسئلوا  
 کہ وہ ان میں صربانین ہ تھ تو اہل سبب میں لیکن پروردگار ان عطا کر مڑہ آس انہم کانتوا  
 قبل ذلک مخسرین بلکہ تم آس سبب بدو تھ دیا اہل حنر لیکر کانتوا قلیل من الناس ما یہجعون  
 تم آس فرانسہ وادجاتن طلاء نوازل ہ ولاحقہ تھ پر ان سبب خاطرہ رات لیسہ سینہا کہ ہر کر ان  
 آس ووالاسحار ہم یستعفرون یہ آس تم ہاجرہ آں خرسہ وقتہ خداکس مطرقت مکان ہ پند کس  
 عبادت میں لاسکتہ غرور ہ نازیدہ ان و فی اموالہم حق لیسائل و المحروم یہ اوس حنر میں ہاں  
 اندر حصہ ملوہ نہیں ہک ملوہ نہیں ہا جن ہندہ خاطرہ و فی الارض ایات للموقنین یہ اللہ نے اہل سبب  
 منزجہ خیر دلیلہ قیامت قائم کرہ ہس قدرت آس میں بیچہ یقین کرہ کس بیچہ کوشل کرہ و نہیں ہجہ  
 خاطرہ و فی انفسکم افلا تبصرون یہ اللہ خود حنر میں ذاتن ہ نفس منز ہ قدرگی ہڈی نکاتہ  
 حنر میں ظاہری دباطنی مختلف امور ان حنر ہ ملوہ دلیلہ امکان قیامت میں کیا تو ہ ملوہ توہہ بوزدین ہ ان  
 و فی السماء رزقکم و ما توعدون یہ اللہ آسمان نے اندر حنر ہاں ہ ہ ہر چیز میں ہندہ حنر قیامت متعلق  
 ذہدہ تعاون ہ ان ملوہ کس سارے چیز ان ہندہ ممکن وقتہ ملوہ درجہ نوح کھو ہس اندر کس آس کس بیچہ

مِثْلَ مَا أَنْكَرُ تَنْطِقُونَ ﴿۱۶﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ ضَلَّابِ إِبْرَاهِيمَ  
 الْمَكْرُمِينَ ﴿۱۷﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿۱۸﴾  
 قَرَأْنَا لِيَ إِهْلِهِ فَبِأَبْعَجِبَلِ سَمِيعِينَ ﴿۱۹﴾ فَفَرَّيْتَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا  
 تَأْكُلُونَ ﴿۲۰﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ﴿۲۱﴾ قَالُوا لَا نَمْنَعُ وَبِئْسَ مَا يُعَلِّمُ  
 عَلَيْهِمْ ﴿۲۲﴾ فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَخْرَةٍ فَصَكَتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ

بگو۔ زمینس بیچے کون تمک یعنی علم نازل کرد کہ غیب خاص معلوم سیدہ قورینہ استقامت الایمان  
 مِثْلَ مَا أَنْكَرُ تَنْطِقُونَ میں بگو آسمان = زمین میں اس پروردگار کے قسم پر براہ ک ۱۰۰ بگو  
 حق = پوز۔ جہ باطنی جزوہ کہ کہہ رہے یعنی، اللہ تعالیٰ ان دست قیامت کس واقعہ سے کس تعبیر کہ  
 کر کس بیت یعنی جہ باطن انسان کہ کہہ کر ان معلوم تو پوزہ ہموڑ سوچ کر ان تو پوزہ ہموڑ یا کہ کہہ بیان  
 عزیز ہے ہاتھ کرہ اللہ تعالیٰ مر کھہ ہر لوکن زندہ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ ضَلَّابِ إِبْرَاهِيمَ الْمَكْرُمِينَ  
 اسے تم کیا تو پوزہ لہو چھاوہت ابراہیم علیہ السلام سند میں منور زمین زندہ قصد إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ  
 قَالُوا سَلَامًا بلکہ تم ڈاے میں لہو تو پوزہ کہ کہہ میں سلام قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ابراہیم علیہ السلام  
 یہ فرماو کہ سلامت بندہ جواب سلام۔ سو گلب ذہن ابراہیم علیہ السلام سم کہ سلامتہ سوہو ہموڑ معلوم  
 سہان قَرَأْنَا لِيَ إِهْلِهِ فَبِأَبْعَجِبَلِ سَمِيعِينَ تو پوزہ ڈاے تم جلد باڈان لہو تو پوزہ آسے ہموڑ ڈاے کہ  
 ہاڈا میں گوی منور میں سند آتے قَرَأْنَا لِيَ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ تو پوزہ تو کہہ میں ہر دھ کہہ معلوم  
 نہ توکن تو پوزہ گور دو ہموڑ کہہ گورہ ہموڑ کہہ ان۔ تو پوزہ ہر بلکہ نہ سو کہہ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قسم بیت  
 گایرے = خوف زدہ ہڈے تم میں لہو آکر دی کہ دوپ تو کہہ خبر چھا سم ہاڈان دشمن اوہ کون ہموڑ سم  
 کہہ میں مگر سوچہ سوچ میں جنہ گارڈن = خوف زدہ سہان قَالُوا لَا نَمْنَعُ ہموڑ وہ کہہ حقیت حاض  
 کھوڑو۔ اس نہ حاض ہموڑ انسان اس ہموڑ معلوم۔ وَبِئْسَ مَا يُعَلِّمُ عَلَيْهِمْ بیت ان ہموڑ بنادت اس عالم  
 فرزندہ سز کس ظہیر آسہ فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَخْرَةٍ فَصَكَتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَجُوزٌ تو پوزہ آسہ

عَقِيمٌ ﴿۱۰﴾ قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱﴾  
 قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۲﴾ قَالُوا إِنَّا  
 أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾ لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارَءًا مِّن طِينٍ ﴿۱۴﴾ نَسُوهُ  
 عِندَ رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۶﴾  
 فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۷﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

اتھے ماس منزیر و تھے کن جھڑ آشین بی بی سارہ علیہا السلام یو۔ جو تھے برے تھے یوزان آس، آپ شہر  
 حطان۔ تو پند لائن ڈیکس پند نس ڈٹاوا، یہی لہذا کہ بھس۔ بڈا، یہ بھس ہاتھ نہ تھے ستا بھس زیدو  
 میہ پکا تھ ماس منزیر لوکار یوزان مٹھ ٹیب کتھا **قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ** سو روپ اس تھب  
 مہ کر ڈا، اس چھ بکیرہ بن ڈان چہ فرسو تھے ہاتھ پان پروردگار ان **إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ** بے شک  
 نہ مٹھ سیٹھا جھو دل سیٹھا علم دل نہ مٹھ کمال قدر ہ دل اس تھ بھو کئے تھ بھاب۔ ابراہیم  
 علیہ السلام نہ معلوم تو کھو فرست سیت کھو سن مٹھن مٹھ فسم بٹھارہ علامتہ ہ کیا جان مٹھ۔  
 تھ کن نظر کر تھ **قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ** پڑھ ابراہیم علیہ السلام من حاکم  
 اے سوزن کھو مٹھو چہ کہ ضروری کھو خاطرہ جھو یہ پور آست **قَالُوا إِنَّا نُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ**  
**مُجْرِمِينَ** سو روپ تھہ اس حقل جھو سوزن آست ہا فرماں تو س اس کن یقین قوم لو طس کن  
**لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارَءًا مِّن طِينٍ** جھہ ترادو اس کن چہ تھنگن ہندو بھٹھل سم بازس مزو پند آست  
**نَسُوهُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ** سن کھو بھٹھل خاص نکانہ تھو نہ آست اس تھو س پروردگار س  
 لغہ ہا فرمائی اندر حد و مالہ زمین ہیمہ خاطرہ نکانہ لو سکھہ ای خاطرہ ہیمہ گوا سن تھو تھنیم حلقہ ہا رینہ  
 کہ فطرہ کہ حدہ لغہ آست جھو **فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ** بلکہ سن بھٹھل چہ خدا تک  
 وقت ہوت لھس کر و لہسہ ارواہ اس کڈا کہ تہہ شرہ جزو تھ لو کہ سم ہا ایمان آسن تم تھو کہ اس مٹھہ  
**فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ** بس لو پند تھہ شر س اندر اک کہ ہور اے کا نہ گرو

لَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ أَجْنُونٌ ۝ فَآخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَمَبْدُؤُنَا فِي النِّعْرِ ۝ وَهُوَ مِمْلُؤٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُونَ شَيْءًا أَنتَ عَلَيْهِ إِلاَّ جَعَلْتَهُ كَالرِّيمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُم تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَتَوَاعَنُ مِنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ

مسلمانوں کو اندر دہشت گردوں کی لوط علیہ السلام کی قوم کا نام ہے۔ عذاب الیم محفوظ۔ ہائی کمر اسم ساری ہلاک  
 وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ۝ یہ تو وہ اسم تم سنگ ہاں کہ تھ۔ تھ شرس  
 جزویہ خاطر و جان آگہ، تم لوگ یہ وہ خاطر ہم کو ڈران آہن سائس ہزارں ہاں تو پتہ آہن  
 سمیہ واقعہ میرت دربان ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُم تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ یہ ہلکہ امرت موسیٰ  
 علیہ السلام کی جس اندر علیہ اسم سوزم فرموس کی بد دلیل ہے تجرہ و تھ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ  
 سِحْرٌ أَوْ أَجْنُونٌ ۝ تم بھیر تھ تمہی تم سدوہ ارکان سلطوہ نہ لوگ موسیٰ علیہ السلام ایہ یہ ہلکہ  
 ہادو گردا دوان ۝ فَآخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَمَبْدُؤُنَا فِي النِّعْرِ ۝ وَهُوَ مِمْلُؤٌ ۝ یہں روکت اسم سوہیہ جوہ فوج تو پتہ  
 دشت دار تھ در ہاں اندر تھ غرتہ طرق کوہ و لکھ زلف۔ نہ لوس سیٹھا قابل ملاحظہ کفر  
 و شرک ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ یہ ہلکہ قوم ہادو کس ہلاک کرد  
 جس اندر یہ میر علی مقام ہلکہ بھیڑ اسم تم چنے ہمیش ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُم تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ یہ ہلکہ قوم خالی لوس غیر ہاں ہلکہ تھ جز لوس  
 جوہ خاطر شرسے شر ۝ مَا تَذَرُونَ شَيْءًا أَنتَ عَلَيْهِ إِلاَّ جَعَلْتَهُ كَالرِّيمِ ۝ نہ لولوس نہ تر لوان لولہ  
 چیزیں سمیہ قطع نہ کہ ہاگر تھ لوس چورہ چورہ کران ۝ ہاں ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُم  
 تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ یہ ہلکہ قوم ثمودہ کس گھس اندر یہ میر تک مقام ہلکہ وہ آہو تم ہلکہ صانع  
 علیہ السلام فر دای و تم علی تو صبح ۝ فَآخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ ۝ یہ ہلکہ کلا وہ ہلکہ کفر و شرک لولہ نے ہا دای علیہ

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۴۰﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَعَارِفِينَ ﴿۴۱﴾  
 وَقَوْمَهُمْ نُوْحٌ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۴۲﴾ وَ  
 السَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا يَدَيَّ وَإِنَّا لَمُوْسِعُونَ ﴿۴۳﴾ وَالْأَرْضَ قَرَشْنَاهَا  
 فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿۴۴﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ  
 تَذَكَّرُونَ ﴿۴۵﴾ فَوَرَّأَوَّالِيَ اللَّهُوَاتِي لِكُرْمَتِهِ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۴۶﴾

پھر تو یہ جاک پہن قَعَتُوا عَنِ اَمْرِهِ وَتَوَهَّرُوا فَالْحَدَّ اَتَمَّ الطَّبِيعَةَ وَتَوَهَّرُوا تَقَرُّبًا كَرْمُو سُرْمًا =  
 نامرمانی پس پروردگار سے کسی شمس نہیں رہے تم اس کے خوفناک کریدو چھان چھان۔ یعنی مذاکب  
 آہل علیہ کا یہ ہے تم اس تم آہر و چھان فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَعَارِفِينَ اِس سے یہ کہ تم  
 تصور و قبضہ نہ کر سکتے تھے مود ساری۔ نہ یہ کہ مونس نے ہمیک بدل ہوتے۔ وَتَوَهَّرُوا تَقَرُّبًا كَرْمُو  
 اِنْتِهَارًا كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ یہ کہ اسے سن ہر وہ جاک = ہر باد نوح علیہ السلام خند قوم ہے  
 کہ تم اس سینہ نامرمان لو کہ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا يَدَيَّ وَاللَّوْسِعُونَ یہ کہ پاد و اسے آسمان ہوتے  
 قدر = بیت۔ ہے کہ سان قدرت ہر سینہ و سخی وَالْأَرْضَ قَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ یہ کہ ہر وہ اسے  
 زمین لڑکھیا تھے۔ پس کیاہ زست و قمر لو دن ہر اس۔ یعنی اتھڑا جس منہ کم قطع = قائمہ و قماوی  
 اس دین اِن شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ یہ کہ اسے ہر جہ چیز لو ہا دو جو ہر جو ہر۔ نرسم۔ سہر کہہ رہے  
 مرلو ہر جہ چیز جس مقابل تصور اسے جاکہ چیز، مثلاً آسمان = زمین، جو ہر = عرض، گرمی = سردی،  
 موہر = نہو تھہ لوکت = پوز، طوفان = ہد، نما، سفید = سیاہ، گاش = سیاہ و گارہ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ جہ تو یہ  
 سو مصنوعات سے خدا نے کن اسں لگے ہر وہ کہ موجودات ہر زود = بخت خالق موجودات، جہ سنے  
 حالت = فرد فَوَرَّأَوَّالِيَ اللَّهُوَاتِي لِكُرْمَتِهِ نَذِيرٌ مُبِينٌ اسے خطیر ہر حق ہی فرماو لو کن علیہ سم  
 موجودات و مصنوعات حضرت خالق سندس کن اسس سینہ و الات کران ہر جس پہو تو یہ کہ جہ  
 دود اس خدا یہ سوس تو حیدس کن۔ ہے کہ یہ جہ سو ہر جہ ہی طرف تو یہ لگہ ہر نہر نہ خاطرہ کن ہا تھ



وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَإِنَّ لَكُمْ مِنهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۰﴾ كَذَلِكَ  
 مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سِحْرٌ وَإِجْتِبُونَ ﴿۱۱﴾  
 اتَّوَصَّوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۱۲﴾ قَتَلُوا عَنْهُمْ قَاتِلَهُمْ فَاتَّوَصَّوْا بِهِ  
 وَذَكَرْنَا فِي الذِّكْرِ السُّنْفَةَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ  
 إِلَّا لِعِبَادُونَ ﴿۱۴﴾ مَا أُرِيدُ مِنْكُمْ مِنْ رِبْحٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

ہم کرواں۔ وضاحت سان مخصوص وہاں کہ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَإِنَّ لَكُمْ مِنهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۰﴾ یہ نہ  
 ضروریں اللہ تعالیٰ اس سیت کا نہ یا کہ معبودوں ہے شک پہ مخصوص توبہ چندہ طرف ہم کرواں جن  
 ہاتھ اتھ مزہ سزا زیادہ وضاحت کہ فردوالی الہس مزہ توبہ کہ ٹھم، ٹھم ہنہ لازم معنی من  
 الشکر۔ نہ گوہ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ اتھ سیت توبہ تاکیدہ خاطرہ واد پہ مخصوص جن  
 ہاتھ خدا پہ سبہ طرف ہم کرواں اللہ تعالیٰ ہنہ فرداں اسے ظہیر برحق چہ جمہ وکل نہ نہیں۔  
 لیکن ہم چندہ کالک ہنہ ہاتھ ہائل کہ ہم ہنہ توبہ سائرہ بخوان وہاں۔ چہ کرد اتھ چندہ سبہ یہ  
 نوکھاد ہنہ كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سِحْرٌ وَإِجْتِبُونَ ﴿۱۱﴾ ہنہ ہاتھ ہم کار  
 سن ہر وہ تھ لہرے جن لہرہ آونہ کا نہ ظہیراہ مگردہ ہنہ یہ ہنہ ہادہ گریانت ہر وہ اتھ اتَّوَصَّوْا بِهِ  
 کہانت ہم کہ اتھ آگس لہرہ صیت کران آئی یہ تھ ہر وہ لہرہ ہر وہ لہرہ ہنہ ہم ہم کار ہر وہاں ہنہ  
 لَعَنَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾ بلکہ آس ہم ساری سرکش ہر وہاں۔ یعنی یہ تھ وہ نہ تک سبب ہنہ سرکشی  
 ہر وہاں قَتَلُوا عَنْهُمْ قَاتِلَهُمْ لہرہ لہرہ ہر وہاں توبہ۔ جن گن نہ کرد کا نہ القات توبہ  
 چندہ ہنہ کا نہ الزام چہ کرد ہنہ کام توبہ اتھ وہ ہنہ ﴿۱۳﴾ وَذَكَرْنَا فِي الذِّكْرِ السُّنْفَةَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ چہ  
 روزوا طہینا نہ سان ہنہ کام کران۔ چہ روزوا لکن صحت کران جن خبرہ ہنہ۔ بے شک وہ عباد  
 صحت کران ہر وہ سببہ فائدہ ہاں ہنہ وہ وکلہ ﴿۱۴﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِعِبَادُونَ ﴿۱۴﴾ یہ کہ ہر وہاں  
 جن ہر وہاں خاص ایی خاطرہ کہ ہنہ ہم یہاں ہنہ ہنہ ﴿۱۴﴾ مَا أُرِيدُ مِنْكُمْ مِنْ رِبْحٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

يُطْعَمُونَ ﴿۱۳﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿۱۴﴾ فَإِنَّ  
 لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۵﴾  
 قَوْلِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنِّيَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۱۶﴾

یُطْعَمُونَ یہ جسد میں نعمِ رزق ڈھانڈا ہے۔ نہ بھوس نہ چھان سے کیا دن بچیں۔ إِنَّ اللَّهَ  
 هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ہے کبک اللہ تعالیٰ نعمہ سارے رزق عطا کردہ ان قوموں کا مضبوط  
 قَوْلِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ انہیں تم لوگوں جتنی ہندو خدا بہ خاطرہ ہے  
 نعمہ دے رہی مقرر خدا جس نعمہ ہون پائے کفر و شرک سے عزم کور۔ جتنے پانچہ ہر شخص کا لڑن  
 ہندو خاطرہ دے رہی مقرر نہیں نہ کرن تم ہانہر کتنے خدا بہ طلب کرن اندر نہ کرن جلدی۔ سو ہمیں  
 دے رہی دلیہ تم ضرور قَوْلِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنِّيَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ اسے پانچہ بڑا لڑی =  
 افسوس تم لوگوں ہندو خاطرہ ہمو کفر و شرک کور تمہارے ہندو ہمہ ذہک تم دے دے خدا نہ جان ہمہ۔



سُورَةُ الطُّورِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالطُّورِ ۝ وَكَيْفَ مَطَّوْرٍ ۝ فِي رِجِّ مَنشُورٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝  
 وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝  
 نَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَورًا ۝ وَيُغِيرُ الْجِبَالَ سِيْرًا ۝  
 قَوْلٍ يَوْمَئِذٍ لِلْمَلَكِيِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي حَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ  
 يُدْعُونَ إِلَى نَارِهِمْ دَعْوًا ۝ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

وَقَوْلُهُ كَوَيْفَ مَطَّوْرٍ دَرَسَ وَكَيْفَ مَطَّوْرٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَرِجِّ مَنشُورٍ  
 مَرْزُوقِ آسَمِ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ ثُمَّ أَنْزَلَهُ عَلَى مَرَاتِبِ الْعَمَالِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ  
 الْمَعْمُورِ فِي دَرَسٍ سَدَّ كَوَيْفَ مَطَّوْرٍ وَبِهِ مَعَادِيكَ كَرُوْنُ حَسْبُ آهَائِهِ فِي يَدَيْهِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ  
 فِي قَبْرِ الْوَقْفِ دَرَسٍ بِعِنِّي آهَانَ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ فِي دَرِيَاةٍ مَطَّوْرٍ دَرَسَ لَيْسَ آهٍ سِيْتِ بِرَحْمَةِ بَلَدٍ  
 إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 نَالَهُ مِنْ دَافِعٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَورًا كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 وَيُغِيرُ الْجِبَالَ سِيْرًا كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 قَوْلٍ يَوْمَئِذٍ لِلْمَلَكِيِّينَ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 الَّذِينَ هُمْ فِي حَوْضٍ يَلْعَبُونَ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِهِمْ دَعْوًا كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ  
 هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ لِيَحْمَدَ آخِرَ بَلَدٍ

أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۰﴾ إِصْلَاحًا فَاصْبِرُوا وَأُولَا تَصْبِرُوا  
 سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾ إِنَّ  
 الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعَيْمٍ ﴿۱۲﴾ فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّاهُمْ  
 رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۱۳﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا لِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾  
 مُتَكِبِينَ عَلَىٰ سُرُوفٍ مَّقْصُوفَةٍ وَزَوَّجَهُمْ بَهْرَجِينَ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِينَ  
 آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

دوران = ایک دن وہ دن جو کہ ہرگز نہیں آئے گا۔ ﴿۱۰﴾ افسوس یہ تو کیا ہے کیا وہ کہتے ہیں کہ تم نے اللہ کے نیک اعمال کو سحر سمجھا لیا ہے۔ ﴿۱۱﴾ سب کے لئے ایک ہی نیک اعمال کا اجر ہے۔ ﴿۱۲﴾ اللہ نے نیکوں کو جنتوں میں رکھا ہے اور انہیں ان کی اعمال سے محفوظ رکھا ہے۔ ﴿۱۳﴾ اللہ نے نیکوں کو جنتوں میں رکھا ہے اور انہیں ان کی اعمال سے محفوظ رکھا ہے۔ ﴿۱۴﴾ اللہ نے نیکوں کو جنتوں میں رکھا ہے اور انہیں ان کی اعمال سے محفوظ رکھا ہے۔ ﴿۱۵﴾ اللہ نے نیکوں کو جنتوں میں رکھا ہے اور انہیں ان کی اعمال سے محفوظ رکھا ہے۔

اَتَيْنَهُمْ مِنْ عِبَادِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِيٍّ يَمْكَسِبَ رَهِيْنٌ ۝  
 وَاَمْدَدْنَهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَاَلْحَمِيمِ وَمَا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَزَّعُونَ فِيهَا  
 كَاَسًا اَلَا لَعَوْفِيهَا وَاَلَا تَأْتِيْمٌ ۝ وَيَطْوِفُ عَلَيْهِمْ عَلَمَانُ لَهُمْ  
 كَاَلَهُمْ لُؤْلُوُ مَكْتُوْنٌ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ  
 يَتَسَاءَلُوْنَ ۝ قَالُوْا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ  
 اللهُ عَلَيْنَا وَاَوْفَيْنَا عٰدَابَ السُّوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

اِسْمِ مَلِكٍ يَدْعُوْكَ جِدُّهُ لَوْلَا جِنِّي سَمِيْتُ جِدِّي وَاَكْرَامُهُ تَعَطَّوْهُ خَاطِرُهُمْ بِيَدِي نَحْنُ جِدُّهُ دَلِّ قَرِيْرُنَ رِيْنٌ۔ یہ کہتے  
 اِس جَمْرُوْنَ مَطْلَبِ اَمْرٍ رَجِيْحٌ كِي۔ مگر شَرَطُ مَطْلَبِ لَوْلَا جِنِّي بِالْاِيْمَانِ اِس نہ ہر گاہہ اِس سَمِيْتُ مَطْلَبِ كَا فَر  
 اَوْلَادِنَ نَحْنُ بِالْاِيْمَانِ مَالِيْنَ لَعِبٍ وَاَسْنُ نَاغْمُكُنْ كِيَا زَهْدٌ كَلِّ اَسْمِيْٓ بِمَا كَسَبْتَ وَنَحْنُ جِيْرَةً اَكْ تَشْمَاہُ مَطْلَبِ ہند  
 تِنِ اَمْرٍ وَاِحْسَانِ سَمِيْتُ جِدِّي اَمْرٍ ہند کہتے اَمْتُ نَدْرُوْہُ جِيْرُوْسٌ ہند فَاَوْفُوْا جَمْعِي اَمْرٍ كِيَا زَهْدٌ كَلِّ لَعِبٍ  
 نَمَاہَتِ ہند جِيْرُ مَطْلَبِ كَا نَدْرُوْہُ وَاَسْمُوْا مَطْلَبِ اَلْقُرٰنِ اَلْقُرٰنِ وَاَلْقُرٰنِ اَلْقُرٰنِ ہند ہر اَمْرٍ اَسْمُوْا جِنِّي  
 مِيْرُوْہُ اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند رَغْبَتِ كَرَنِ ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ اَلْقُرٰنِ اَلْقُرٰنِ ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند  
 اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند  
 اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند  
 اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند اَسْمُوْا مَطْلَبِ كَا مَنَّا ہند

نَدُّ عَوْهَ إِنَّهُ هُوَ الْبِرُّ الرَّحِيمُ ۝ فَذَكَرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ  
 بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرْتِصُ بِهِ  
 رَبِّبَ الْمُنُونِ ۝ قُلْ تَرْتِصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِصِينَ ۝  
 أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَافُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ  
 تَقْوَاهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قَلِيلًا تَوَاعِدٌ مِثْلَهُ إِنْ كَانُوا

ہیت اُسے بیچے خدا کی اس رحمت سے جس سے وہ اپنے خدا کے لیے ایک نیک اور رحیم ہے۔ نَدُّ عَوْهَ إِنَّهُ هُوَ الْبِرُّ الرَّحِيمُ ۝  
 جب کہ اُس اُسے کہہ کر بدو تھو دیا اس منتر کسی دعا کا۔ ہے کہ یہ شعر سیخا یا حسن کر بیان کیلئے  
 مہربان۔ تو یہ شعر اُسے کہہ کر مسک مضمین سوز میں منتر چاہے کہیں لو کہیں نہ ہو۔ کہیں لو کہیں نہ ہو حال  
 بیان تو کہہ کر۔ فَذَكَرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝ اُسے نے مضمون بیان کرتے ہوئے تاراً  
 فقرہ وار سول اللہ کو کہہ کر توبہ جموں ہرگز خدایے منتر مہربانی و فضل سے کہیں نہ ہو۔ اور ان شعر  
 پانچوں میں مشرک وہاں مجھ۔ توبہ جموں ہے کہ ظہیر برحق۔ ظہیر منتر کام پانچ ہاں نہ کران اظہار  
 کلمتیں ہے۔ اَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرْتِصُ بِهِ رَبِّبَ الْمُنُونِ ۝ کیا تم مجھ کو توبہ شاعر دیکھو وہاں اُس  
 بیارو میں نہ کہیں ماد کا تو کہہ پانچ ہے ظاہر منتر منتر قسم کے نہ ہو۔ شعر پانچ کو میں ہم ہر شعر حال  
 قُلْ تَرْتِصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِصِينَ ۝ توبہ فرما جو کہہ کر سول اللہ جان کو بیارو توبہ کہہ کر  
 توبہ سے بیارو نہ کہہ کر جموں کہہ کر انہما سے توبہ وہاں میان انہما کہہ کر۔ میں پانچ توبہ میان  
 انہما اُسے کہہ کر میان ہم انہما اُسے کہہ کر اِنْ تَرْتِصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِصِينَ ۝ کیا تم مجھ  
 سے کہہ کر ہمیں کہیں اور ہی شعر یہ کہہ کر وہاں کہہ کر ہمیں کہہ کر۔ شریعہ قوم کہہ کر انہما کہہ کر  
 اَمْ يَقُولُونَ تَقْوَاهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ کیا تم پانچ وہاں کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر  
 جموں ہرگز بلکہ جموں تم جموں وہاں کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر  
 اَمْ يَقُولُونَ تَقْوَاهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ کیا تم پانچ وہاں کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر انہما کہہ کر

صِدِّيقِينَ ﴿۱۰۰﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ مَعْنَىٰ أَمْهَمُ الْعَالَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ أَمْ خَلِقُوا  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۱۰۲﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَيْكَ  
 أَمْ هُمُ الْمُكْسِبُونَ ﴿۱۰۳﴾ أَمْ لَهُمْ سُلُبَاتُ مَعَمُونَ فِيهِ قَلِيَاتٍ  
 مُّسْتَعْتَبِينَ سُلُطَنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰۴﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۰۵﴾ أَمْ  
 كُنْتُمْ أَجْرًا فَهَمَّ مِنْ تَعْمُرٍ مُّتَقَلِّبُونَ ﴿۱۰۶﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

کلام کرہ نس بیخہ قادر و جبر، فصیح و بلیغ و جبر ہے تم اچھے و خوبی اس اندر چہ زبیر اَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ مَعْنَىٰ  
 اَمْهَمُ الْعَالَمُونَ کیا تم بھلا پادہ کر نہ آست عالم جہ دور آئے۔ لکن پانے چھا پادہ سہ مت کاسہ خالص  
 دور آئے کہ ہے جبر پانے پانس پادہ کرہ دلی ۵ خالص اَمْ خَلِقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يَتَّقُونَ کیا  
 تم سے کرہ آسمان ۵ زمین پادہ جبر و جبر محمد تم پادہ جمالت تو جہ کہ جینی کر ان کن محمد چہ سے جہ  
 اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَيْكَ اَمْ هُمُ الْمُكْسِبُونَ کیا تم لو کن اچھے چھا اچھے س پروردگارہ سندہ رحمن  
 ۵ محمد کن ہند کران سہو جبر ۵ ز جبر اچھے نبوت ۵ جبر کہ جبر و جبر مطابق کس سولہ مت مطا کران  
 جہلن کس کران مطا جبر تم جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر جبر  
 اَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ کیا تم جبر چھا کانہ ہیر او جہ بیخہ

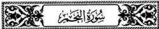
گھنٹھ تم پوزان جبر آسانہ خبرہ ہر گاہ جبر مطا کران نبی تم خبرہ پوزان کانہ فن دلیلاہ سہ  
 سیت ۵ بت سہ و کہ تم کیا جبر واقعی پوزان ذی الہی اَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ تو جہ س اللہ کرہ  
 دن جبر ملاکن وہاں خدایہ سزہ کورہ لے کافرہ کیا خدایہ کما کورہ تجویز کرہ سہ تو جہ پانس  
 ہر خوب ۵ پانہ جبر ۵ تو جہ کورہ خاطر جبر اَمْ كُنْتُمْ أَجْرًا فَهَمَّ مِنْ تَعْمُرٍ مُّتَقَلِّبُونَ کیا تو جہ  
 پانہ ہر رسول اللہ ملاکن کن دلی حق و انکونہ خاطرہ جزورہ ۵ معارفہ کہ لکھا تک ہر کیا جبر جبر کان  
 تم برداشت کر تہ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ اَمْ هُمُ الْمُكْسِبُونَ کیا تم جبر چھا تم لیب پو شیدہ کہہ و از سزہ کہ  
 کیا جبر کو لیکت تمام تہ مخلوقا تمام جزورہ کن محمد کن جبر خبرہ تہ۔ لکن یہ کن کن بیخہ اطلاع

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۱﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ  
 الْمَكِيدُونَ ﴿۲﴾ أَمْ لَهُمْ آلَةٌ غَيْرُ اللَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳﴾  
 وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ ﴿۴﴾  
 فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿۵﴾ يَوْمَ  
 لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۶﴾ وَإِنَّ  
 لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷﴾

آسمان سے لو کہ کیا وہ تم کو قیامس الٹا کر گئے۔ اَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ یہ تم  
 کے صاحب رسالتس نسبت کا نہ آواز ہے تکیف وادہ ہاؤن برحمان۔ نس منو لو کو کفر ہے انکار کرنے  
 یہاں تم آوازس ہے کھنفس منو یہاں کہ کفار۔ چنانچہ تم یہ تھ منو ہاؤن کجک بدوس منو کے دلہا  
 ذاکر کارن ہندارہ لَرَبُّنَا اللَّهُ يَقُولُ كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا  
 اللَّهُ كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا كَيْدًا  
 تم لو ان مہر جلال لو کہ جتنے منو کہ تم رسالتس متعلق وہاں کہ اس مانو یہ صاحب غنی و بلیغ  
 تم آسا کہ طرف آسا کہ جلا و تر و ہاؤن فَان يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ  
 ہر گاہ تم دامن ہے آسا کہ جلا و اس جہاں تو یہ ان نہ تم ایمان۔ وہاں یہ مہر جہاں جس چیز تو نہ  
 آنت کہ لو یہ ڈر و ہاؤن وہاں علیہ تم لو کہ آس قسم حافی ہے باقی مہر من لو کہ لو کہ ایمانک تو جہ  
 خداں مہر ہے کہ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ نس تر و جہ کہ جس ہر رسول اللہ تم  
 لو کہ یہ نس حاکس چیز ہر جان تم سے کہن یہ نس تھ وہاں جس سمہ وہاں جس ہر ہوش ہاؤن جتنے  
 قیامک وہ یَوْمَ الْقِيَامِ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ یہ وہاں کہ تم کا نہ فاکہ وہاں  
 مگر یہ فریب نس تم اسلام کس تمنا جس منو نہاؤن اندر کہ ان آس نہ جھک کہ طرف کا نہ وہاں کہ  
 وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ یہ مہر ہی ہاؤن جس خاں ہند و خاطرہ







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 وَالْتَجْوِ إِذَا هَوَىٰ ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۚ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ  
 الْهَوَىٰ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۗ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۙ ذُو

والتجوہ اذا ہوی قسم بخود میں سزا کے بلکہ نہ لوسان بخود۔ جو پانچویں بار وہ بخود پڑھ لیس ساری سے  
 سانس اندر، غلوہ جینے فرود لیس جان اور ہر روز ان کے سینوں سے نکال کر پانچویں بار آنحضرت صلی  
 اللہ علیہ وسلم پڑھ لیس ساری عمر شریف میں ابتدا میں جینے انتہا میں جان کر ایسی وقت تک کہ غلوہ محفوظ۔ پناہ  
 ہے بخود جواب قسم یعنی اتھ تھہ جینے بخود قسم پڑھ آنت **مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ** یہ چند بار جو  
 وقت بیت نہ ہو تو کعبہ روزانہ اول ظہیر بعد میں سارے احوال میں اللہ تعالیٰ ہر توبہ فرمادے، نہ ذال تم  
 رہو راستہ غلوہ نہ کر کہ جاز ذاتھ اختیار۔ خلال گواہیز ذاتھ ذاتھ چروہ نہ ہکن۔ خوابت گواہیز ذاتھ  
 ترکو تھہ ہر حال **وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ** کہ بخود تم جہت نفسانی خواہش موجب کلام فرمادے، تھہ پانچ  
 توبہ وہاں چھوہ **إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ** چند ارشاد بخود خالص وحی آسمان لیس تمہاں گواہیز ذاتھ  
 بخود خدا پر سبہ طرف خواہش الفاظ میں ہندوحی جہت تھہ قرآن وہاں چھوہ، خواہ صرف معانی میں ہندوحی  
 بخود تھہ سنت وہاں چھوہ اصل مقصد بخود نفی کرن تھہ خیال لیس کافر وہاں اس کہ تھوہ پانچ تم کیاہ  
 بخود خدا میں گواہیز ذاتھ کہ تمہاں بخود تھہ دینچ تعلیم کرن نہ ملک یعنی جبریل امین لیس شخصہ طاقت اول  
 بخود نہ طاقت بلکہ نہ حاصل کورنت بلکہ **ذُو قُوَّةٍ** جہت حسنہ طاقت ذاتی ہے وہاں کھشی۔ جو پانچ اس  
 روا میں اندر پانچ جبریل امین پانچ طاقت بیان کورنت بخود کہ میں بخود قوم لو پھر ہستی ہمہ طہ کھام تھہ  
 آہائیں تھوہ انکار و مزہ۔ آہائیں قریب انکار تھہ بخود تھہ کورنت۔ عات جہت نہ طاقت اول۔  
 اس سے طاقت اول سبہ ذریعہ بخود یہ بخود اس کلام توبہ جان وانگہ نہ آنت تھوہ پانچ کاسہ شہان سبہ



## كَذَّبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ۝۱۱۱ أَفَتَمُرُّونَ عَلٰی مَا يَرٰی ۝۱۱۲ وَكَذَّبَ رَأٰهُ نَزْلَةَ الْاُخْرٰی ۝۱۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ۝۱۱۴ عِنْدَ مَا جَاءَتْهُ الْمَاوٰی ۝۱۱۵

سمجھان آس تم آس جان کمان بیت سلطان کن کمان بند۔ تخی کور آئی آکھ اکی سیرس تخی کرس بیت ہلہ ہوان۔ یہ اوس علامت الحلق و اتمام سوزیک۔ اتھ بیت ہر گاہ اتمام روحانی و قلبی ہر آسانہ اوس یوان وودہ نواونی۔ مجلس ہر اولہ نواونی ہر درونک بیت بیان کرن کہ جبریل ایلئس ہر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم در میان ہندہ روحانی مناسبت ہر ہر ہر ارا عظم ہندہ جنورہ پورہ معرفت ہر ذکاکی ہنز۔ الغرض جبریل ایئد سیرہ نزدیک یہ بیت سہہ کن اتفاق و تسکین حاصل۔ توہہ اتفاق سپو تھ۔ **فَاذْكُرْ اِلٰلَٰهَ عَتِيْدًا مَّا كُوْنٰی** لئس سوز اللہ تعالیٰ ان آئیے جبریل ایئد سیرہ ذریعہ پنہ لئس ہندس محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیئدہ نہ وہی لئس قوم سوز۔ سمعہ و حیک قصین و تفصیل کرن ہندہ آنت۔ ممکن ہندہ آئیے جبریل ایئد سیرس تعارف سمعہ کا نہ وہی یادہ کا نہ و سیاہ۔ سمعہ وقت ہر وہی نازل سہان لئس خاص جبریل ایئد سیرہ تعارف وقت لئس ہندہ جاہل سمعہ امرہ خاطرہ کہ نہ سپوہ تعارف سمعہ معاملئس اندر زیادہ مودہ ممکن۔ کیا زہ سمعہ ساکب وہی ہندہ جبریل ایئد سیرہ اصلی صورتس منز یہ موکھ قلبی و عینی طور سمعہ و تکب وہی ہر صورت ہر تیک وہی ہر سمعہ۔ اکی شاکب ہر حقیقت ہندہ عین سمعہ سمعہ بیت کامل ہر پختہ **مَا كَذَّبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰی** قلبی کرنہ نبی کریم ہندی دل مبارک تھ منز یہ قوم ہشمان مبارک کو بیت وچ یعنی جبریل امین وچہ قوم اجموعہ بیت اندر دوپ دل مبارک کہ واقعی مبارک ہندہ چہ چہان چہ حقیقت سمعہ ہندہ چہان و تکب جبریل ایئد سی **اَلَمْ تَرَ اَنَّا نَحْنُ مَحَلُّ مَا يُرٰی** اسے کاروہ کیا توہہ چہوہ اس تجلیہ ہر حقس بیت قسمہ لاگان تھ چیزس اندر لئس موہ پندہ چہ پنہ نو ہشمان مبارک۔ یہ جبریل امین ہندہ قوم اکی ہر ہر ہر **وَكَذَّبَ رَأٰهُ نَزْلَةَ الْاُخْرٰی** قوم چہرہ و محبت جبریل امین دو سمعہ ہر ہر اصلی صورتس منز درون روونہ کا نہ شکل ہر اسرار **عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی** یہ یہ لئس نزدیک۔ حدیث شریفس منز ہندہ آمت کہ نہ ہندہ آکھ ہر گاہ سمعہ آسانس پیئدہ۔ عالم بالا پیئدہ ہم انکام ہر ازاق وغیرہ سوزنہ جان ہندہ تم چہرہ گوزہ داستان اتھ یہ یہ لئس محصل سمعہ پیئدہ ہندہ طاقت و انکوان تم انکام وغیرہ ہر سمعہ پیئدہ ہندہ ہر ہر ہندہ جزوہ عمل کھارت جان تم ہر ہر انکوانہ جان اتھ سوزہ اللہ تعالیٰ



لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ﴿۵﴾ أَفَرَأَيْتُمْ اللَّهَ وَالْعَزَى ﴿۶﴾  
 وَمَنْوَةَ الثَّلَاثَةِ الْآخِرَى ﴿۷﴾ الْكَلِمُ الذِّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَى ﴿۸﴾  
 تِلْكَ إِذْ أَسْمَعُ ضِعْبِي ﴿۹﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُوهَا أَنْتُمْ

صبر و چمک علم ہے کہ۔ نہ نہ جو ہم نظر مہاک تم چیز و مخص کن سن چیز کن و چمک علم لوسک  
 نہ۔ یعنی مستقل حرائی سان۔ جس مزید احتمال بیان کرنے خاطرہ فرمود اللہ تعالیٰ ان لَقَدْ رَأَى مِنْ  
 آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ہے شک و غم نہ ہونے ہی کہ میں صلی اللہ علیہ و سلم پہ جس پروردگار و سبہ  
 قدرتیک بڑ بڑ ثابتات معراج شریفہ کین حدیث شریفین مزید آست کہ تم ثابتات گئے  
 حضرات انبیاء ان بند ملاقات اروا من بند ملاقات۔ جنگ معائنہ ملاحظہ وغیرہ وغیرہ ہم  
 ثابتات خدا سے ہم معلوم کیاہ کیاہ ہوگے۔ مگر تم ساری چیز و مخص اندر لوس شان مازنہ اہم و  
 ماضی قائم اسے کافرہ، نظر کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی آسن، صاحب دینی آسن سبہ متعدد  
 عقل و ایلویت ثابت۔ تمی و یہ موجب ہم تم توحید کہ حکم فرما ان مگر توہہ پھوہ توہہ پو تخمین ہنر  
 پر متل کر ان۔ **أَفَرَأَيْتُمْ اللَّهَ وَالْعَزَى ﴿۵﴾ وَمَنْوَةَ الثَّلَاثَةِ الْآخِرَى ﴿۷﴾** کیاہ توہہ پھوہ یمن پو تخمین لاجت  
 عزائی و ملوہ سبوس جاس مزید دانہ غور کور مت تاکہ توہہ سبہ ہا معلوم ہم جہا جہا پر متل کہ نہ  
 لاجت، عزائی و منات، ہم آسن نظر کن ہندین پو تخمین ہندی ہا۔ لاجت لوس شر طایف کین لوکن ہندو  
 پو گل۔ منات لوس قبیلہ، لوس و فرزند یہ حرائین ہندو پو گل۔ قہم تہہ تر سبہ در چمک پو گل لوس مک  
 شریف لہو دور ہند شریف متعل کہ پو گل۔ عزائی آسن قریش تہہ ہائی کتا نہ ہودو شوے خود  
 پو گل زمانہ لوس مکس نزدیک موضع قحس مز لوس۔ یا قوت حوی و غم وہان تہم ہند لوس مز کہ  
 کافر آسن یمن پو تخمین خدا یہ سزہ کورہ زبان۔ یہ آسن بعض کافر ملائکین جو خدا یہ سز کورہ و لاکھ مہود  
 زبان اللہ تعالیٰ ہم فرما ان کہ **الْكَلِمُ الذِّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَى** کیاہ جسہ خاطرہ ہم پکائی خدا یہ سبہ  
 خاطرہ گہ کورہ۔ یعنی یہ کورہ توہہ پھوہ خاطرہ ہا پند کر ان پھوہ ترہ گیا اللہ تعالیٰ۔ نہ پھوہ کورہ نہ  
 مگر آست لہو شرف اہ پاک **تِلْكَ إِذْ أَسْمَعُ ضِعْبِي** یہ پھوہ سہ ہا نہ لغو قہم نہ تہہ چیز گورہ توہہ پائس  
 پھوہ و قراب چیز گورہ نمود بانہ خدا یہ۔ یہ پھوہ تاہ عرف ذہد آست روز خدا تعالیٰ ہم لوار آست لہو

وَابَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ  
 إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ  
 الْهُدَى ۝ أَمْرِ الْإِنْسَانِ مَا تَمْتَعِي ۝ فَلِللَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۝  
 وَكَرُمٌ مِّنْ مَّلِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ

مہر لہو پاک نہ مہر حس ہوا ہی نہ کوری (۱) اِنَّمَا الْإِنْسَانُ لَشَكُورٌ غَافِلٌ وَأَبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ (۲) یہاں سُلْطَانِ سے مجبورات مہر مگر ہوتے ہات سم توہر نہ جہد ہوا بلکہ نہ کجا نہ ہوا پانے نصرت لوی سے ہے اور اللہ تعالیٰ ان مہر سے من بند و مجبور آج کا نہ دلیلاہ ازل کر مڑا اِنَّمَا الْإِنْسَانُ لَشَكُورٌ غَافِلٌ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ (۳) بلکہ مہر سم بند سے مجبور آس من مہر جہد ہے بنیاد خیال ان مہر جن غافل ہنر ہر وی کر ان۔ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْهُدَى (۴) حالانکہ تم ان مہر دوست جہد سے پروردگار سے ہر طرف حس ظہیر ہر جہد سندہ واسطہ نس پر ز فرماہوا ان نہ خدا ہے سم سے دشمن ہر وی کر وہ ان مہر ہر ہر ہدایت یعنی ہر نس و موی اس جہد مہر مہن کا نہ دلیلاہ تہ بدل نس و موی ظہیر خدا کر ان مہر تم مہر ہر زین مگر توہر جہد مانا نہ تسلیم کر ان ہر اس ہر جہد اللہ تعالیٰ فرماہوا کہ سم لکھ چھتا سائین مجبور ان باطن ہنر مہدات نہ ہر مستل کر ان ہر خیال کہ تم کیاہ کر ان تم شفاعت نہ سفارش اَمْرِ الْإِنْسَانِ مَا تَمْتَعِي (۵) کیاہ انسان بنیاتی سمیک نہ تمنا کر وہ نہ ہر ہر گز کیاہہ فَلِللَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى (۶) تہ تمنا مہر خدا ہے سند سے التیاز سے منر آخر تک تمنا نہ دنیاہک تمنا۔ پس نسوہ جہد نہ جہد حس کر وہ جہد تمنا ہر وہ یہ کہہ مہر آزمہ بیان کر نہ کہ اللہ تعالیٰ کر وہ نہ جہد یہ باطل تمنا نہ نہ ہر وہ تم مجبور ان باطن نہ ممکن دنیاہ سے اندر تم شفاعت کہ تم حاجت کڈنس منر نہ جہد کہ آخر حس اندر شفاعت کہ تم نہات نس اندر۔ سم ہر کل نہ ہے جان چیز کیاہ ممکن شفاعت کہ تم تم من مہر جہد تجہ الہیت نہ قابلہ۔ تہ ہر دہا سے منر ہم لو کہہ کل نہ قابل نہ ہر تم نہ ممکن نہ ہے اجازت کہہہ کہہ تک برأت کہ تم چنانچہ وَكَرُمٌ مِّنْ مَّلِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ

بَعْدَانُ يَأْتِيَنَّ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
 بِالْآخِرَةِ لَيَسْتَوُونَ الْمَلَائِكَةَ تَمِيمَةً ۝ الْأُنثَى ۝ وَالْهَمْرُ بِهِ مِنْ  
 عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ  
 شَيْئًا ۝ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ  
 الدُّنْيَا ۝ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ  
 ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَىٰ ۝ وَبِاللَّهِ مَا فِي

انکہ جوہر شان خود کعبہ باوجود کہ نہ چیز شفاقت با کعبہ جزو خاطرہ الا من بعد ان یأتی الله  
 لمن یشاء ویرضی مگر خدا یہ سبہ اجازت ہد نفس نہ شفاقت کرد خاطرہ راضی کعبہ ای الذین  
 لا یؤمنون بالآخرۃ لیسئلون الملائکۃ تمیمۃ الانثی ہے کہ میں لو کہ آنرچ = قیافہ چہ محمد کعبہ  
 تھ انکار کرد سید محمد تم سزا نہ ہند نہ نعم ہے مگر سید محمد سیفہ گستاخانہ تھ کر ان چنانچہ وہاں ہم  
 ملائکہ کہ تھ محمد زمانہ خدا یہ سزا کوہ (نمودہا تھ) یہ تھ چیز محض جمالت ملائکہ کیا تا تعلق تھ  
 مرد ہانہ آسلیت۔ خدا میں لو کہ آسلیت کیا تعلق تھ وَالْهَمْرُ بِهِ مِنْ عِلْمٍ حالانکہ  
 تمس نعم محمد آتھ بیٹہ کانہ دیلاہ لَنْ یَغْنِیَ إِلَّا الظَّنَّ تم محمد جردی کر ان مگر ہے اصل  
 خیالاتن فَإِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِی مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا ہے کہ ہے اصل خیالات محمد جس مقابلہ کانہ  
 قائمہ بخشان ملہ بند مناد جمعیہ سبہ سبہ۔ قول جاسید تھ بیکر فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ  
 عَنْ ذِكْرِنَا لیس بھر توہر بن توہر تم شخص لہر تم تھ بھر سادہ و عطا نصیب لہر وَكَلِمَةُ الْكَافِرِ  
 الدُّنْيَا میں نہ کانہ خیالات تھ دنیا چہ زندگی ور آئے یہ وجہ تم آنرچ چہ محمد آنرچہ سزا  
 و عذاب لہر محمد ہے لہر ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ جوہر محمد ملک = لہر نہایت تھ یہ ہے دنیا ہے  
 یستوی نہ کیہ۔ یہ سبہ تم و اللہ ہند حال یہ تھ لہذا ہر توہر چیز کانہ کراہ۔ جوہر معاملہ  
 بھر کوہ توہر خدا میں لَنْ رَبِّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَىٰ ہے کہ تھ



السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا  
وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۗ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ  
وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَاتِ رَّبِّكَ وَاسِعٌ الْمَغْفِرَةُ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ  
أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا أَنْتُمْ أَرِحَةٌ فِي بَطُونٍ أَمْهَتِكُمْ فَلَا تَزْكُوا

پہ درو گاہ سے پھر پڑان وان کہ تہہ پھر جنز وہ ہے پھر ذلت۔ نئی پھر پڑان وان جس سم ذمہ تہ لب راہ  
راحتس کن۔ اسی سیت سہہ ثابت حمد کمال علم فقط مساوی السموات وما فی الارض یہ پھر خدا  
سب سے اختیار میں سوزی یہ آسان اندر ذہن اندر پھر۔ لب سیت سہہ ثابت حمد کمال  
قدرت۔ دن بلکہ نئی پھر صاحب کمال علم صاحب کمال قدرت ذہن اندر ان کا کمال قبول و عدم  
قبول کہ اعتبار سہہ تکلف اندر وہ قسم ذمی کے خال ذہن اندر کی کے مست ذہن پاب لیجزی  
الذین کما انما ساعملوا و تعزى الذین الحسنوا بالحسنیٰ کھو نہ پھر کام کہ وہ میں عوض ذہن  
دیہ تکمیل ہو گا۔ یہ پھر نہ بدل ذہن پھر سمور ذہن کام کہ وہ ذہن مزور ذہن برا سیت۔ لہذا  
پھر حمد یہ شان مکان کہ جس کو ہم سوزے ملن ذہن ان الذین یجتنبون کبیر الاثم و الفواحش  
إلا اللمات ہم لو کہ کے ہے سم ذہن سمور ذہن کما کبیر ذہن ہو ہے حیالی جنز وہ پھر پھر روزان  
گھر سے حمد کے کن لوک لوک کما آمت آن لب ذکک واسع المغفرة ہے شک حمد میں  
پہ درو گاہ ہند مغفرت پھر سینہ سب کام کہ میں ممکن مغفرت ہوا انما یذکر ان الذین  
من ذہن پر توہ ذہن حالان حال پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
کون۔ حمد میں شخص اندر پھر وہ نئی پھر وہ مست کما انما یذکر ان الذین یجتنبون کبیر الاثم  
نئی حمد ذہن بلکہ حمد ما جن ہزاران جن جنز وہ آسور۔ سم ذہن حائل اندر پھر وہ توہ پھر پھر  
کبیر خبر۔ لب پھر حمد میں سم ذہن ذہن ذہن ہند حال پر۔ معلوم وہی کہیں ذہن حال ذہن ذہن  
سون حمد حال پر ذہن۔ یہ پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر

أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۖ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۖ وَأَعْطَى  
 قَلِيلًا وَالْكَثِيرَ ۖ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۖ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ  
 بِمَا فِي صُفْحِ مُوسَىٰ ۖ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَكَّىٰ ۖ أَلَمْ تَرَ  
 وَازِرَةً وَزَرَ الْخُرَىٰ ۖ وَأَنَّ كَيْسَ لِلْإِنْسَانِ الْأَسْفَىٰ ۖ

میں نہ آہیہ ممکن پان مقدس = کامل تعریف زانتہ پانے ممکن تعریف کران **هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى**  
 پروردگار سے زلوچ رہ پانچہ ممکن سم ننگی = پر بیزار گار بھہ شمس بھہ خبر کہ شخص بھہ ننگی = تہ  
 بھہ لودہ آئین تمن دو شونی بھہ افعال تھنی خاہر نہان **أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى** توہہ بوزوہ اوجان نیک  
 لوکن ہند صفت۔ دون بوزوہ تمن ہڈل بین لوکن ہند حال۔ کیا توہہ و بھونہ یاد رسول اللہ سے شخص سم  
 دین حق بھہ روگردانی کرد تھہ بھہ **وَأَعْطَى قَلِيلًا وَالْكَثِيرَ** یہ سم وعدہ بھہ تم کہ بھہ مال ذمت یہ  
 لوڈان اتھہ بھہ۔ لام مجاہد و غیرہ چھہ فرہان کہ سم آیات بھہ نازل سہی سنی ولید بن مظہر اس  
 متعلق۔ تمس بھہ سوزوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دو عقدا فصیحک اثر سے سوزوہ و اسل ایمان کہ  
 نس کن۔ اک کارن دون تمس یہ سکر ڈوہ۔ چان ساری گناہ بھہ بہ پاس بھہ چاہہ حق تمس سوزوہ بھہ نہ تھہ  
 و سہ بہ چان پان۔ بشر طیکہ ڈوہ کہ سہ یہ ست مال۔ تم کورس اقرار۔ تمس رقم مکرر آو کر نہ تھہ منزہ ذمت  
 تمس لھہ قطع۔ یہ کورس ہائی رقم نہ بھہ اثار **أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى** کیا تم شخص بھہ چھاطم  
 غیب تھہ کیا بھہ تھہ و چھان سمبہ زریہ تم معلوم نہہ کہ فلاں شخص سوزوہ مہان ہڈل خدا میں گرفتار۔  
**أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُفْحِ مُوسَىٰ ۖ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَكَّىٰ** کیا تم شخص بھہ خبر کرد آہڑ تمہہ مضمون چھہ تمس  
 موسیٰ علیہ السلام سندین مکن منز بھہ یہ تمس مضمون ابراہیم علیہ السلام سندین مکن اثار بھہ سمو  
 چان قول و قراچ رہ کور نہ بھہ یعنی سمو خدا یہ سند ساری انکام پر رہا تھہ بہا بہت بھہ تھہ مضمون گود  
 ہے کہ **أَلَمْ تَرَ وَازِرَةً وَزَرَ الْخُرَىٰ** کانسہ شخص بھہ تھہ کانسہ شخص سندین گو تمن ہند پر سمبہ  
 طریقہ کہ گونا گروان کیا سہہ و گو سوزوہ بری۔ یہ بھہ تمن مضمون خورہ مضمون کہ **وَأَنَّ كَيْسَ**

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۖ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۚ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۚ وَأَنَّهُ خَلَقَ الذُّرِّيَّاتِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۚ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۚ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ

للإنسان إلا تسلي بے شک انسان سپرد حاصل آتی ہے چہاں کہو نہشت و زوالست آسہ و آن  
سَعْيُهُ سَوْفَ يُرَىٰ جو یہ مضمون کہ بے شک اس انسان نہ ہر چند و سنی و تلاش قبیل انکاس  
اندویدہ ملاحظہ کرے۔ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ تو یہ ہے جس تک پر ہر دل و نہ۔ ہر چند اس چہاں  
فصل سنی و کوشش کرے بعد غافل و آن إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ جو یہ ہے مضمون جس صحیفین اندر کہ  
ساری لو کہن ہوا کہ و اتن جہد ہی پروردگار پس بعد از آہستہ پانچہ مضمون فصل ہے خوف و سوسہ و آنکہ  
هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ جو یہ ہے مضمون کہ جہد پروردگار سے پھر آسہ بیان و ذرہ بیان و آنکہ تَمْنَىٰ  
أَمَاتَ وَأَحْيَا جو یہ ہے بیان و ذمہ کران و آنکہ خَلَقَ الذُّرِّيَّاتِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ جو یہ ہے  
مضمون کہ سے پھر دو شئی ممکن کر دیاں ہارہ کران مین نطفة إذا تُمْنَىٰ ایک سنی ہیوس قفرس  
کہ نہ قفرہ و عجب ہر جس یعنی جو دلہ اندر و استکانہ بیان۔ پس پروردگار جس سنی ہیوس قفرس زودادہ  
پادہ و بعد ہر جس کش کیا مہمل پھر دو ہارہ یادہ کران و آنکہ عَلَيْهِ النَّشْأَةُ الْأُخْرَىٰ جو یہ مضمون  
کہ دو ہارہ یادہ کران و پھر جہد و ہارہ سوسہ جس عیب یعنی یہ پھر تہہ طریقہ ضروری پانچہ کاسیہ  
کاسیہ کا ہارہ آسہ و آنکہ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَكْفَىٰ جو یہ مضمون کہ اللہ تعالیٰ ہی پھر بالدار و فنی کران سے  
پھر مال دولت محفوظ قہوان یعنی مال دولت و قزانہ و جا کہ لو مقبول پھر سے وہان۔ یعنی مفسرہ  
فرمود و اتن بعضی افسر یعنی سنی پھر مال عطا کران، ہی متن و فقیر بیان۔ ہر گاہ گوا نیک سنی  
مراویہ یوزان تلہ گوہر تک مقابله اعلک پس برو تھہ یکن بیان جو کہ سہلمہ گوہر مطلب پس پروردگار  
مال دولت عطا کرے پھر نافرمانی و ہر سہہ ہلاک و ہر ہار کران و آنکہ هُوَ رَبُّ الشَّقْوَىٰ جو یہ ہے

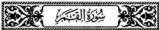
وَاقْتَنِ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَى ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ۝  
 وَتَسُودُ أُنْبِيَآ أَبِغَى ۝ وَقَوْمٌ يُؤْوِجُ مِنْ قَبْلِ إِيْتَمَّ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ  
 وَأَطْفَى ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ۝ فَغَشَّهَا مَا غَشَّى ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
 رَبِّكَ تَتَمَارَى ۝ هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذِيرِ الْأُولَى ۝ آيَةٌ فَتِ

مضمون کہ سنے پروردگار چہ ستارہ شعریٰ اک ما لک۔ یہ ستارہ ہندو کہ بودا بتا رہا تھا کہ ایک اٹھنے لو کہ  
 آپ پر ستم کران یہ نہ کہتے کہ عالم کین اکثر احوال اندر ہندو ایک ما شیر۔ جس کس آذیتان کران کہ اس  
 ستارہ شعریٰ اک ما لک۔ یہ ہندو اللہ تعالیٰ ہی۔ دنیا یک ساری تعمیرات ہندو اللہ تعالیٰ سے جس دست  
 قدر جس اندر۔ یہ ستارہ شعریٰ یہ ہندو جس لوئی مزور ہندی یا ہندو محمد حکم بہا جان۔ جس مزور ہندو  
 مستقل طور ہذاست خود کانسہ تا شیر۔ اختیار۔ **وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى** یہ ہندو یہ مضمون کہ تمہی  
 پروردگار ان سحر جاک برو حکم قوم عادیین بود علیہ السلام ہند قوم ہندو کفر وافرمانی ہندو سیدہ **وَتَسُودُ**  
**فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى** یہ کورتی جاک قوم شود صانع علیہ السلام ہند قوم۔ جس تصوان نہ ہو مزور کیبہ۔ ہا ہی  
**وَقَوْمٌ يُؤْوِجُ مِنْ قَبْلِ إِيْتَمَّ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ** جن ہندو کوزن جاک نوع علیہ السلام ہند قوم **إِنَّمَا هِيَ كَالْحَبِّ الْمُغْشَى**  
**وَأَطْفَى** بے شک ہم آپ سارے خود زیادہ عالم۔ شری۔ سرکش **وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى** یہ کران  
 جاک شک چہ کران آڑہ ہستی ہندو لو کہ ہننے قوم لوط علیہ السلام۔ ہم دن بھر ہندو ہون دار تھ  
**فَغَشَّهَا مَا غَشَّى** تو ہندو ہم تمہی چیزن یہ ذل ہننے چہ تو جن کفر رود کران۔ تھ گل آی تم کاند  
 اسہ پند ہندو جن سارے مضمون یہ ہندو نتیجہ جان کران کہ اسے انسان یکہ ڈو اسہ ہا خبر کر کہ ہو  
 مضمون تو بیت ہم ہر چہ ہدایت آسہ و ہند بہا ہی خود خدا ہو سزا کہ کہ لغتہا چہ لہذا **فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ**  
**تَتَمَارَى** پند اس پروردگار ہندو لغتہا آسہ تھ کہ نفس کر کہ ڈو شک۔ اللہ۔ ہم حکم ہم مضامین  
 ہم صحابہ ابراہیم علیہ السلام۔ صحف موسیٰ علیہ السلام منہر آپ **هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذِيرِ الْأُولَى** یہ خبر  
 برحق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہندو ہندو فرمان کہ عظیم اللہ ان ہم کران ہندو ہندو ہم کہ

# الْأَرْفَقُ ۝ لَيْسَ لَهُا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفِيْنُ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجِبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنْتُمْ سَائِدُونَ ۝ فَأَسْجُدُوا لِلَّهِ وَعَبُدُوا ۝ ۱۱

وہو اندر وہ یہ ظہیر مانتوں جلد کیا وہ آہن ہی الارفقا نزدیک ہوں قیامت میں ان گھنٹے۔ تمہیں  
ظہیر آخر الزمان۔ تم فرسو بخت انوار الساعہ نکلا ہو یہ قیامت اس سوزن آرزو ہر پاشی ہر ہر اشارہ  
ہو کہ دوغ انگشت ہد کو سیت۔ آگ شاد تو لوجہ سیت۔ یہ سز مہ لوجہ سیت لیس لہا من دؤن اللہ  
کاشفہ۔ علیہ سو قیامت پد نس مقرر ہو جس بیٹھو سحر محمد کاشفہ کاشفہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
پس محمد کاشفہ بیٹھو ہر دہ کہ ہے فکری ہنز گھبائش آفین ہذا القیدی تعجبون کیا یہ خوف  
تاک کہہ ہو زخم ہو جموہ خیر خد خد لہو سوس کام ہا کس نسبت تعجب کر ان  
کیا ہو جموہ خیر استواءہ غلط ہا خد یہ قرآن مجید نو زخم اسان۔ خدا یک خوف کتھہ کو نہ جموہ خیر  
وہ ان دروان وَأَنْتُمْ تَسْتَسْبِئُونَ یہ جموہ خیر اطاعت و فرمانبرداری کر نہ جب تکبر کر ان۔ اسم  
تکبر ہ غلط ہے جموہ خیر ظہیر بر حد سبہ غلطہ واجب فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَالْعَبُدُوا تکبر ہ فرور  
تراود ہائی کل تراود نہیں بیٹھو میوہ بر حد سبہ خاطرہ جہزے سحر و کاشفہ اس کس شریک تھوان  
ورائے عبادت و دیانت اندر ہلہ آنت حرمہ ساتہ سورہ غم پر حضرت رسول کرمن، جو وقت یہ  
آہہ کر یہ ہلہ تکہ بیوہ۔ یہ ہم لوگ آہہ جنو مسلما نو اندر ہو کار و اندر آس، جموہ سادے جو دیت ہے  
انتہار ہا خد سجد۔ صرف نوس آہہ بد بخت کافر، تمی ج آہہ میوہ سو خلو، سوی لابن ڈیکس۔ دہتر  
لوگ یہ ہلہ اچے سن کافی۔





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَكَانَ يُرْوٰى اَيَةٌ يَّعْرَضُوْنَ وَيَقُولُوْنَ  
 يَحْرُفٌ مُّزْمَرٌ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاَتَّبَعُوْا اَهْوَاءَهُمْ وَكُلَّ امْرُءٍ مُّسْتَقْبِرٌ ۝۳

ہجرت ہر گز تھیں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ ہزار مہینے میں تشریف لے جاتے۔ کافران ہندو  
 لوگ کہہ پڑھتا ہوں موجود۔ تھیں اندر کر کے کالہ و حمن لہو مجزہ طلب۔ تمہ فرمودہ کہ ای لوگو آہائیں  
 گن دیے نظر۔ آتی پھر تمہ سارے کے زونہ کے زہا۔ کہ جنت ہیہ و مغز میں گن یا کہ جنت ہیہ و مشرق  
 گن۔ میں دون حصہ ہی کہہ مائیکل۔ طہ سارے لوگو پھر یہ مجزہ۔ قہرہ تکلی میم او شہے جنت ہیہ  
 پاندوان۔ کالہ گہ ہندو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیہ تہ زونہ ہیہ جو کروان۔ تھ مجزہ حصہ وان شق  
 القمر۔ امام طہوی محدث ہیہ علامہ ابن کثیر و غیرہ حصہ فرہان تھ واقف میں تو اترا یعنی یہ حصہ حدیث  
 متواتر ہیہ واقعہ تھ تاریخ فرخیں جو موجود۔ ہندوستان میں پھر مہاراجہ مالہ ہار سہہ و اسلام آہ تک  
 ہیہ وجہ سہہ سہ۔ اللہ تعالیٰ تھ فرہان اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ قیامت آہ نزدیک۔ زونہ  
 کے زہا۔ شق قرعہ ہی کہ یہ سند ہیہ مجزہ آندہ کہ نو مجزہ لہو کس واقع سہہ نس اندر تھ کانسہ  
 شہکار۔ تھ تھ صحابہ صابو آندہ روایت تھ میں حضرت علی مرتضیٰ بن عبد اللہ بن مسعود انس بن  
 یاسن، عبد اللہ بن عباس۔ حذیفہ بن الیمان، جبر بن مظہر، عبد اللہ بن عمر ان ہیہ جہولہ یہ صحابہ  
 صابو آندہ روایت کہ مڑ۔ آتھ واقف متعلق تھ حدیث شریف بخاری شریخ مسلم شریخ ابن  
 حدیث شریف جن کتابین اندر۔ بخاری شریخ اندر تھ روایت عبد اللہ ابن مسعود سہہ تھ ہنز  
 صراحت کہ صحابہ صاب آہ تھ واقعہ زونہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیہ حاضری تھ حدیث تھ  
 تھ پانچ کہ کما مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی آہ آہ تھ خبر خدا میں ہیہ بازار شہ  
 اس اندر تھ ساتھیہ واقعہ سہہ۔ امام فقہی سندس رواقیں اندر تھ کہ زور و طرف نویم لو کہ کہ شریف



مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هٰذَا يَوْمٌ عَسَىٰ كَذٰبٌ  
 قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُّوحٌ فَكَذَّبُوا عِبَدَنَا وَقَالُوا اجْعَلْ لَنَا سُلٰمًا مِّمَّا  
 قَدَّعَارَيْنَا اِنَّا مَغْلُوْبٌ فَانصُرْنَا ۙ فَفَتَحْنَا الْاَبْوَابَ السَّمٰوٰتِ بِمَآءٍ  
 مُّتَهَيِّجٍ ۙ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَاَلْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَرْضٍ قَدِيْدَةٍ  
 وَصَلَتْهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْوَاوَجِ وَرُدُّوْهُ لِيُغِيْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَاؤَ لِمَن كَانَ

الذکاہ قبر و اندر نہ تھے جن ہم روزانہ آلودہ پس کن یعنی حسابیہ جلیہ شیخ سہدہ خاطرہ آلودہ ان  
 آلودہ آنس۔ سوچے ہے شہر علیہ و صحبت یقول الکفرین ہذا یوم عسر کا لڑ آسن وہاں یہ وہ عسر  
 علیہ سخت کذبت قبلہم قوم نوح یعنی لوکن بروئے عہہ کورشت انکار پند پس غیبر میں نوح علیہ  
 السلام بندے قوم نکلوا عبدا و ذالوا اجنون و ارد جہو میں کور قوم انکار سانس بندہ خاص نوح  
 علیہ السلام یہ دیکھ تمہیں نسبت کہ یہ عہہ موت و اوج لند۔ جو آپ تمہیں اٹھکی تہ دن۔ تم آسن تمہیں  
 وہاں کہ انی نوح ہر گاہ کہ تمہیں علیہ عہہ روزه آسن کر وہ تمہیں سکھار۔ فَتَحْنَا الْاَبْوَابَ السَّمٰوٰتِ  
 فَتَجَرَّ اَوْ مَوَّجٌ نُّوحٌ عَلٰى السَّمٰوٰتِ پند پس پروردگار میں اُجا کہ مہابہ پروردگار ہو آسن عاجز لیکن  
 لوکن تمہیں کمال کران و عطا و صحبت کران۔ سخن بھلا کہینہ تہ بیان۔ وہاں یہ اُسے لیکن بھلا پند  
 دیکھ پند پس غیبر و بندہ انعام زینس چیتہ ترکان قوم اندر و اکہ تہ زندہ۔ یوح شدہ تمہیں اُسے پند  
 بھو۔ پس بحر اُسے جہو میں نکلس اجابت فَفَتَحْنَا الْاَبْوَابَ السَّمٰوٰتِ بِمَآءٍ مُّتَهَيِّجٍ  
 ہندی دروازہ چہادی کئی دروازہ شرنہ و اُجا و وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا یہ کمر اُسے چہادی زینک ساری  
 چشمہ و اکہ رلو۔ فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَرْضٍ قَدِيْدَةٍ لیس رلیو (آسٹاک و زینک) آب سو کام پند کہ  
 خاطرہ عس۔ نوح علیہ السلام بندہ قوم ہلاک و تہا کہنے خاطرہ مگر رند مگر کہ آسن۔ چنانچہ تم  
 ساری کافر ہلاک وَصَلَتْهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْوَاوَجِ وَرُدُّوْهُ لِيُغِيْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَاؤَ لِمَن كَانَ  
 خاطر کھور اُسے تہ کھہ نام مزاج سے چلو و بیخویت تہا کہ آسن آسٹ غیبرنی بِاَعْيُنِنَا عس۔ ذالک



كُفِرَ ۝ وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَدَابِي  
 وَنُذِرٍ ۝ وَلَقَدْ يَتْرَنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۝ كَذَّابٌ  
 عَادٌ كَيْفَ كَانَ عَدَابِي وَنُذِرٍ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا  
 فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُنْتَمِرٍ ۝ تَتَرَبَّصُّ النَّاسُ كَأَنَّهُمْ أُعْجَازُ نَخْلٍ  
 مُنْتَعِبٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَدَابِي وَنُذِرٍ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

اس سامعین انہیں حل آپ ظہر امن والہمینان سان۔ تم ساری جتھ سمونوح علیہ السلامس مذکورہ کر مڑ  
 اس جہازین تھان کلین ۔ جو سوارے کو اسے جس قصہ سنب بدلہ لینے خاطرہ نس بے قدری ہے اللہ کر نہ  
 کو۔ اسے اندر وہ مگر مرونوح علیہ السلام کیا وہ خدا لہو سوس ظہیرس اللہ کر نہ گو خدا نس اللہ کر نہ  
 وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۔ ایک اسے خدا سو مرونوح علیہ السلامس پہ دریس کالس باقی چہ  
 قدر تک کہ تھان تھ لو کہ فصحت ۔ عبرت ڈن۔ پس چھاننا کا نہ اسے واقعہ سیت عبرت ۔ فصحت  
 رد وہا ۔ ہم فکر کر نہ کہ خدا نس بافرمانی سیت کو ۔ جانی ۔ برادی چہ کوسمان یا گو سنی کہ یہ واقعہ  
 قصہ واسہ فصن ۔ ماکر نہ اندر جاری۔ تھ لو کہ یہ یوز تھ عبرت ڈن عبرت دتھ ڈان تم فلیک  
 کَانَ عَدَابِي وَنُذِرٍ ۔ پس کتھ لوس میان عذاب یہ کتھ ہم زور لوسیان ہم کر نہ وَلَقَدْ يَتْرَنَا الْقُرْآنَ  
 لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۔ بے شک یہے کو اسے یہ قرآن مجید تھ منزلی مسکب قصہ چہ سل ۔ آسان  
 فصحت رد خاطرہ پس چھان نہ چہر فصحت حاصل کر نہ خاطرہ لَكَذَّابٌ عَادٌ كَيْفَ كَانَ عَدَابِي وَنُذِرٍ  
 قوم عادن ۔ کو رہے نس ظہیر ہو علیہ السلامس اللہ کر پس تو زور چہرہ قصہ جبہہ خاطرہ کتھ لوس  
 میان عذاب ۔ میان ہم کر نہ۔ نہ قصہ چہرہ چہرہ پانھہ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ  
 مُنْتَمِرٍ کہ اسے سوز گن پنچہ کہ تیز وزور کہ پھرونہ نس پھیلل دو اس اندر تھنہ نہ زمان لوس جبہہ  
 چہر پھیلل۔ چہا پنچہ سو کوستھ ڈانہ نہ گن لہو کہ تھان نہ تم ساری ہلاک ۔ بر باد سہہ کَلَّوْا النَّاسِ  
 كَأَنَّهُمْ أُعْجَازُ نَخْلٍ مُنْتَعِبٍ ۔ تم اس کتھ پان فسز وہیں کو یمن سنی ہانگو سنی بند کر ست۔ تم

الْقُرْآنَ لِلَّذِي كُوفِلَ مِنْ مَّنْ ذَكَرَهُ ۗ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۖ  
 فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّثْلًا وَاحِدًا اتَّبِعْنَا إِنَّآ أَرَاغِبُونَ ۖ وَسُعِرَ ۗ  
 أَلْعَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۗ سَيَعْلَمُونَ  
 عَذَابَ الَّذِينَ كَذَّبُوا الْآيَاتِ إِذْ هُمْ يُرْسَلُونَ ۗ

کوٹ آجھ بند کر مٹی۔ باوجود اس لاکھ نہ دلویند خورہ کڈان تو پد کوٹو سان بیور کھاران۔  
 بیور کھاران زمینس پیچہ طاسہ وان۔ کلمہ بیورہ آسکھ اڑھان ہائی بان نمہد لوس زمینس پیچہ یوان  
 زان نہ مولہ کڈنہ آنت خضر کل بیور آسان لوس اتھ اندر ہندہ پاکھ تھیہہ جیہس در لاقہ آسٹس  
 اندر۔ باوجود تو مند نہ تو بندہ آسہ ترا تم وادان ہجر مولہ کڈنہ آنت خضر کل ہو۔ فَكَيْفَ كَانَ  
 عَذَابِي وَنُذُرِي پس صحت و چھان ڈو کہ کھد لوس میان عذاب میان ہم کران وَلَقَدْ نُنذِرُ الْقُرْآنَ  
 لِلَّذِي كُوفِلَ مِنْ مَّنْ ذَكَرَهُ بے شک کور آسہ قرآن مجید صحت حاصل کرنہ خاطرہ سل نہ آسان۔ پس  
 چھانہ صحت نہ وہا کڈ ہتھ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ قوم نمودن نہ کور ہم کہ دینن ظہیرن انکار یمن  
 صارغ علیہ السلام۔ پس ظہیرس انکار کران گو سارنہ ظہیر انکار کران فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّثْلًا وَاحِدًا  
 لَقِيْنَهُ ہم گبہدہ کیا ہاں کر وہ اتھ سے اکس ہتھ سزہ بیوری نہ حاجت لیس اسی خورہ اکھ انسانہ  
 بخون وان ہند۔ بیت عیسیٰ نہ کانہ نہ۔ نہ عیسیٰ نوکر جا کر۔ نہ عیسیٰ خیر و کار آس ہر گواہ کی سزہ  
 بیوری کر و اَلْعَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ہتھ ہاں ہلہ جہر لعلی اندر بلکہ مڑوس نہ ہتھ لوس اندر واقع  
 سہ ہونی۔ خیل تصاد یہ بَلْعَلَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ بلکہ ہر دو سارے کرنس اندر  
 ہوا پز بیور۔ یہ چہ ہوا دینن چھان۔ سردار قوم جن چھان اتھ تعالیٰ ان فرمودہ صارغ علیہ السلام یمن  
 دینچہ دور نہ۔ ہم سہرہ و کبیرہ سَيَعْلَمُونَ عَذَابَ الَّذِينَ كَذَّبُوا الْآيَاتِ یمن سہو ہجے معلوم کہ ہوا پز  
 بیور مٹی ہا کہ لوس۔ ہم لوکھ لیس مجبورہ طلب کران چہ کہ پاکھ خورہ گویہہ لوٹن نہرلی۔ اِنَّا  
 مُرْسِلُونَ النَّارَ فِي قلوبِ النَّارِ اِسْمِ اس جہزی فرما لہم نہ در خواست موٹب بند خورہ و دینن کڈان گن

فَازْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ  
 كُلُّ شَرْبٍ مَحْتَضِرٌ ۝ فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۝  
 فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۝ إِنْ أُرْسِلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةٌ  
 وَاحِدَةٌ مَّا كَانُوا كَاشِرِينَ ۝ الْمَحْطَرِ ۝ وَلَقَدْ يَتْرَأَ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ  
 قَهْلٌ مِّنْ مُّذَكِّرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِاللُّذْرِ ۝ إِنْ أُرْسِلْنَا

آزادانہ خاطر۔ فَازْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ اُنس روز و شب جنہیں حرکات و سکنات اور ڈان میں ہر لمحہ سب سے  
 ساتن علیہ ہر دو دن پادوسہ۔ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ یہ فرقہ بند اُنس قومس کہ کبیر کہ آب کو  
 تقسیم کرتے ہا کرتے تھی منور اس اور بھی منور آب نہیں یعنی جنہیں چاروں میں منور آسے اور منور  
 کرتے۔ کہ دو دن آسے آب چوں ان ہر دو دن ہر دو دن آسے چوں ان جنہ سے چاروں میں  
 ہر چھ دو دن آسے چھ وارہ بیچے ہر چھ اکھاہ جائز نہ ان۔ چنانچہ دو دن میں سب پادو پادو منور۔ صلیب علیہ  
 المسلمین لرمو من بھی پانچ ہر پانچ لہ شادند لومہ می اوس۔ مگر ہم آئی کہ لوبت ہر وار منور کرتے  
 بیت سخت عاجز ہر تک ہو کہ یہ دو دن ہر دن خاطر ہن آکھ خصوصاً منور فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى لَعَنُوا  
 تو پتہ ذیت ہر قوم جس شخص اُنس قوم کہہ خاطر منور کرتے آنت اوس یعنی قید اوس۔ تمہی اُنس  
 شمشیر ہر ڈوسوی لاین اُنس دو خطی بیت ڈانہں ہر ہر فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي اُنس وہیون کہ  
 میان طلب ہر کو ہر دو دن اُنس جنہ کہ نہ گواہی ہر إِنْ أُرْسِلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ فَكَاثِرًا  
 کاشیرہ التخبیر کہ لایہ ہر اُنس جبریل ایند سزائی کہ کچھ سمیہ بیت ہم منور کہ پتے کڈ مورین  
 ہر دو وار کی پانچ اُنس تنگ کہ ہر چھ ہر ڈو ڈو ہر چرچ ان جبریل ایند سزہ کہ کہہ سنی بھت تھی ہر  
 وَلَقَدْ يَتْرَأَ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ قَهْلٌ مِّنْ مُّذَكِّرٍ ہے تک کہ کہ قرآن مجید سل ہر آسان بصحت روز  
 خاطر۔ جس چھا کہ بصحت روز آہ کذبت قوم لوط بالذکر لوط علیہ السلام منور قومس کہ کہہ  
 کہ دو دن نظیر ان انکار إِنْ أُرْسِلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ اِنزال لوط علیہ السلام

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۗ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۗ وَمِنْ عِنْدِنَا  
 كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۗ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا  
 بِالنُّذُرِ ۗ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَيْفِهِ فَمَسْتَا عَيْنَيْهِمْ فَذُوقُوا  
 عَذَابِي وَنُذُرِي ۗ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُرُؤُا عَذَابٍ مُتَقَرِّبٍ ۗ فَذُوقُوا  
 عَذَابِي وَنُذُرِي ۗ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ  
 مُدْكِرٍ ۗ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۗ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

مکرم لوط علیہ السلام سندس مایاں۔ تمن ذیت اسم نجات سحر کہ وقت پاس آخرس تمہ شہرہ منورہ  
 پھر کڈت بیت بقیہ من چٹیا محض پھر فضل = مریانی بیت کڈت نفوس من فکر شہ پانہ  
 پھر آس بدل دوران بایمان = فکر گزار بدن۔ تم صبحہ اسی پھر قرہ پھر پہلوان **وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ**  
**بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ** ۗ **وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَيْفِهِ** ۗ **وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُرُؤُا عَذَابٍ**  
 المسلمین سامیہ گر فدی پھر مگر توہ لگ تم تورہ بحث کرن بیت تمہ ہم کرنس افکار کرن۔ طہ لوط علیہ  
 السلام پھر سانی ملکہ خوب صورت لوگین ہمزہ ٹکڑ مسان ہتھ آئے۔ توہ پوز توہ لوگو کو تم آس  
 دوران دوران تمن پھر۔ بے شک مگر توہ لوط علیہ السلام آہ فدی جہدین تمن چڑھن ہمزہ خاطرہ  
 کہ عجب خاطرہ ہو کہ تم تمن پھر چھ کلمہ خاطرہ گواہ گئے لوط علیہ السلام سخت پریشان۔ مگر تم مسان  
 آس ملکہ۔ آسہ کور تمن ٹھم توہ ذول خبر طہ اصل تن آخر جہزون اچھن پیجے۔ تمن ہی دانہ۔ **فَلَمَسْنَا**  
**أَعْيُنَهُمْ** ۗ میں نہ آسہ جہزون اچھن ہند گاش **فَلَمَسْنَا عَيْنَيْهِمْ** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا**  
 طہ ایک ۗ میں نہ کھوڑہ ہانک ہمزہ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ  
 پریشان طہاب توہ پتہ آکھ ہیہ ذند کہ **فَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ **وَلَمَسْنَا** ۗ  
**يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ** ۗ **فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ** ۗ **وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ** ۗ **كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا**  
 آسان پس چھانہ نصیحت روزانہ **وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ** ۗ **كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا** ۗ **كَذَّبُوا**







لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ  
 ذُو الْعَصْفِ ۝ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكْفَرُونَ ۝  
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ  
 مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ۝ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكْفَرُونَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ  
 رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكْفَرُونَ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

زمین مخلوق ہے، فایہ خاطر وہ ہر اوستہ **فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ** جہاز میں مندرجہ کم  
 کم میوہ ہے، فطر گل میں ہند میوہ جہ آسمان کو ڈالیں = نکالیں مندرجہ **وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ**  
**وَالرَّيْحَانُ** ہے جہاں زمین میں جہ قسم کے گل جہ قسم سے ہاروا لیں وہ کچھ خاطر کاسہ ہے  
 جہ آسمان ہے جہ قسم کے ٹوٹو دلچسپ سویت دماغ جہ سہاں فطر **فَبِأَيِّ آيَاتِنَا**  
**يُكْفَرُونَ** پس کتہ کتہ فطر پروردگار سے جس کرم و کرم انکار ای جنوں انسانوں جس حدیث شریف  
 گل نظر کہ جہ فرمودہ مالو کہ کلمہ کا نہ فطرت ہے آہ کریمہ تو وہ سمند کچھ جواب دہن لا ہنوں میں  
 نعلک رہا نکذب فلك الحمد اے سالہ پروردگار وہ چاند فطرت آندہ کلمہ فطر سے نہ اس انکار کتہ  
 جس ساری حمد شوبہ نے اُسے **خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ** یا کہ فطرت کلمہ کہ تمی کرم اور جس  
 انسان سے اصل اول یعنی آدم علیہ السلام جہ میوہ ہے جو کرم وہ کلمہ کتہ ان کتہ وہ ان اس  
**وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ** ہے کرمی پیدہ جن جو نہ اصل اول بارہ چہ رہ جہ نہ وہ شامل آسمان  
 چھو۔ جن روشن مخلوق کرم و جود فطرت عطا تمی پروردگار **فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكْفَرُونَ** اے جنوں  
 انسانوں اے منور فطرت اندر کتہ کتہ فطر کرم تو انکار **رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ** ہے چھ سو سی  
 معبود برحق دون مشرق میں = دون مغرب میں ہوتا ہے حقیقی آفتاب و چھو نہ جس سے وہ کاس مختلف جامع  
 نشہ طلوع سہاں = کسمان ہے مختلف جامع کن لوسان = فروب سہاں تمی اعتبار آوند مشرق میں =  
 مغرب میں، آفتاب مختلف جامع کس لوسان سے میت چھ سو مہ بدلان جہ اندر جہ بے شمار فائزہ = معلوم



يَلْتَمِينَ ﴿بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِينَ ﴿فِي آيِ الْآةِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿  
 يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿فِي آيِ الْآةِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿  
 وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿فِي آيِ الْآةِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبِينَ ﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿وَيَسْفَىٰ وَجُهُ رِيكَ ذُو الْجَلِّ

زینت کین لو کن بندہ خلیفہ اسے سدا کوئی مالک ۔ اختیار و مال جتنو سوی پروردگار ۔ فی آئی الہ ربکمما یتکتبین  
 تکتبین میں بندہ اس پروردگار بندہ نعتو اندر تکتہ تکتہ نفس کرے تو وہ انگاری جنوہ انسانو ۔ متوج  
 البحرین یتکتبین ﴿بینہما بربزخ لایبغین آئی پروردگارن پکتا زور پدا کہ نہ تھہ ۔ چاکہ ڈوش ۔ سے  
 زور پدا پھہ کہ اس سے ت ظاہر ہ پاتھ سلامت پکان ۔ مگر خلیفہس جز پھو میں در میان کہ تصور لو نفس نہ  
 میں کہ اس بیچے طلب دوران جھو کرن ، سب تو سہہ ہا ڈوش ڈوش سہہ ہا سب تھہ ۔ یہ پھہ نعت جہ سے  
 قدر تک کہ ہوا نکاتہ ۔ فی آئی الہ ربکمما تکتبین بندہ اس پروردگارہ سزخ نعتو اندر تکتہ نفس ہیچہ  
 تو انگار کرت ای جنوہ انسانو یخروج منہما اللؤلؤ والمرجان بیورد شوی دریا کو جزوہ پھو نیر ان کہ تھہ  
 یہ لدرہ ۔ فی آئی الہ ربکمما تکتبین بندہ اس پروردگارہ سزخ نعتو اندر تکتہ نفس کہ تو انگار کرت ای  
 جنوہ انسانو ولہ الجوار المنشآت فی البحر کالاعلام مسز سے پھہ تر تھہ ۔ جہاز یہ قزاق ۔ جہ پھہ  
 سمندر س جز کو میں سوہہ میں بیچے سوار سہت توہ کہ مکتھہ لغہ میں ممکن داستان چھو ضروریات ۔  
 مال تجارت وانگدان چھوہ یخروج منہما اندرہ کو اشارہ تمین نمون کن یہ ۔ سمندرہ جہ دریا وہ تک  
 نیر ان پھہ ولہ الجوار المنشآت اندرہ چھو اشارہ تمین نمون کن یہ ۔ آپ پھہ کن سب لغہ حاصل  
 سہہ ان پھہ آپ پھہ کن ۔ نمونہ ۔ آپ کل ۔ نمونہ فی الہ ربکمما تکتبین بندہ اس پروردگارہ سزخ نعتو  
 اندر تکتہ نفس کہ تو انگار کرت ای جنوہ انسانو جان میں نمونہ ہیچہ ذکر کرنہ کہ لازم جھو تمین  
 نمونہ گوہہ توحید و خانہ سے تشریحین کفرہ معصیت سے تگاہہ ہا شعری و باسپاسی کرنہ ۔ کیا تھہ  
 عالس چھو کاسہن یہ پھہ جھو جاکہ عالم اوردان ۔ جھہ عالس جز ایمان و کفر س پھہ جزا سزائیہ اتہ ۔  
 سوی مضمون پھہ اللہ تعالیٰ فرما دیں ﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿وَيَسْفَىٰ وَجُهُ رِيكَ ذُو الْجَلِّ وَلَا تَمُرُّ بِمْ



وَالْأَرْضِ فَانقَضُوا لِأَعْيُنِنَا إِنَّا نَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ هِيَ السَّمَاءُ فَالَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾  
 رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ﴿۳۸﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا  
 تَنْتَعِرُونَ ﴿۳۹﴾ قِيَامِي الْآءِ رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ﴿۴۰﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ  
 فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۴۱﴾ قِيَامِي الْآءِ رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ﴿۴۲﴾  
 فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿۴۳﴾ قِيَامِي الْآءِ رَبِّكُمْ

اُمروہ کہہ کہ تم اللہ سے کہو تو اللہ ہی جو ہے انسان۔ یعنی اللہ ہی جو ہے انسان۔ اسی لیے کہ انسان ہنر و مہارتوں پر کہ توہم طاقت  
 ہے قدرت پروردگار کی جیسے آسمان اور زمین پروردگار ہی نہیں قدرت و طاقت تو اس پر اور جہوں۔ ہرگز جیسے نہ توہم  
 قدرت مگر کون طاقت ہے۔ سو طاقت جہوں نہ توہم جیسے نہ انسان قدرت نہ انسان نہ توہم کون طاقت  
 ہے حالت آسمان پروردگار کی جیسے آسمان ہے جیسے نہ انسان۔ یہ کہہ ہونے ہے جہوں سامان نعمت قیامی الْآءِ  
 رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ہے پس پروردگار ہنر و نعمت اُمروہ کہہ کہ تم اللہ سے کہو تو اللہ ہی جو ہے انسان۔ توہم جہوں  
 حساب پس اللہ ہے حاجری مذہب و عقائد اللہ ہے حاجری یُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا  
 تَنْتَعِرُونَ اسی جہوں انسان اُمروہ ہنر و طاقت جہوں قیامی ذہور توہم ہنر و طاقت جہوں قیامی ذہور توہم  
 کا نہ ہنر و طاقت جہوں ہے ہنر و طاقت جہوں ہنر و طاقت آسمان کہ اعتبار ہے۔ قیامی الْآءِ رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ہے  
 پس اللہ ہے ہنر و نعمت اُمروہ کہہ کہ تم اللہ سے کہو تو اللہ ہی جو ہے انسان۔ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ  
 وَرْدَةً كَالدِّهَانِ اللہ ہے قیامت ہے تم ہنر و طاقت آسمان جہوں ہنر و طاقت آسمان جہوں ہنر و طاقت آسمان جہوں  
 خبروں ہے جہوں اللہ قیامی الْآءِ رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ہے پس پروردگار ہنر و نعمت اُمروہ کہہ کہ تم اللہ سے کہو تو  
 اللہ ہی جو ہے انسان۔ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ پس اسی نہ توہم کون طاقت پروردگار  
 ہے سوال کرنے اللہ حاصل کرنے جہوں اللہ ہے کانہ انسان ہے کانہ جہوں۔ کیا اللہ ہی جو ہے اللہ ہی جو ہے خبری  
 ساری ہنر۔ اسی خبروں ہے جہوں اللہ قیامی الْآءِ رَبِّكُمْ أَكْذِبِينَ ہے پس پروردگار ہنر و نعمت اُمروہ کہہ کہ

تَكْذِبِينَ ﴿۱۰﴾ يُعْرِفُ الْمَجْرُمُونَ بِسَيِّئَاتِهِمْ فَيُؤَخِّدُونَ بِالتَّوَابِ وَالْاِقْدَارِ ﴿۱۱﴾ فَيَأْتِي الْاٰهَ رَبِّكُمَا كَكْذِبِينَ ﴿۱۲﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكْذَبُ بِهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿۱۳﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْرٍ ﴿۱۴﴾ فَيَأْتِي الْاٰهَ رَبِّكُمَا كَكْذِبِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَمِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَيَأْتِي الْاٰهَ رَبِّكُمَا كَكْذِبِينَ ﴿۱۷﴾ ذٰوَاتَا اَقْبَانٍ ﴿۱۸﴾ فَيَأْتِي الْاٰهَ رَبِّكُمَا كَكْذِبِينَ ﴿۱۹﴾ فَيَمَّا عَيْنٍ مَّجْرِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَيَأْتِي الْاٰهَ رَبِّكُمَا كَكْذِبِينَ ﴿۲۱﴾ فَيُهْمَلْنَ مِنْ كُلِّ

تھ جس کریم توہ انکارای جنوں انسانو یعرف المجرمون بسیئاتہم فیؤخڈ بالتواب والاقدار ہرزہ ہون میں فرم لوگ ہند تو طمانتہ سیت تو نہ ہو تھ آس کر فن توہ بن رہو تم کاڑہ کہ کہ سہ سیت یہ کھورہ سیت توہ بن وارستہ نہ ہمیں اندراج خبردان ہ چہ کہ نعمتہ فہائی الٰہ ربکم ککذبین ہند نس پروردگارہ مندہ نعمتو اندرہ کہ کہ تمک کریم توہ انکارای جنوں انسانو ہمیں مزو تاون ہند اکیہ نہ ہذہ جہنم الی ککذب بہ المجرمون یہوی کیا کو سو جنم ہد مجرم (یعنی توہ) انکار کران آس یطوفون بینہا و بین حمیور ہ بھیران ہ اور ہد آس کران تھ ہمیں ہ چہ زور ہ ہمیں اندر ہ سہ ہد گرم آس گرمی ہدس آخری ہر جس مزو گرم آس۔ کہ سادہ جمہوک مذاب بیہ سادہ تمک مذاب ای ہر تھ خبردان ہ چہ کہ نعمتہ فہائی الٰہ ربکم ککذبین ہند نس پروردگارہ مندہ نعمتو اندر تھ تھ جس کریم توہ انکارای جنوں انسانو ولکن خاف مقام ربہ جملی ہون نس شخص کھوڑہ ہند نس پروردگارہ س ہر تھ کہ استاودہ نس ہر تہ سادہ کھوڑتہ ہر تھ گہو ہ ہ ہر تھو تھو ہندہ ہر تھ ہر تھ ہ عالی شان جنت یہ گو خاص ہندان ہندہ ہر تھ فہائی الٰہ ربکم ککذبین ہند نس پروردگارہ مندہ نعمتو اندر تھ تھ جس کریم توہ انکارای جنوں انسانو ذواتا اقبان ہمنے جنم اندر آسمن سہ ہد ہر کول تے ہر آس ہر تہ ہر سیت فہائی الٰہ ربکم ککذبین ہند نس پروردگارہ مندہ نعمتو اندر تھ تھ جس کریم توہ انکارای جنوں انسانو فہما عینی مجرین ہمنے ہون ہامن اندر آس نہ ہا کہ ولو یکن ہو ہ

فَاِكْفِهِ زَوْجِيْنَ ۞ قِيَامِي الْاَهْ رَيْكُمَا تَكْذِبِيْنَ ۞ مُسْكِيْنَ عَلٰى فُرْشِيْنَ  
 بَطَايِيْهُمَا مِنْ اِسْتَبْرِيْ وَجَنَا الْجَنَّتِيْنَ ۞ اِنْ قِيَامِي الْاَهْ رَيْكُمَا  
 تَكْذِبِيْنَ ۞ فَيَهْوَنَ فُصْرَتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِئِنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا  
 جَانٌ ۞ قِيَامِي الْاَهْ رَيْكُمَا تَكْذِبِيْنَ ۞ كَا كَثَرْنَ اَيَا قُوْتُ وَالْمَرْجَانِ  
 قِيَامِي الْاَهْ رَيْكُمَا تَكْذِبِيْنَ ۞ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا

آب دور جان جاری آس قیامی الہ ریکما تکذیبی پد نس پروردگارہ سزود نعمتو اندر کتھ کتھ کرچ توہ  
 انکارای جنود انسانو ۞ فیهما من کل ناکمۃ لکنی کتھ دون باطن اندر آسن پرت میوس زنج حرم  
 کتھ سلبو اگر کسک میوہ میت عزو حاصل کران کونہ سادہ بیہ میو ک لطف حاصل کران۔ قیامی الہ  
 ریکما تکذیبی پد نس پروردگارہ سزود نعمتو اندر کتھ کتھ نفس کرچ توہ انکارای جنود انسانو ۞ مسکین  
 علی فرش بطایئہ من استبری کتھ پت آسن تم جنتی تمں فرش و قمر نمین پتہ لیکن ہو نہ ستر آس  
 تافتہ یعنی زابل پتہ سار جہنم کتھ سو کیاہ آس۔ ۞ وجنا الجنۃ فان لیکن دور شوین جنم ہو نہ میوہ  
 آس تمں جہنم سینہا نزدیک پرت حاس اندر آسن میو ک لطف بخان اودہ۔ ۞ شوکت ۞ تکلیف ۞  
 مشقہ و رای آس تمں جہنم کتھ و اتان۔ قیامی الہ ریکما تکذیبی پد نس پروردگارہ سزود نعمتو اندر  
 کتھ کتھ نفس کرچ توہ ۞ انکارای جنود انسانو ۞ فیهو فصرت الطرف لکم یطمینن انس قیامی الہ  
 تمں باطن جزو لہن ۞ لیکن حز آسن نظر یوں کی تھوہون زمانہ کتھ میر زمانہ نہ ہمیش خاند و اس  
 و رای کا نہ شخص لیکن اچھی خان چہ۔ نہ آس تمں نزدیک آست پد لیکن خاند واران برو کتھ نہ کا نہ  
 انسان نہ کا نہ بن۔ قیامی الہ ریکما تکذیبی پد نس پروردگارہ سزود نعمتو اندر کتھ کتھ نفس کرچ توہ  
 انکارای جنود انسانو۔ ۞ کثرن ایاقوت و المرجان کتھ آس تمں زمانہ ہو نہ توہ کتھ صاف ۞ شفاف  
 زن تہ آسن باقوت ۞ لہرہ و سمر خاسرغ قیامی الہ ریکما تکذیبی پد نس پروردگارہ سزود نعمتو  
 اندر کتھ کتھ نفس کرچ توہ انکارای جنود انسانو ۞ هل جزاء الاحسن الا اطاعت بدل چھانہ رتہ عزوہ ۞ توہ و رای کتھ جنتیہ کرو نیاس اندر رتہ عبادت تمیہ ک بدل کتھ عطا

الْإِحْسَانُ ۝ فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا  
 جَبْتَيْنِ ۝ فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ مُدْمَامَتَيْنِ ۝  
 فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا عَيْنٌ نَضَّاخَتَيْنِ ۝  
 فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝  
 فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمْ خَيْرٌ حَسَانٌ ۝ فَيَأْتِي آلَهُ  
 رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا

کند آخر حق اندر دست ثواب پند کاند بنزد اجمود بخت آس کاند بند کن نمازمت آس کاند  
 بنوس و نس رای محو آس به جمو نفس خدا به بند فضل و کمه - فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ پند نس  
 پروردگار سزوا نعمت اندر آس کاند نفس کرب تو انکارای جنود انسانو - وَمِنْ دُونِهِمَا جَبْتَيْنِ نمود و  
 با نمود ای جسد زه باغ قومود و حده عام با ایمان بند و بطیره پرست با ایمان سزای باغ - فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا  
 تُكَذِّبِينَ پند نس پروردگار سزوا نعمت اندر آس کاند نفس کرب تو انکارای جنود انسانو مُدْمَامَتَيْنِ تم  
 دو شوے باغ آس شوخ سبز کر بیره و سان خلت سز آس مومک فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ پند نس  
 پروردگار سزوا نعمت اندر آس کاند نفس کرب تو انکارای جنود انسانو - فِيهِمَا عَيْنٌ نَضَّاخَتَيْنِ تم دو ان  
 باغ حنر چه زه ناگ یکن بود آب جمود و سان بی ز کن شوره دان - فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ  
 اود کاند کاند نفس پند نس پروردگار سزوا نعمت اندر آس کاند تو انکارای جنود انسانو - فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ  
 وَرُمَّانٌ تم دو ان باغ اندر آس میوه - خضر - به ذین - فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ اود کاند کاند نفس  
 پند نس پند ذر و گار سزوا نعمت اندر آس کاند کرب تو انکارای جنود انسانو - فِيهِمْ خَيْرٌ حَسَانٌ تم دو ان  
 بنزدان لرین اندر چه رده زان خوب صورت - فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ اود کاند کاند کرب تو انکار  
 پند نس پروردگار سزوا نعمت اندر آس کاند انسانو - حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ تم دو ان آس اجمود و  
 کرت نورانی بو کاند تم دو ان اندری روزان و ایند اورد پر بچیروند آس - فَيَأْتِي آلَهُ رَبِّكَمَا



## سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ  
 رَافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۝  
 فَكَانَتْ هَبَاءً مُتَّبِلًا ۝ وَكُنُوفًا أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ  
 مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝  
 وَالسُّبْحُونَ الثَّابِتُونَ ۝ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَدَّتِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ یعنی قیامت واقع ہوگی۔ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ یعنی اس کی آواز سچ ہے۔ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ یعنی زمین کو گرا دے گی اور پہاڑوں کو بلند کر دے گی۔ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا یعنی پہاڑوں کو بے بس کر دے گی۔ فَكَانَتْ هَبَاءً مُتَّبِلًا یعنی پہاڑوں کو ہلکا کر دے گی۔ وَكُنُوفًا أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً یعنی پہاڑوں کو دو دو کی جڑوں پر قائم کر دے گی۔ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ یعنی مائیں والوں کو مائیں والوں کی جگہ دی جائے گی۔ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ یعنی بائیں والوں کو بائیں والوں کی جگہ دی جائے گی۔ وَالسُّبْحُونَ الثَّابِتُونَ یعنی صبح کی دعا پڑھنے والے ہیں۔ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ یعنی ان کو قریب رکھا جائے گا۔ فِي جَدَّتِ



التَّعْمِيرِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝  
 عَلَى سُرْرٍ مَوْضُوعَةٍ ۝ مُتَّكِبِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِلِينَ ۝  
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ وَكُؤُوسٍ  
 مِنْ مَّعِينٍ ۝ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِمَّا  
 يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَخَمْرٍ طَيِّبَةٍ مَتَّائِشَةٍ مُمُودَةٍ ۝ وَخُورٍ عَيْنٍ ۝ كَأَمْثَالِ

الشيْفُونِ قریب قسم گو کہ ہر دفعہ گلاب دینیں جیسے نہ، جسے کہے ہر دفعہ گلاب دینیں اعلیٰ درجہ لوگ، اولیٰ ک  
 التَّكْوِينِ تم کہے خدا میں بیت خاص قریب ۵ نزدیک تھو دین لوگ، ۶ جَلَسُوا التَّعْمِيرِ ہم مقرب  
 لوگ آسن لوگ کہیں باطن اندر پیش و اگر اس منز ۳ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ • وَكَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ کہیں  
 مقرب لوگ ہنر بڑی جماعت آسے ہر دفعہ لوگو کو اندر کیا کہہ سونہ تعداد چھوڑا کہ جماعت آسے چہ آوہ  
 دتہ اندر، ہر دفعہ اندر چھوڑا تو ہم طبعی السلاسل پہنچے یعنی طبعی السلاسل جان، چہ آوہ تو اندر  
 چہ مراد طبعی آخر میں صلی اللہ علیہ وسلم شدہ و چہ، قیاس ہم، عَلٰی سُرْرٍ مَوْضُوعَةٍ تم مقرب  
 لوگ آسن بہت تم کہیں چہ ہم سوز سوز چہ بہت دانہ آسن آست مہ آسکہ عمل و جو اہر بہت  
 آست، فَتَجِبِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِلِينَ ہمیں کہیں چہ آسن تکیہ دست بہت، اگہ آسن کی ہو تہ کرت،  
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ہر ان گلاب آسن تم ہر خوب صورت لوگ لوگ خدمت چہ،  
 یہاں کسی حال ۵ عمرہ چہ روزانہ پیش یا کباب و اَبَارِيقٍ مئے آسن تم ہر انان چہ آتب خود، یہ  
 قریب بارہ، وَكُؤُوسٍ مِنْ مَّعِينٍ مہ بیالہ ہم شراب طہورہ بہت ہر آسن، لیس شراب قدرتی طور  
 ناگو ۵ چشم بہت اندر نہرت جاری آسے، وَفَاكِهَةٍ مِمَّا لَا يُزْفُونَ یہ شراب طہورہ بہت نہ  
 کہہ تم کہہ روزانہ نہ اگہ عکس حروف روزانہ، وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ یہ ہم خوب صورت  
 لوگ تم ہر شخص تم مہ بہت ہم تم پسند کران، وَخَمْرٍ طَيِّبَةٍ مَتَّائِشَةٍ مُمُودَةٍ مہ اگہ بہت دادہ دین  
 جانوران ہر نہ روز مت ماز کہیں ہر نہ تم میل ۵ خواہش کران، وَخُورٍ عَيْنٍ یہ آسن تم چہن ہندہ

اللُّؤْلُؤُ الْمَسْكُونُ ۝ جِزْرًا أَوْ بَابًا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا  
لَعْنًا وَلَا نَارًا تَلَامِيحًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ  
الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۝ وَظِلِّ مَمْدُودٍ ۝ وَ  
مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝

تیلو، تمں جنم اندر تھے زمانہ یہ یہ آسن، اینزہ اچھ دیجھ آسن، کائنات اللؤلؤ المسکون تھے  
آسن محفوظ تھاون آست تھے ہلو صاف و شفاف، یہ یہ کران، جِزْرًا أَوْ بَابًا كَانُوا يَعْمَلُونَ یہ ایک بدل  
عطا کرے تمں روٹن کاہن جیوند یہ تم دنیاہ س منو کران آسن، لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَعْنًا وَلَا نَارًا  
سو جنگ شراب طہور جت یا تر درانی نہ یوزان نہ تمں جنم اندر کا نہ بے بودہ کھاہ، یا ناگولر کھاہ،  
یہ بیت تھونہ پیش متعفن سپدہ ہا، إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا عکر آسہ پر تھ طرف یوان تمں سلامتی ہنز  
آواز، حق تعالیٰ کہہ تمں سلام، سلام، قولان رب رب رحیم، ملایک آسن کران تمں سلام بہ الملائک  
یہ ظون ظہم من کل باب، سلام علیکم ظہم ہن دن نہ آسن آکھ آسن سلام کران ظہم فیہا سلام،  
فرض کہ روحانی و جسمانی پر تھ قسک اعلیٰ درجک لذت آسہ تمں حاصل یہ گوسا ظہن جیوند حال،  
اسہ پد پھویان یوان کرے اصحاب السکن جیوند حال وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ یہ ہم و محمد  
طرکک لوک پھ، کیاہوت پھ تم و محمد طرکک لوک، فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ تم آسن یہ یہ کلین ہنوز  
باہن اندر یمن نہ کتھ آسن وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ یہ کتھ کولین ہنوز باہن اندر، یمن کتھ آسن یہ  
تھوس بیجھ، وَظِلِّ مَمْدُودٍ یہ آسن زلفھ، ذہن سائیس آل، تیت ذاع تھ سایہ کہ ہر گاہ تیز رفتہ  
گر آسن جس درہس مٹی دور تھ، توہ ورنہ سو سایہ، نہ آسہ تھ سائیس اندر گری نہ آسہ سردی، نہ  
آسہ تاریکی نہ نہ لہو، نہایت خوشگوار بہ معتدل آسہ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ یہ آسہ تمں باہن اندر آب  
ہاری، وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ یہ آسن تمں باہن اندر بکثرت میوہ، لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ یمن تھنی  
گوصان آسن زانہ دنیا کیمن میان ہند پانچہ، کہ موسم ظہم سپدہ نہ بیت کیا آسہ یمن میوہ نہ ظہم سپدہ،



يَقُولُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا مَنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَا آمَنَّا بِالْمَبْعُوثِينَ ﴿۱﴾ وَأَبَاؤُنَا  
 الْأَوَّلُونَ ﴿۲﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۳﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ  
 مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكذِّبُونَ ﴿۵﴾  
 لَأَكَلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زُقُومٍ ﴿۶﴾ فَمَا الشُّونَ مِنهَا الْبُطُونَ ﴿۷﴾  
 فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۸﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿۹﴾  
 هَذَا نُزِّلَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۰﴾ تَعْنُ خَلْقَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ﴿۱۱﴾  
 أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّكُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْرًا مِّنْ خَلْقِ الْغُلَامِونَ ﴿۱۳﴾

شرک و محسوس ہے ﴿۱﴾ یقیناً پہلے تو اس قوم نے کہا کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۲﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۳﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۴﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۵﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۶﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۷﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۸﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۹﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۱۰﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۱۱﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۱۲﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔ ﴿۱۳﴾ پہلے تو یہ کہتے تھے کہ ہم تو خدا ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور ہم اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہی ہیں۔

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۳۷﴾ عَلَىٰ أَنْ  
 يُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئْكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَدْ عَلِمْتُمْ  
 النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَدَبَّرْتُمْ كَرُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْمِلُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّكُمْ  
 تَزِرُ وَازِرَةٌ أَمْرًا مِّنَ الزَّرْعِ عُونَ ﴿۴۱﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا  
 فَظَلَمْتُمْ تَفْهَمُونَ ﴿۴۲﴾ إِنْهَا لَمَعْرَمُونَ ﴿۴۳﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۴۴﴾

اَمْرًا مِّنَ الزَّرْعِ عُونَ تو وہ تو کس میں لئے لطف تو وہ اسے ہواں ہجوہ زبان ہدیہ میں شکم سے بچے دانیں اندر،  
 کیا تو ہی ہجوہ تھے لطف انسان ہواں ہجوہ اس پر انسان ہواں وال، یہ کہہ چہ ظاہر کہ ہواں وال سے  
 پیدا کرن وال چہ اسی، مٹی اندر ترابوہ پتہ ہجوہ جہ چہ کہ کاسہ چیتے تو وہ کاسہ صرف، یہ ہجوہ اسم  
 والی کاسہ ہجوہ کم، نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ اسی ہجوہ مقرر کر مت تو ہجوہ عیطرہ عمران، یعنی سالی  
 کوم پیدا کروان، تو پتہ اس خاص و کس نام زندہ ترابوہ، تو پتہ اس معین و مقررہ کس چیتے ہواں،  
 یہ ہجوہ سارے کاسہ سارے، وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ اسے ہجوہ ہرگز عاجز علیٰ ان یُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ  
 وَنُنشِئْكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ سمیہ کہہ لطف کہ اس کیا ہوا ہجوہ توہ، تو ہی بیویں میں لوکن سیت، یہ ہوا ہ  
 ہجوہ توہ تھہ ماس خنزریہ کہ کہ توہ پتہ ہی اسم ہوا ہجوہ توہ ہی تمک مخلوق میں ہجوہ توہ خیری  
 اسم، لئے توہ سہوہ ہا صورت، واندرن سے نورن ہجوہ شکل، اسم ہجوہ نہ کہہ لطف کاسہ سے پتہ ہجوہ،  
 وَقَدْ عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَدَبَّرْتُمْ كَرُونَ بے شک توہ چہ سانہ گواہ پیدا کر چہ خبری، اور کون  
 ہجوہ توہ یاد ہواں سے فکرہ ترابوہ کہ قیامک وہ سے ایوہ توہ اتھے پانچوہ یہ دوبارہ پیدا کرنا، اَفَرَأَيْتُمْ  
 مَا تَحْمِلُونَ ہا انکم تَزِرُ وَازِرَةٌ اَمْرًا مِّنَ الزَّرْعِ عُونَ توہ تو ہی لو کس توہ ہواں توہ ہجوہ ہواں زمینس خنزروان  
 ہجوہ، کیا توہ ہجوہ تھہ یا بس زمینس خنزروہ گل کھارن ہجوہ زراعت سے کل کھاروہ ن ہجوہ اس، سوزراعت  
 کہیت سے ہجوہ سواسنی اختیار اس اندر، لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلَمْتُمْ تَفْهَمُونَ ہر گواہ اس ہجوہ س  
 زراعت کروان اس ہا ہا گوشت، لیس پتہ پتہ سوردی اس ہے ہجوہ ہوا سے اسم کہ، لیس سہوہ توہ خیران

أَقْرَبَ يَوْمَ الْمَاءِ الَّذِي تَشْكُرُونَ ﴿۳۱﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ  
 الْمُزْنِ أَمْ مَخْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿۳۲﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا  
 تَشْكُرُونَ ﴿۳۳﴾ أَقْرَبَ يَوْمَ النَّارِ الَّتِي تُورُونَ ﴿۳۴﴾ ءَأَنْتُمْ  
 أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ مَخْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿۳۵﴾ مَخْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا  
 وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ﴿۳۶﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۳۷﴾ فَلَا  
 أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿۳۸﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾

۳۱ پریشان دیند کیہ توہ، اِنَّا الْمُنْزِلُونَ ہے تک ہے اس قصصان زود ۳۲ جہان زود، مَن مَخْنُ مَخْرُومُونَ  
 قصصانجی مہند کھنٹی، بلکہ ہے اس باکل محروم، اسہ رودنہ کمی، اَقْرَبَ يَوْمَ الْمَاءِ الَّذِي تَشْكُرُونَ توہ  
 و نوا ای لو کو تھہ آس مطلق یس توہ جہان مہیوہ، ءَأَنْزَلْتُمْ لَكُمْ مَوَدَّةً مِنَ الْمَآءِ الَّذِي تَشْكُرُونَ  
 کیا توہی مہیوہ سو آب اہر منزہ ترانہ، کیہہہ سو آب ترانہ والی ہے آئی، سوہدان ترانہ ۳۳ مہیوہ سو  
 آسان سائی التیاس اندر، لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ہر گاہ اس پر مہو سو کہن اس  
 تکلیف ۳۴ نہ تہ شہ، باکل بد مزہ، ۳۵ نہ نیکون کرت، اونن مہیوہ یہ سانہ نلا مہربانی کہ اس مہیوہ نہ سو آب  
 شہر بان ملوہ کون مہیوہ توہ شہر گذاری کران ہیاک ہوا فرض مہو شہرک ترانہ ۳۶ توحید پان، اَقْرَبَ يَوْمَ  
 النَّارِ الَّتِي تُورُونَ ای لو کو توہ توہس ہر توہ روشن کران مہیوہ، ءَأَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ مَخْنُ  
 الْمُنْشِئُونَ کیا توہ کہو کہ تم کل پیدا مہو شہرہ تم سہز آتھہ سوہر مہیوہیر ان کس جہان کلن کہ اس  
 سیت کہن دنہ کہ وقتہ ظاہر سہدان مہیوہ کن آسی مہو تمس کلین ہند پیدا کہہ کن، توہ منزہ سو شعلہ ۳۷  
 رو کہہ کن، مَخْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ اسہ کہیہ دنیاک ہر آخر تک ہاروزنغ ڈمکس  
 پاک کہ چیز او پیدا، یہ کہ فایک چیز او مسافرن ہندہ کلیرہ، سو نفع کلن ۳۸ مہو سو قوف خدا یہ  
 سندس قدرتہ پانہ ہاندا مہیوہ قدرتہ شہ، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ یس کرہ توہ کس ہند کس  
 ہڈس پروردگارہ شہدہ نام پاک شہ ۳۹ توحید، فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ہر مہس تمہدان ہارہ کن



تَبْصِرُونَ ﴿۱۰﴾ قُلُوا لَإِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۱۱﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ  
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكْفُرِينَ ﴿۱۳﴾ فَرَوْحٌ وَ  
 رِيحَانٌ أُولَٰئِكَ نَجِّمُ ﴿۱۴﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۵﴾  
 فَسَلَامٌ لَّكَ مِنَ اللَّهِ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْجِيِينَ ﴿۱۶﴾

تلاش و چھان، وَفَعْنِ أَكْرَمِيں (اللہ سے نیکو) لیکن لَّا تَبْصِرُونَ اس = مجھ سے مراد اس شخص کو بندہ  
 خود زیادہ نزدیک آسان تو وہ مجھ و چھان تو نہ ظاہری عالی ہوتے، اسے چھو معلوم تو نہ ہا لہٰذا حال = ،  
 مگر تو یہ مجھ وہ سون سے نزدیک = قریب آسن و چھان قُلُوا لَإِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ اگر فی الواقع توہ  
 قیامتک روزہ دو بار وہ یہ زندہ و ایسے نہ کہتے توہ حساب آئیے نہ حید، توہ کا نہ ہندس اختیار سے خیر مجھ وہ  
 تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ طے کو نہ مجھ اسے مراد اس شخص سے نہ روح و ایسے انسان آیا کیا توہ چھوہ  
 جہد سے روح سے نیر نہ روح ان، چھوئے توہ اتھ خیل و خیال سے قیامت کس انگار سے اندر چہ زہر، معلوم  
 سہد کہ قیامتک وقوع چھوہ حق = نہو لہٰذا الیہ سے قیامت کا تم سہد، فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ پس اس  
 شخص سے آسے تمہ روزہ بہ مقرب بندہ آندروہ، فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ رَبِّكَ وَرَحْمَةً وَجَنَّتٌ لَّيْلِيَّةٌ طے چھوہ جہدی خیلرہ کھل  
 آرمہ، یہ فراتھک خدا یا جھک ہوئی خوش، یہ نعمون بندہ بارغ، وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ دس  
 پس آسے وہ جھد طرف کیو کو کو آندروہ، جس آئیے وہ، فَسَلَامٌ لَّكَ مِنَ اللَّهِ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْجِيِينَ جہان خیلرہ چھوہ اس  
 دامن چہ تھہ آندروہ، کیا زہر جھک اسباب سہد آندروہ، وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ الْمُشْرِكِينَ دس  
 پس شخص سے پس انگار کہو نہو آندروہ وہ ڈالو آندروہ، فَتُرَادُ تَبْصِرُونَ تَبْصِرُونَ، وَتُحْصِي تَبْصِرُونَ پس ایہ  
 جس کو اتنی نہیں کہ نہ کھجگر سر، توہ پتہ گوس وائی = داخل سہان روزہ پس ہندس آندروہ، ہمیشہ روزہ



# الضَّالِّينَ ﴿۱﴾ فَذُلُّوا مِنْ حَيْثُ هُمْ ﴿۲﴾ وَتَصَلُّوا بِجَهَنَّمَ ﴿۳﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِينُ ﴿۴﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۵﴾

تفسیر: اِنَّ هَذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِينُ ہے شک کے بغیر ہے۔ یعنی تم، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ایذا  
لہذا اس اختیار و تصرف میں مزید سارے تمہارے، جس عظیم الشان ہے جس پر دروگاہ و شکر و حمد کا یہیت  
کریں توہ تم لوگو! پر ان آسمان سبحان رب العظیم بلکہ یہ کہیں کریمہ نازل نہ ہوئی کریم صلی اللہ علیہ  
و سلم کے پیغمبر فرمود کہ اجعلوہا فی رکوع حکم یہ تلاوت توہ پڑھو عین نماز و بندگی کو جس انداز، پختہ  
رکوع اس انداز آسمان پر ان یہی صحیح سبحان رب العظیم بلکہ یہ نازل ہے۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَظِيمِ  
تہ سارے فرمودہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوہا فی سجود کم یہ تلاوت ان توہ ہے جس جہد  
انداز، یعنی جہد اس انداز آسمان پر ان سبحان رب العظیم۔



## سُورَةُ الْحَجَّاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ لَهُ مُلْكُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○  
 هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○  
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى  
 عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللہ تعالیٰ سبزی کی حمد بیان کرانے ساری مخلوق ہم آسمان حرا  
 زمین حرا چہ از بیان قال، از بیان حال، و کوالعزیز الحکیم سو چھو سینھا زبردست سلطہ حمد و دل  
 لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ تونہ دوی راجہ حکومت چھو آسمان زمین اندر، اعلیٰ و اعلیٰ  
 سوی چھو زندگی عطا کران سوی چھو دلان، و ہوعلیٰ علیٰ کل شئی قدیئر یہ چھو سوی پر تھہ چیز ک چیض  
 قدرہ اول هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِن سوی چھو ساری مخلوق تہ ہر تھہ، سوی چھو ساری  
 مخلوق تہ ہر، سوی چھو دلان اندر اظہار و ظاہر تہ نون سوی چھو ہر اظہارہ کہ تھہ و اظہار تہ اور اک  
 کیا و تھہ نہ کاشہ نہ کرت ہا ملن نہ چہ شیدہ، و ہوعلیٰ علیٰ کل شئی قدیئر سوی چھو ہر تہ چیز اوچرہ و ذلالتان،  
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ سوی چھو تھہ قدرہ اول کہ تم کرد آسمان تہ زمین  
 پیدا، تھہ دو دن ہندس سہ تھہ اندر، ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ تھہ ہر سہد مستوی عرش چھہ تھہ ہا تھہ  
 ا تھہ ہا تھہ چھہ س شائس شوبہ، یَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي الْأَرْضِ و ما یخروج منها سوی چھو زمانہ تہ سوری یہ داستان  
 و آسمان و چھو ز مجلس اندر، یہ چہ سو زوی یہ چہ تھہ تھہ کسمان تہ نیران چھو، و ما یَنْزِلُ مِنْ

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْزُرُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهِ تِلْكَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَ لَكُمْ مُسْتَخْلِفِيْنَ فِيْهِ فَاَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا

السَّمَاءِ وَمَا يَعْزُرُ فِيهَا ۝ یہ ہے سوروی یہ وہاں چھو آسمان کے طرف ہے ہے سوروی ہے کہ کھان چھو توکن، وَفَوْقَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ چنانچہ سو چھو علم واطلاق کہ اعتبار توحہ بیت توحہ یہ توحہ آسمان سے ات والہ ہما تلتون بصیر ۝ یہ چھو سو مجبور حق تو تیز و سارے کا سارہ چھان، توحہ تھکان کن جان جس نعم دورہ ہے کھفت روزت لَٰتِلْكَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ جزوی سلطنت ہے حکومت چھ آسمان ہے زمین منز بیٹہ ہے کو بیان کرد کہ ملک السموات والارض، جس جس چھو مراد اعیان والانت، کھتے زعمہ کر تک ہے مارک مسئلہ چھو جس ورائی کانسہ بندس القیاس اندر عکس فرمود کہ یہ ہے ملک السموات والارض ہے چھ ثابت ہے تحقق سہہ کہ مراد پتہ یہ پتہ کرن ہے چھو چھو سنی القیاس اندر، لہذا چھو اتھہ کہ کہ جس اندر تکرار کیم ہے، يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ سَوِي چھو را از بندین حسن دورہ کین حسن منز ملتان، یہ ہے بیت دورہ چھو بزان، سوی چھو دورہ کین حسن را از بیت ملتان، یہ ہے بیت رات چھو بزان، اتھہ قدر جس بیت چھو توحہ علم تہ قسمہ کامل، کہ وَفَوْقَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ سہہ چھو بزان لوکن بندین دلن تیز و کھہ ہے درایہ جان ہے سونی پتہ چھو و حدانیت کھل طور ثابت ہے، اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۝ ای لو کو ایمان اندہ ہے چھہ کرع کھس خدائیس، سو زانندان مزوہ ہے پاک کھہ چیزس اندر شریک آسند چھو، ایچہ کرع چھہ چھو س چھو بھیس، کیا زہ چھو س رسالتس چھہ کرع ورائی چھو توحید نہات دہ بزان جس شخص، کھس چھو بھیرہ سز خیرہ الا مز آسہ، بلکہ چھو لازم اقرار لو چھو س بیت اقرار رسالت ہے کران، لہہ پتہ فرمود کہ اصلی کھس بیت



وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْهِ وَقَاتِلٌ أُولَئِكَ أَكْبَرُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتِلُوا وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

سو محبوبو بر حق چھو تھو ری رحمتہ اول کہ سو چھو پنے نس بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم چھو صاف صاف نہ ن آیات ہزل کران، لِيَخْرُجَكُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْكَوْبَرِ جو سو بندہ خاص توہ لوکن عمرہ جو نہ حملہ جو چہر کیو لہو کہ تھ ایمان و عرفانہ کس نورس کن دانہ ۱۰۰، وَذَلِكَ لِيَعْلَمَ مَا يَرْجُوں تھو تھو بے شک اللہ تعالیٰ چھو توہ نسبت سخاوت مرہبان نہ سخاوت تم کرہان، ایم توہ کن سخاوت اول کہ تھو تھو تھو بر حق سوزہ تھو اندر لوس سوال ایمان نہ نہ نس چھو نامہ پنے چھو سوال یہ ان کر نہ مال خرچ نہ کر نس چھو یعنی مال کو نہ چھو خرچ کران، وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ یہ کیا وہ چہ چھو کہ توہ چھو نہ مال خرچ کران خدا یہ سزہ ۱۰۰ اندر اول چہ خوشی سیت قَلِيلٌ مِّمَّا كَسَبْتُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا توہ بندہ مال کیو چھو سختی، سو روی آسمان نہ زمین سپہ و چہ لاکہ خدا یہ سخاوتی، بلکہ ساری عارضی مالک مران نہ قسم سپہ ان، سو روی دانہ مالک حق تعالیٰ لہو، دنیاد اس اندر چھو یہ مال توہ آکہ نہ آکہ دوہ ترہو نوی، لہذا گو نہ چھو در سخاوت پر، یہ سیت توہ توہاہ نہ اجراہ حاصل سپہ ۱۰۰، خرچ کر نس اندر یہ چھو دریاہ فرق نہ تفاوت، لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَن أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْهِ وَقَاتِلٌ برابر محمد تم لوک یہو مال خرچ کر اللہ تعالیٰ سزہ ۱۰۰ اندر، یا جہاد کر اللہ تعالیٰ سزہ ۱۰۰ اندر سبک برو تھو، أُولَئِكَ أَكْبَرُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتِلُوا ایم لوک چھو در چکن سخاوت تھو، تم لوکن بندہ خود نہ یو خرچ نہ جہاد کر نس تک پنے کیا وہ سبک برو تھو آس زوتہ مال خرچ کر نس خدا یہ سزہ ۱۰۰ اندر زیادہ قدر، کیا وہ مسلماں آس کہہ تم لوکن آس دریاہ، مال قیمت لوس نہ یہ ان تھو طرف، لہذا آس جہاد کر نس نہ مال خرچ کر نس زیادہ قدر، سبک پنے سیز لیکن چیز ان اندر دریاہ فرق، سبک پنے آس لوک پرست طرف برضاوت قیمت دین اسلام اس اندر داخل سپہ نہ حیلہ ۱۰۰، فوج فوج، وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ تھو پانچ چھو اللہ تعالیٰ





عَزَّوَجَلَّ بِاللَّهِ الْعَزَّوُجُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاهُمْ وَبَشَّ الصَّابِرِينَ ۝  
الَّذِينَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَأْوَلٍ  
مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

پیمانہ ہے تمنا کر ان میں کلمہ کا شہ ثقیلاً، یہ نصیحتوں والی، یہ نبی توہ اسلام کہس حق آسوس منو  
شک ہے ترد، یہ آسوس تو ہے بودہ آرزو آلود محسوز خداست، توہوس خیال کہ اسلام کو ہے جلدی  
شتم، حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ اتمہ چنہ رودودہ توہ عمرہ، ہج تان خدا یہ خندہ حکم دست تو ہندہ شیطر و کفنے  
مرکب حکم، وَ عَزَّوَجَلَّ بِاللَّهِ الْعَزَّوُجُ یہ دعوت توہد محسوز باز شیطان خدا یہ سبہ حقہ د محسوز، یو کفر یا  
توسہ رود ہونہ توہ اتمہ قائل کہ پتہ ہے کیا روزہ جو توہ اسہ سیت، فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا پس آپ نہ رہو انکہ دو ہر نہ توہ لہم نہ نہ کافر انہم لہم قسمہ بدلہ ہے عوض، گواہ محمد توہ  
نفس عوض پیش کرنے شیطر و گئی چیز بودہ ہم گاہ آسوس توہ نشہ کا نہ چیز، سو آپ ہتہ قبول کرتہ، کیا زہ ہے  
عالم جمود و الجراء، یہ محمد ورا العمل، قسمہ کہہ گذرے یہ دنیاوس اندر، مَسَاوِيكُمْ الْكُفَّارُ توہ ساری  
مناہننہ کافر انہم روزہ کا جانی چہ ہر جنم ہن مَوْلَاكُمْ یہوی ہر جنم جمو پتہ تو ہندہ نفس ہے سیت  
سیت روزہ وان، وَبَشَّ الصَّابِرِينَ کثیرا ہر چہ جانی چہ یہ ہر جنم یہ سیت سہ ثابت کہ زہود ہندس  
اقرارس محمد کا نہ اعتبار، ہج تان نہ دل سیت تصدیق آسوس اسہ پتہ چہ فرہان کہ چہ ایمانس سیت  
ضروری ایمان ہنر کی آسوس جمو کرور نہ تکمل لہد ایمانہ تعالیٰ فرہان بطریق حساب مسلمان  
حکم کہ سحہ کی کر ہر یہ، الَّذِينَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ کیا یا ایمان اندرہ ہم  
لوک طامعات ضروری ہننے فرافض اندر کو تالی، پہلو حی ہے سستی کر ان چہ تمن بودہ کلامہ وقت یہ سہ  
جمو نہ کہ جنہ دل کیا سہدہ ہن نرم خدا اطمینانہ سیت، وَمَأْوَلٍ مِنَ الْحَقِّ یہو نفس دین حق خدا یہ  
شدہ طرفہ نازل سہ حکم ساری احکام بجا نہ سیت ہننے دلہ سیت کہ ہن ہر عزم طامعات و عبادات





الْقٰیْدِیْقُوْنَ وَالشَّهٰدِ اَوْ عِنْدَ رِجْلِہُمْ لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ وَ  
 الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بَیِّنٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ اَعْلَمُوْا اَنَّ  
 الْحَیْوۃَ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَہُوْا زِیْنَةً وَتَفَاخُرُ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی  
 الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ کَمَثَلِ غَیْثٍ اَنْجَبَ الْاَنْجَارَ نَبَاتُہُ ثُمَّ یَہِیْجُ  
 فَتَرٰہُ مُصْفَرًا لَّمْ یَکُنْ حَطًا نَّوْفِی الْاَرْضِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ

اس قریش پر دج ان، تم تمہارا ان اطمینان کہ تمہارا دج ہوتے ہیں خلیج کو جو ملکہ کہ تمہارا اللہ تعالیٰ  
 عطا کرے خود داریاں کن، اس پر ہے جو یہ ایسا کہ فضیلت بیان یوں کرتے، وَالَّذِیْنَ اَسْتَكْبَرُوا فَتِلْکَ  
 اُولٰٓئِکَ لَہُمْ الْعَذَابُ الَّذِیْ لَہُمْ اَجْرُہُمْ ۝ یہ ہم لوگ اللہ تعالیٰ اس سے جو ہم سے بڑھ کر ہیں اور ہمارے  
 پر ہے جو کہ ان جو احکام پر ملتا ہے ان، بے شک ہے لوگ جو پہناتے ہیں ایمان، یہ ہے جو ہم سے بڑھ کر ہیں  
 نہ حال ہے نہ پروردگار کے لئے ہر روز ہے کہ کوئی دج ہے، لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ جوہر کی خاطر ہر  
 جنس اور جزو خاص ہر روز ہے تو اب، یہ ہے جو ہم سے بڑھ کر ہیں اور ہمارے پر ہے جو ہم سے بڑھ کر ہیں  
 وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بَیِّنٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ اَعْلَمُوْا اَنَّ الْحَیْوۃَ الدُّنْیَا لَعِبٌ  
 لُک پر جنسی، اَعْلَمُوْا اَنَّ الْحَیْوۃَ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَہُوْا زِیْنَةً وَتَفَاخُرُ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی  
 اے لوگو تو وہ دنیا ہے تمہارا کہ آخر تمہارا یہ جو دنیا ہے جو دنیا کی ہر گزرتی ہے جو دنیا سے مشغول  
 روزانہ مقصود اس کو ہے، کیا ہے حقیقت ہے کہ لوگ ہر اس جزو جو ہم سے بڑھ کر ہیں اور ہمارے پر ہے جو ہم سے بڑھ کر ہیں  
 کوسان، جوہر کی خاطر ہر روز ہے کہ کوئی دج ہے، لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ جوہر کی خاطر ہر  
 دولت ہے جو ہر جزو ہر روز ہے کہ کوئی دج ہے، لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ جوہر کی خاطر ہر  
 محض خواہ ہے دنیا ہے کہ کوئی دج ہے، لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ جوہر کی خاطر ہر  
 کہ روز دج ہے ان جوہر، کہ سے ذرا تک کہ جس سے جو ہر جزو ہر روز ہے کہ کوئی دج ہے، لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ  
 ہے جوہر از امت بے شک ہے ان جس سے جو ہر جزو ہر روز ہے کہ کوئی دج ہے، لَہُمْ اَجْرُہُمْ وَنُوْرُہُمْ

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعٌ الْعُرُوْرُ ﴿۱۰﴾  
 سَابِقُوْا اِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ  
 الْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ  
 يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱﴾ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ  
 فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى الْاَنْفُسِ الْاَلْفِ كَتَبْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّبْرٰهَا اِنَّ

تو جو چہرہ، گوشان، باجھ پانچو جو دنیاک بھار کھیلون دوہن آسان توہن ۱۰ جھو تھ زوال ۱۱ اضمحلال  
 سہان، یہ گوناہم **مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ** شہادت کھیلون ۱۰ **مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ** آخر جس اندر چھو کاٹرن ہندہ  
 ٹھیلر، عذاب شدید اہل ایمان ہندہ ٹھیلر، مغفرت ۱۱ رضامندی ہم دو شوے چہ باقی، پس چہ  
 آخرت ۱۱ باقی **مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ** دنیاک بھار کھیلون ۱۰ **مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ** دنیاک بھار کھیلون ۱۰  
 یہ متاع دنیا جو قابل آخرت دولت چہ باقی ہر ایمانک برکت حاصل ہندہ سہت، لہذا پندہ توہ کہ  
**سَابِقُوْا اِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ** زمین ۱۰ **الْاَرْضِ**  
 نس پروردگارہ ہندہ مغفرت حاصل کرن ٹھیلر ۱۰ ہر دور ہر سوہنت حاصل کرن ٹھیلر ۱۰ سمیع کہ پندہ چھو  
 حجت، حجت آسان وزمین آکھ اس سیت لہات ہر یہ گوناہمی زبھر توہک زان ہنڈ اللہ تعالیٰ،  
**اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ** ہر سوہنت چھو چہر کرن آست تمن لوکن ہندہ ٹھیلر ۱۰ یمن ہر  
 پندہ چہ خداہ سزہ ہر جنہ یمن ٹھیلر ہنڈ، **ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ** یہ مغفرت ۱۰ رضای  
 خداہ چھو خداہ ہندہ فضل سوہم یہ فضل عطا کرن کس پس ہوشان، چھو، **وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ** اللہ  
 تعالیٰ چھو ہر فضل دل **اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ** کانسہ  
 مصیبتہ، چھو دنیاہ ۱۰ **مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ** اس اندر ہا توہن یمن آدن اندر واقع سہان، لہنے خدائی ۱۰ داخل مصیبت،  
 کمر سو مصیبت، چھو لیکھت اس کتابہ اندر لہنے لوح محفوظ کس اندر تم توہنڈ پیدہ کرن نہو ٹھیلر، **اِنَّ ذٰلِكَ**  
**عَلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ** یہ تھ لہنے پیدہ کرن ہر تھ لیکھت تھنڈ، چھو اللہ تعالیٰ اس لہر سہل ۱۰ آسان کیاہو

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۷﴾ لَيْلًا تَأْسُوا عَلَى مَا قَاتَلْتُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا  
 أَنْتُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۸﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ  
 النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۹﴾  
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُسُلَنَا بِالْبَيْتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ  
 وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ

تس چھ سو روپی طم فیہ حاصل ہے تھو دین مسہ تو دیر نہ ہو کہ ، لَيْلًا تَأْسُوا عَلَى مَا قَاتَلْتُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا  
 أَنْتُمْ یعنی تھو تو زیادہ سوچو کہ تم کھیتو تھو چیزیں ، پس تو دیکھو تھو دست کو ، صحت ہیج مال و لو لاد ہی ،  
 تا ایک سو روپی تم کیوں سہو تو مالخ آخر تم کائن اندر مشغول روزانہ ہے یہ خدا ہے خود خدا حافظ نہ  
 یعنی ہر گاہ روپی طمیں سہو تھو محمد کا نہ فرج ، یہ ہی تھو توہ نہ چیز و سیت ، کس ہی مطا کروہ ٹھیک  
 خوش گو صیوہ مطر و سہو ہی ، بلکہ گوہر زانی کہ یہ مگر عطا اللہ تعالیٰ ان محض ہے فضلہ سیت ، وَالْقِسْطِ  
 لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ اللہ تعالیٰ محمد پسند کران کا یہ شہد و نس نہ تھو و نس شخصس ، بِالْمِيزَانِ  
 يَتَّقُونَ وَوَالْقِسْطِ الْمِيزَانِ ہم تھو قسٹ کو کہ ہم کہ مال دنیاہ کہ محمد سہو ہم پانہ ہی بل کران  
 پروردگار سزان و تن اندر فرج کر نہ لہو ہی ہم چین کو کن ہی بل کر حج تعلیم کران ، یہی محمد دنیا  
 چھو تمہن باعث سہو ان پروردید لہو اعراض کر ٹک و مَن يَتَّقِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ پس اکھاہ  
 دنیا تھو لہو اعراض کروہ کر تن ، اللہ تعالیٰ اس محمد تمہو کہ کا نہ ضرر ، کیا ہو سو چھو ہے نیاز ، ہد پس  
 ذاتس ہی صفاتن اندر کامل ، یہ سزاوار حمد و ثناء سو محمد نجات کو کن ہندس ہدی عبادتس ایمانی عبادتس  
 کن ، لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُسُلَنَا بِالْبَيْتِ ہے شک اس سوہ یکن فخر کو کن ہندہ اصلاحہ فطرہ ، تن ہی واضح  
 انکام و نیت وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ ہے دوسرہ تمہن سیت یکن کتاب ہیہ کر اسہ جزل  
 تر کر یعنی عدل انصافک انکام واسباب ، تمہن صیوہ تعلق چھو حقوق العبادن سیت لِيَقُومَ النَّاسُ  
 بِالْقِسْطِ ہی تھو لو کہ خدا ہے سہوین حق ہی ہندن حدین حق اندر اعتد اس چہہ قائم روزان ، وَأَنْزَلْنَا  
 الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ ہے دل مسہ شہر تھو خبر چھو کافی قوت ہی حالت وَمَتَابِعُ الْبَأْسِ

بِأَسْ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَ  
رُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۱۰﴾ وَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا  
إِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ  
وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۱﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا  
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فَوَجَعْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

چھ تھے اندر لوگوں کے بعد، ٹیپڑ اور ایسا فاکہہ = نفع والی اصل ہم لوگ آسمانی کتاب سے تیز اور چھینے میں نہ،  
یہ ہم نے میزان عدل دنیا سے خیر قائم تھان جنہ ٹیپڑ اور ضرورت تمہیں کو کھائی کرتے ٹیپڑ اور یہ  
خالص نہ ہوں یکہ زمین اور احمس چھینے اور ٹیپڑ اور خدا اور رسول خدا میں انکا میں ہو خدا قادر قائم تھان  
ٹیپڑ اور شمشیر کو ہم جاس نہ چھ تہ ساتھ کھردنی کیا، جدا اور کو ہم آہینہ آتھ شمس، فَلْيَعْلَمَنَّ  
مَنْ يُنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ تاکہ اللہ تعالیٰ ذات کہ جس آگاہ ہو اللہ تعالیٰ اس نہ جنہ میں ڈھیر  
ہئے جنہ میں دشمن اور جہدہ ورائی مدد کران جنہ وہینہ کہ حضور نہ بلندی ٹیپڑ اور جدا کران، اگرچہ سو  
اور جہدہ تھان لوگوں کے بعد میں اس کی، إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ کیا وہ سو چھو پان سٹھا طاقتہ اول نہ غلبہ  
اول مگر سو چھو چھان لوگ گویہ اثامتہ دین کرتے سے ثواب حاصل کرتے۔ وَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا  
إِبْرَاهِيمَ ہے نیک یہ سوزاسہ اسی اثامتہ دینی حق کرتے ٹیپڑ اور نوح علیہ السلام ہے ابراہیم علیہ  
السلام ڈھیر ہدایت وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ہے سوزاسہ چادی تمہیں دون ایسوں اولادان  
اندر ڈھیری نہ کتاب ہئے جنہ ع اولاد اندر اور کراسہ ہئے ڈھیر ہئے مرسل تمہیں کتر کتاب نہ عطا  
ہئے تھتہ تھتہ تھو لوگو اندر اس ہئے یکن ہدایت تھو، وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ رُسُلَهُمْ فَاُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ رَّحِيمٌ  
ہ فرماں ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا کہ یہ سوزاسہ تمہیں پہنکے ڈھیر آگہ اس پہ، ہم مشکل  
صاحب شریعت اس نہ بلکہ اس تابع میں صاحب شریعت ڈھیریں، وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ  
وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ کہ یہ سوزاسہ تمہیں پہنکے ڈھیر میں فرزند نبی مریمہ سہ علیہا  
السلام، تمہیں کتر عطاہ کتاب جھ انجیل نہ چھو، جنہ میں اس سہ روزہ ہٹا، آگہ جماعت تمہیں جردی

اتَّبِعُوا رَافَةَ وَرَحْبَةَ وَرَهْبَانِيَةَ ابْتَدَعُوا مَا كَتَبْنَا  
 عَلَيْهِمُ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَنْ رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا  
 فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰ حاجت کہ، یعنی ہنر یا کہ جماعت ہو، تم سے انکار کر، **وَيَسْتَلِئْنَ عَلَيْكَ السَّيِّئَاتِ زَلَّةً وَمِنْهُنَّ**  
 جو لوگوں کو تونہ اطلاع ۲۰ جو دی اور مکر یعنی گونا گوی جماعت، اسے تو جو جنہ میں ان اندر شفقت ۲۰ مہربانی تم پر  
 خدا یہ سدیدین مخلوق نسبت نعمت و شکرک بر جا کر ان، اتمہ پائندہ اللہ تعالیٰ ان صحابہ مسکن بندہ حق  
 فرمودہ خدا انہم جو کہ بہت بیوسیس چیزے است جماد فرض تو شو کہ فرمود کہ تونہ صفت اشدا علی  
 انکار کہ ۲۰ سو کہ صحابہ صحیحی بیوسیس صفت بیان کہ اللہ تعالیٰ جو فریاد ان کہ سادہ طرف لوس است  
 بیوسیس چیزے صرف اطلاع احکام کر گوی است حکم **فَمَنْ رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا** لیکن تونہ  
 اندرہ یعنی مخصوص اور ناپائے رہا بہت یعنی گوشہ نشینی، لوکن بہت نہ ملہ ڈار تھان، ترک کھان کر ان  
 ترک لذت کر ان، یہ ایجا کر تک وچ سیز تم سے کہ یعنی علیہ السلام بندہ و تونہ چہ تو یعنی لوگو  
 احکام و موجب عمل کر ان، تم اندر اس یعنی لوگ اہل حق ۲۰ تم روز بہ ستور انکار حق کر ان، یہ  
 کہہ پینر با گوار ہواہ پر سن، تو کر تو وقت کسی حکم و درخواست کہ ہم لوگ گواہن مجبور کہ نہ میں  
 اس بہت موافقت کر نس چیزے، تم یہ اتمہ چیزے مجبور کہ نہ آئی تونہ دعوت و درخواست کہ اسہ دای  
 اجازت کہ اس تلو نہ میں لوکن بہت کا نہ تعلق، نہ آسواس تم انکام میں چیزے عمل نہ کر نس چیزے  
 کا نہ اعتراض کر ان، اس روز و لوکن بغیر الگ، اس کہ گوشہ نشینی ۲۰ سیر و سیاح اس اندر چہ عمرہ  
 صرف، چنانچہ تم تو حکمی اجازت نہ، فرض تو کر تونہ پائے ایجا کہ چیزے اسہ کر نہ تم چیزے  
 تھہ واجب کہ **إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ** مگر تو کر یہ اختیار اللہ تعالیٰ سندر ضام حاصل کر نہ بغیر ۲۰  
 کہ اہل بہت روز و سون دین محفوظ، مگر مجبور ایجا اندر اس تم لوگ زیادہ، **فَمَنْ رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا** تونہ  
 کر نہ اتمہ رہا تنس پر اور اچہ، یہ فرض بغیر تونہ اختیار کرے یہ سو گونہ ای سندر ضام باذن،  
 تو کر کہ تونہ روہ اجرام ہند ۲۰ تم رات میں سیز و ہذا، لاگے تم مجبور بہت پر اچہ کہ لاگے تم  
 یونہ کا نہ رعایت کر، تو منزہ جو بغیر آخر الزمان نہ وقت کب جہہ و حق لوس حق رابطک شرط،



## سُورَةُ الْحَجَّاتِ الْاَلْفَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِی تُجَادِلُكَ فِی زَوْجِهَا وَ  
 تَشْتَكِیْ اِلٰی اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ عَمَّا وَّرٰکُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ  
 الَّذِیْنَ یُظْهِرُوْنَ مِنْکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہُمْ اَنْ لَّکُمْ

یعنی آیات کریمین جیونہ شان نزول چھو کہ کھہ شخصہ صجابہ صبیہ اندرہ، نس تاوانس اوس بن صامت، قومہ پ زانو بندہ ہر کھہ اندر کہ ڈوہ ٹھک مانہ بھلا قہر ہش مہ وظہ حرام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سندہ بیعت سپہ ہنہ برو کھہ، زمانہ ہائیش اندر اوس بہ لفظ وہ بیعت زمانہ بیعتہ فطرہ حرام سپہ ان بلکہ اوس بہ لفظ طلاق خود زیادہ سخت تصور یون کرنہ تحقیق حکم کرنہ فطرہ آہیہ یہ وہ صاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہندس غدس اندر، قومہ فرمودس مہ جموع ان لہند کھہ ڈوہ سپہ کھہ ہند نس خاندارس وظہ حرام، یہ بو ذت کل کہ شور ستاج کرنہ ولویا وہند کج میوان مہ میامین کچن جیونہ

گزارہ کھہ سپہ، میان خانداران جیونہ طلاق لفظ زبیہ لفظی یہ کھہ پانہ بنہ و طلاق، اللہم انی اشکو الیک، غد لایو خمس ڈی نش ہنڈن مشکل پیش کرنہ کھہ سٹکس کرم ڈی کل ملتی سپہ ہم آیات کریمہ ہزل، قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِی تُجَادِلُكَ فِی زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْ اِلٰی اللّٰهِ بے شک اللہ تعالیٰ ان بو ذہ نس زمانہ ہنزہ کھہ، یح مہ قومہ بیعت پار سول کھنگو کرنہ اس خاندارہ سندس معامس اندر، وہان اس تم جیونہ طلاق لفظی زبیہ وظہ، بو کھہ پانہ سپہس نس چیہ حرام، پند نہ اسہ کج کج شکایت اس کرنہ غد اوس بھہ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ عَمَّا وَّرٰکُمَا اللّٰهُ تعالیٰ اوس بو ذہ کھنگو اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ویک اللہ تعالیٰ چھو سورہی بو ذہون سورہی چھو ہن، سوہی چھو فریادس دانہ وان، اسہ پند چھو اللہ تعالیٰ فریاد بن خداک حکم الَّذِیْنَ یُظْهِرُوْنَ مِنْکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہُمْ اَنْ لَّکُمْ ای مسلمانو تو اندرہ ہم





بیتین مسکینا ذلک لئومنونوا باللہ ورسولہ وتبک حذو اللہ  
 وللکفرین عذاب الیم ان الذین یجادون اللہ ورسولہ  
 کبوا کما کبت الذین من قبلہم وقد انزلنا الیجا پیتین و  
 للکفرین عذاب مہین ۱۰ یوم یربعہم اللہ جیبعا قیتہم  
 بما عملوا احصہ اللہ ورسولہ والی اللہ علی کل شیء شہیدا ۱۱

بڑو ٹھہ۔ مین لئومنونوا باللہ ورسولہ مسکینا۔ جس جس شخص = جس جس احمد روز اور بعد روزت احمدہ  
 غیر وہ کفار تے خدا نہیں مستحق گھن دیوان، ذلک لئومنونوا باللہ ورسولہ یہ حکم آویجان کرنے  
 یح تھ۔ توہ عملن متعلق مسطور حاصل کرنے کہ طلاء، خدا اس = جنہ اس وغیر اس پر چہ کرے، کتبک  
 حکم انکام چھ خدا یہ مندرج مقرر کرت آنت، جنہ قانون = ضابطہ لیکن آنت، یجادون  
 داعیہ کو بعد پھر نیروان عدوہ اول دن کے کافر، وللکفرین عذاب الیم کافران ہندہ غیر ہ ہجو، سم نہ  
 انکام الہین یہ نہ تصدیق و قبول کران، سخت وہ تھ ان عذاب، یہ سزا لیکن تھ جس خلاف کرنے  
 غیر ہ خاص، لکہ ان الذین یجادون اللہ ورسولہ لئومنونوا باللہ ورسولہ وقد انزلنا الیجا  
 پیتین ہم لوک خدا اس = جنہ اس وغیر سزا کالت عہ شخص جز کران چھ، تم یں خواہ  
 ذلیل کرنے دنیاہ اس اندر، تم لوک ہند پانچ ہم تم بروٹھ آس، کو صحت مذابو بیت خواہ ذلیل  
 یں کرنے بے شک نہ سوز تم کن صاف = واضح آیات، تم گواہ چہ نہ کر یں بلکہ انکار کران  
 ہجو ان حال صواب سزا اس دنیاہ اس اندر تم دن آو، وللکفرین عذاب الیم کہ طلاء ہجو  
 کافران = مکران ہندہ غیر ہ آخر تم اندر خواہ ذلیل کران عذاب، سو عذاب کہہدہ تم یقوت  
 ویر اللہ جیبعا قیتہم بما عملوا یہ وہہ تم ساری اللہ تعالیٰ دو بار یہ زندہ کہ تو بہ دن  
 تم کہ کام یہ تم کہ مژہ آس دنیاہ اس اندر ا احصہ اللہ ورسولہ کہ سارے کام آس اللہ  
 تعالیٰ ان کہ اگر لیکن = محفوظ تلوہ د مژہ، تم آس نہ پاس کہ کام پائی، طشت آسکلہ گھوہ،

الَّذِينَ يَخْتَفُونَ فِي الْأَرْضِ وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ فِي الْأَرْضِ وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ فِي الْأَرْضِ  
 تَجْوَى ثَلَاثَةَ الْأَهْوَرِ أَيْعُومُ وَالْأَهْوَسَةُ الْأَهْوَسَاتُ سَادِسُهُمْ وَلَا أَذَى  
 مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَثَرَ الْأَهْوَسَاتُ مِنْ آيِنٍ مَا كَانُوا تَخْتَفُونَ بِهَا مِنْ جَمَاعِلُهَا  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ تَرَى الَّذِينَ الَّذِينَ نُهُوا عَنِ  
 الْجَبْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ  
 وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَتَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحِبِّكَ بِهِ اللَّهُ

وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ تَعَالَى مَعْبُودٌ بِرَحْمَتِهِ جَزْءٌ مِنْ جَمَاعِلُهَا مَطْلُوعٌ = دَاخِرٌ ۝ اللَّهُ تَرَى الَّذِينَ الَّذِينَ نُهُوا عَنِ  
 الْجَبْوَى ثَلَاثَةَ الْأَهْوَرِ أَيْعُومُ وَالْأَهْوَسَةُ الْأَهْوَسَاتُ سَادِسُهُمْ وَلَا أَذَى  
 مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَثَرَ الْأَهْوَسَاتُ مِنْ آيِنٍ مَا كَانُوا تَخْتَفُونَ بِهَا مِنْ جَمَاعِلُهَا  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ تَرَى الَّذِينَ الَّذِينَ نُهُوا عَنِ  
 الْجَبْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ  
 وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَتَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحِبِّكَ بِهِ اللَّهُ



امثوا اذ اقبل لكم فتسحروا في المجلس فامسحوا بفسح الله  
 لكم واذا قيل انشروا فانشروا ويرفع الله الذين امثوا  
 منكم والذين اوثوا العلم درجات والله بما تعملون خبير  
 يا ايها الذين امثوا اذا ناجيتم الرسول فقفوا مبين يدي

ہر جمع کلمہ اندر اللہ تعالیٰ سنی ہے تو کل = امثال کرنا۔ **يا ايها الذين امثوا اذ اقبل لكم فتسحروا في المجلس فامسحوا بفسح الله لكم** ای ہا ایمانو! یہ تو وہ ہے جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیا تو ہوا ہوا ای امر اندرو اور واجب الطاعت لو کہ اندرون تو کہ کاڑھا، کہ جاہ اندر کریم وسعت، گھر گھر ہو، حج تھ میں لو کہ ہے آج سو قہ کلام خدا، وہ وقت و نصیحت ہو ذک، تم ساتھ آسید توہ جاہ اندر نکلا، گی کران، میں یہ والین آسید جاہ در ان، اللہ تعالیٰ کہہ تو ہنر نگی = کشادہ، سحر اور تو کہ رتک دروازہ، **واذا قيل انشروا فانشروا** ہر گاہ کہ ضرور = کہ وقت تو وہ ہے کہ خود تھو، میں یہ دالس شروع جاہ، فوراً چھ خود تھن = میں جاہی تران، پانہ تھن جاہی ہوں، یہ حکم چھو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے، **انفس الله مجلس** یہ وہ صدر مجلس آسید، تھ چھہ چھو والست کران لفظ نکل، یعنی یہ تو وہ ہے ان آسید، سو دن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آسین، یا کانسہ واجب الطاعت شخص آسین اللہ لعل مجلس اندرو، یا کانسہ ہے اور نوس محمد جان کہ کانسہ شخص نکل با مجلس خندہ خود، چھہ جاہی ہر پانہ یا ہر پانہ کانسہ، **يرفع الله الذين امثوا ومنكم والذين اوثوا العلم درجات** اللہ تعالیٰ کہہ تھ شخص قبیل الطاعت کرتے ہیں تو کہ لو کہ ہند (یہ تو اندرو ایمان ان) آخر میں اندرو چھہ چھہ یہ تھن لو کہ ہا ایمان اندرو، لیکن علم دین عطا کرتے آسید زیادہ تھن در چھہ عطا کیا وہ آسید الطاعت = قبیل حکم چھہ زیادہ پر علوم، عمل اندرو بہت زیادہ علوم آسید تھت چھہ ثواب زیادہ عطا چھہ ان کرتے، **والله بما تعملون خبير** اللہ تعالیٰ اس چھہ تو ہنر ساری عمل چھہ ہنر تھن چھہ خبر کھنر عمل ہند عالی ایمان، کھنر عمل چھہ ایمان لاری سان، کھنر عمل چھہ چھو کو تھو، **يا ايها الذين امثوا اذا ناجيتم الرسول فقفوا مبين يدي** ای



مِنْهُمْ وَيَخْلِفُونَ عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۗ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا  
شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ اِنْعَادًا وَاٰيٰمًا مَّجِيۡةً  
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۱﴾ لَنْ نُّعْطِيَ عَنْهُمْ  
اَمْوَالَهُمْ وَلَا اَوْلَادَهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْۡآ اَوْ لِيْكَ اَصْحٰبُ النَّارِ  
هُمُ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَبْعَثُ اللّٰهُ جِيۡشًا فَيَعْرِفُوْنَ لَهٗ  
كَمَا يَخْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَصْبُوْنَ اَنْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِلَّا اَنْتُمْ هُمْ

وَيَخْلِفُونَ عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ تمس یہ بد نہ کہو چران نہ صحت ہائیک خبرنی، مگر یہ جو کہ ان سے  
اپس اپنے قسم بد ان سواپہ گویوی کہ مسلمان سے قسم بد تمہ وہاں اس سے تو ہی سیت اکتفا لکم  
تخلًا شدیدا اللہ تعالیٰ ان بھوتہ و فطرہ و تیار تو دوست سخت عذاب، ﴿الَّذِينَ كَانُوا يَخْلِفُونَ﴾  
کیا وہ بے شک تم اس عذاب سے بچو گے کہ ان چنانچہ کفر و فساد خود کو کہ اس کو ہم پر زیادہ بچو،  
تو ہی بچو کا صح اندرہ گئے کہ۔ بچو کہ ﴿اِنْعَادًا وَاٰيٰمًا مَّجِيۡةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ﴾  
﴿مُهِينٌ﴾ عیب کثیر بن گئے اپنے قسم بد نہ بچو و فطرہ و پیر، یہ سو کہ کہ مسلمان زامن سے مسلمان سانس  
مال و جانس لاکن نہ اتم، چنانکہ اس لوگن خدا یہ سزا دے نہ یعنی دین اسلام سے بچو پھر زبان اس  
سو کہ بھوتہ و فطرہ و خوار و لکل کردان عذاب، ﴿لَنْ نُّعْطِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا اَوْلَادَهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْۡآ﴾  
یہ یہ عذاب تمس کہ نہ آئے، تم سوا آئے نہ تمس بکار خدا اس لئے، نہ مال تو نہ نہ مگر جسہ تم کیا  
سو کہ وہ سے اس عذاب نہ، ﴿اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ﴾ بلکہ سے جسے، تمس بھواتم  
بھوس اندر روزت و دن بیش، ﴿يَوْمَ يَبْعَثُ اللّٰهُ جِيۡشًا﴾ یہ عذاب اس تمس تمی وہ یہ سے وہ اللہ  
تعالیٰ تمس یہ ہائی تمام مخلوقان روز وہ سے زندہ کرو، ﴿يَعْلَمُوْنَ لَهٗ كَمَا يَخْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَصْبُوْنَ اَنْتُمْ﴾  
علیٰ علیٰ اسلہاں تمس یہ نہ کہ نہ اپنے قسم، اتم ہائیک تو وہ نہ تم سے ہم سے بدان، لیکن اسہ طیل  
کہ تمہا سے کہ اس سانس بچو، یہو اپنے قسم سیت اسلہاں تم نہات، ﴿اِلَّا اَنْتُمْ هُمْ اَنْتُمْ هُمْ﴾ دارہ





وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ  
 كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنَّا وَيَدْخُلُهُمْ جَنَّاتٌ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا  
 عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٤٦﴾

لو کہن سیت ہم خدا ہے سند سے سند سے پیغمبر خدا مخالف دو دشمن آسن۔ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ  
 أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ اور آسن تم مخالف مال حمد، یا بچو حمد یا باہی حمد، یا قبیلہ حمد، کیا وہ  
 اُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنَّا حمد بن دلن اندر چھو کہوست اللہ تعالیٰ ان  
 ایمان، بیہ دشمن حمد بن دلن چند فیہ سیت قوت دج تست کہ فیہ اندر، چھو سر لو نور ہتھ نورس  
 ہدایت مقتضی چھو، سمیو کہ نکات چھو ظاہر س اندر عمل صالح باطن اندر سکون قلب، چونکہ یہ چھو  
 سبب معنی زندگی بندہ زبانی حیرت نہ سہ سو کہ اندر ہاروح یہ دولت و نعمت کہ تم دنیا اس  
 اندر، آخر س اندر گو حمد فیطرہ وَتَدْخُلُهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بیہ وانکہو تم  
 لو کہن تم جن اندر چھو لو کہن سرہ سے کوہ آسن پکان کجی جن جن روزن تم بیہ ابد آباد،  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ اللہ تعالیٰ چھو تم راضی راضی تم چھو تم راضی، اُولَٰئِكَ حِزْبُ  
 اللہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سز جماعت اَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وارہ ہاروح کہ اللہ تعالیٰ سز  
 جماعت چھو کامیاب سپہ ددن۔





هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ  
 لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَكَانُوا آئِنَهُمْ فَإِنِعْتُمْ مِنْكُمْ  
 مِنَ اللَّهِ فَآتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدْ فِي  
 قُلُوبِهِمُ الرَّعْبُ يَخْرُجُونَ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ

کہ آیت میں دو دشمنی جلا وطنی محمودہ آیت حشر اول :- حشر جانی حیدرہ ہانہ تو اتھہ مضمون  
 شروع کرتے ہیں کہ یہ آیت ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ خَدَايَ سَبِيحًا  
 بیان کران تم ساری لوگ ہم آسمان :- زمین میں حشر حکومت ہے ۔ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ  
 الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ حیدرہ طوشاک قدرت کاسلک :- کمال خشک اثر چھوہ کہ سو کو سوی  
 ہم کفار اہل کتاب تھے نبی الصبر کفر بد نبو گرد اندرہ نیر ، گواچہ لہ آکہ وہ سحر ت تھے یہ مصیبت آت  
 تمہیں بہت گواچہ لہ یہ چھو تمہیں یعنی کابین بیو نہ سزا ہم تم کران اس مخالفت :- دشمنی و ظہیر  
 آخر اڑیں سزا صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حشر میں چھو کہ لطف اشارہ اس و چھوئی کن ، نہ کہ تھے کہ حیدرہ  
 ظہیرہ چھو آتہ :- اقصی انقلاب آوہ ان پناچہ حضرت عمران رضی اللہ عنہم کے پند نس خلافت اندر  
 ساری بیوہ جزیرہ عرب اندرہ ۔ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا اہی مسلمان تو لو سنہ گمان میں بیوہ بیوہ  
 مسلمان :- شوکت و چھت کہ تم کیا نہیں سیدہ سیدہ وَكَانُوا آئِنَهُمْ فَإِنِعْتُمْ مِنْكُمْ مِنَ اللَّهِ تمہیں بیوہ ان :-  
 اوس پند :- چاہے گمان کہ حیدر قلابی پہلوان تمہیں خدایہ شدہ انقلاب ہے تھے تمہیں :- اوس پند میں قلابی  
 جزوہ مضمونی :- چھگی چنہ بڑہ ہا ، فَآتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا اہی بیوہ اتھہ تمہیں خدایہ شدہ  
 جذاب جو حقی چاہے کن سمیو کہ نہ تمہیں دہمہ گمان :- اوس کہ اندرہ چھو مر لو کہ مسلمان ہندہ اتھہ اہی  
 تم کہ نہ :- جلا وطن کران میں مسلمان جزوہ بے سرو سامانی کن نظر کرت :- بیوہ ہندس با سلاح  
 و مسلمان آسہ کن نظر کرت تو سنہ کانہ ہندس و ہمہ گمانس خروج ان کہ تم کیا پند ان میں چنہ غالب ،  
 وَقَدْ فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبُ ہے تر وہ اللہ تعالیٰ ان بیوہ ہندس دن اندر مسلمان بیوہ نہ رعب تھی  
 و عہہ سہہ کہ تمہیں پائے نیر تک لو وہ پناچہ جزوہ حالت سیز تو قسمہ کہ یخترتوں بیوہ ہندس اہی ہندس

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۖ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ  
 الْجَلَاءَ لَعَذَّبْتَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ ثَوِيلٌ ۖ  
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ  
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمْ مِنْهَا قَائِمَةً عَلَى

الطَّيِّبِينَ یعنی گروہ اس اور ان پاسے پہنچو انھو بیہ مسلمان ہندو انھو سیت **فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ**  
**الْأَبْصَارِ** پس رہو عبرت تو یہ حال وہجست ای حکمہ والیو وچھو شرک کھر ظلم ۽ بد عمدی کرنگ  
 انجام کیو تھو چھو آسان تم خدا یہ سزہ ۽ جہدس وٹھیرہ سزہ مخالفت چھو کر ان تمھن چھو اللہ تعالیٰ بعض  
 اوقات دنیاہس سزہ ۽ گروٹھ سزہ لویج ان، **وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبْتَهُمْ فِي الدُّنْيَا**  
 ہرگاہ نے اللہ تعالیٰ ان جہدہ حقہ جلاہ طنی بیونہ حکم لیکھت آسانہ ویماتھن ۽ دنیاہ سنی اندر سزہ  
 نکل کر نہ سیت اتھو ہاتھ تمھن پہنچی قرآن سیت معاملہ کر نہ کو، ہرگاہ تم دنیاہس اندر عذاب قتلہ  
 بھو بچای ۽ مگر **وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ ثَوِيلٌ** جہدہ ٹھیلہ، چھو آخرس اندر ہرک عذاب تیار،  
**ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ** یہ سزہ دنیاہس اندر جلاہ طنی بیونہ آخرس اندر عذاب ہرک  
 چھو تمھن ای سوکھ کہ تمھو کیاکھر مخالفت خدا یہ سزہ جہدس وٹھیرہ سزہ، **وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ**  
**شَدِيدُ الْعِقَابِ** پس شخص خدا یہ سزہ مخالفت کر ان چھو سوی کیو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سزہ  
 مخالفت کر نں پس اللہ تعالیٰ چھو سخت سزہ لویج ان یہ مخالفت ۽ جرم بیودن بیونہ لوس وہیہ قسمہ اکھ  
 شخص عمدہ سیت سمیک سزہ اکھ وینہ جلاہ طنی سیت جیاکھ جرم لوس ایمان نہ اُن تمیک سزہ چھک  
 ہر چھک عذاب امہ پہنچو اللہ تعالیٰ فریاد ان بیودن ہندہ اکھ طعک جواب لیس تمھو کل ڈٹک ۽  
 زانک دہوہ کہ کیا یہ گونہ لہو ۽ جانی تو لیں یہ کریم و لیکھت مسئلہ کل ڈٹک بھو ہر اسے یہ خیال کرت  
 کہ ہم کل سپان ۽ وا تمھن مسلمان ہی بھو لہذا کیا زہد ۽ نادر پان پانس نقصان، بعضیہ کہ خیال کہ امہ سیت  
 واہر بیودن تکلیف ۽ رنج لہذا انھن ہم کل ضرور ڈٹن، اللہ تعالیٰ ان کر دو شوئن بھاتھن ہنرہ کلمہ

أُصُولَهَا قِبَادِنَ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا آتَاكَ اللَّهُ عَلَى  
رَسُولِهِ وَمِنْهُمْ قَوْمٌ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ ۝ وَلَكِنَّ  
اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝  
مَا آتَاكَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَاللرَّسُولِ  
وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ ۝ وَابْنِ السَّبِيلِ ۝ لَكَئِي لَا

تاریخ پانچ فرسوں تک پہنچے تو وہاں پہلے پہل اُصُولِهَا قِبَادِنَ اللَّهِ ای مسلمانوں  
خبر و کواہ تو وہ ڈنٹھ ترولن یا ترولن یا ترولن پہ نین مائیں جینے استاد سے لینے ڈنٹھ ترولن پر بند  
دوست سے چیز کر وہ تو اللہ تعالیٰ سزای حکمت سے درخامندی موافق ہو گئے مسلمان اللہ تعالیٰ عزت سے  
آبرو سے، وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ یہ ہے جو گمراہی سے غور کرے کافران ۝ وَمَا آتَاكَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَمِنْهُمْ قَوْمٌ  
أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ یہ جس قسم کیوں ہو نہ مال اللہ تعالیٰ ان مال قیمت نام تو وہ وہ  
نوہ پہ جس قسم میں نام تو مزید نہ نہ۔ کانسہ مشتبہ تو ان نہ ہے توہ نہ خیل و کراہ دو گئے دور دور  
لینے نہ ہو وہ توہ سفر کران کیا وہ شریف جینے اس نہ جانی ذی کمال دور نہ ہی توہ جنگ کران لہذا لہذا  
تو اندر توہ نہ کانسہ ۝ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ لیکن اللہ تعالیٰ نہ نہ طریقہ چھ کہ سو چھ  
پہ نین ظہیر نام خاص ظہر وہ ان پہ نین دشمن اور لیکن جینے جہاں چھ لینے محض رعب سیت ظہر  
وہ ان گھہ نہ نہ کانسہ کانسہ مشتبہ اور ایمان چھ پانچ توہ ظہر اور دور توہ قلب حضرت گھہ مصطلح اس  
وہ لوہوں جس قسم لیکن یوں ہو نہ مال لہذا لہذا چھ ماس اندر توہ کانسہ حق بلکہ چھ مالکان  
صرف کر تک عمومی پر وہ اختیار، وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللہ تعالیٰ اس چھ پر گھہ چیز جس جینے پر  
قدرت چھ پانچ نین ظہیر ہند و مالک حکم بیان تو کر نہ لینے پانچ چھ حکم کہ ۝ مَا آتَاكَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ  
مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَالرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ ۝ وَابْنِ السَّبِيلِ ۝ جس مال اللہ تعالیٰ  
ان طریق مال قیمت وہ نوہ پہ جس قسم میں نام توہ چھ لینے محنت و جنگ کر نہ وہ ای کافران جزو

يَكُونُ دَوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ وَمِنْكُمْ وَمَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ  
 لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ  
 يَبْتَغُونَ قَضَاءً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

یہ ہستی خیرہ مثلاً کہ یہ سر تھ خزیہ محمد توہ کا نہ استحقاق مالک نہ تک بلکہ ہم سون حق رسول کریم صمد اللہ تعالیٰ ان چھو تمہ تھ چہذا مالک نہ تصرف کرک حق رای قسمت میں خوش کرکے تم میں عطا کرت ہے چھو تھ اندر جہد میں اہل قرآن رشتہ داران حیوان حق یہ تمہن مسکین ۵ مسالین حیوان حق لینے ہم ساری چھ اس مالک مصارف ہر گاہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مناسب زمانہ یہ حکم تو یہ سوکھ کر نہ کے **قَالَ لَا يَكُونُ دَوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ وَمِنْكُمْ** یہ ہمہ سوال قیمت دانہ تو ہندین مالداران ہندس فقیر مسکین ہندس محروم آتھ ہاتھ جالیہ کس زمانہ خزیہ ان لوگس کہ مال قیمت وغیرہ حاصل جنگ آس کیوں انقدر مال لوگھی فقیر ۵ مسکین لوگ آس محروم ہند ان ہی سوکھ صمد اللہ تعالیٰ ان مالک خرچ کرن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہندو رای چہ نہ عطاہ مگر اللہ تعالیٰ ان تک مصارف بیان گو یا فرمودن کہ ہاد جو ایک توہ خطہ آتھ اندر مالک نہ حیثیت مگر توہ گوہہ حق جن ۵ مسالہ عام ہندس مواقمن حیوان خاص خیال توہ تمہ تمہ چہہ صرف کرن ای مسالہ اولیہ توہ معلوم ہد کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہندو رای چہہ توہ لوگس خزیہ حکمت لہذا **وَمَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا** یہ کیو عطاہ لوہ عطا کر توہ رسول کریم ۵ رتبہ یہ یہ چیزہ کہ دہد لغیر تم توہ ہندس رتن نہ لغیر آسندو زمان ہتہ سوی حکم زانیو افعال دا حکامن خزیہ لفظ "مَا" عام آتہ سوکھ **وَاتَّقُوا اللَّهَ** یہ کھوڑو اللہ تعالیٰ اس **إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ** بے شک اللہ تعالیٰ ہمہ طاقت کرنس چہہ سخت عذاب کردان ۵ سزا دہد ان **بِاللَّذَّةِ الْغَيْرِ مِنَ الْغَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ** **وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا** اگرچہ مال فقیر مسکین ہندس خزیہ مطلق مسکین ہندس حق آسھی مگر فقیر ۵ حاجت مند



وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا  
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ  
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا  
يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِن  
أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن  
قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِن أُخْرِجُوا

کیا وہ ایمانی نہ بنیں انسان تمہارے ساتھ کرے یا نہیں چھوڑے ایسا سو کر گویا ہوش ہائی بیوہ ہوش عالی سیت  
وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ یہ چھوڑے لوگوں جو تمہارے بعد آئے ہیں ان کے لیے تمہاری جگہ سے اس کے لیے اس کے لیے  
یا بھروسہ اندر دیا وہ اس اندر کہیں مہاجرین کے انصارانہ آئی یا پتہ ہیں، يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا  
وَالَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ یہ لوگوں سے پہلے ایمان لائے تھے ان کے لیے تمہاری جگہ سے ان کے لیے ان کے لیے  
کہ ان وہاں چھوڑے ان کے ساتھ ہر روز دیکھو سامعین گھن کر نکلتا ہے، مفسرین، یہ سامعین ہاں یہ ہوا ہے ہر گز  
ان ایمان وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا یہ تمہارے سامعین و ان کے لیے تمہارے لیے تمہارے لیے  
کافر ہاں یہاں سے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ان کے لیے تمہارے لیے تمہارے لیے  
کہ وہ ان۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا کیا تو وہ چھوڑے کہیں مہاجرین عبد اللہ بن ابی وغیرہ جو تمہارے  
يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن أَهْلِ الْكِتَابِ تم چھوڑے کہیں تمہارے لیے تمہارے لیے تمہارے لیے  
کہ ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ یہ ہوا اس کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
تو سیت لڑائی، جنگ کہ ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے



لَا تَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قَاتَلْتُمُوهُمْ يُنصِرُكُمْ وَلَئِنْ نَصَرْتُمْ  
 لَيُنصِرَنَّ الْأَذْيَارُ ثُمَّ لَا يُنصِرُونَ ﴿۵۹﴾ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً  
 فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۶۰﴾  
 لَا يِقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ  
 جُدُرٍ بِأَسْمِهِمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ

تعالیٰ چھو گواہی دیا کہ ہم منافقین چھو اہل ذریعہ، محض چھو یہودین مسلمانان خلاف عقد فیملہ ہر گز  
 وہاں یہ زبیرہ سیت وہاں چھو تھہ کران نہ تم زمانہ نہ عمل، لَئِنْ قَاتَلْتُمُوهُمْ يُنصِرُكُمْ وَلَئِنْ  
 قَاتَلْتُمْ لَا تَنْصِرُكُمْ قسم خدا ہر گاہ ہم یہود پہ نہ شہر اندرہ کھڑے ہیں، ہم منافقین نیران نہ تم سیت  
 ہر گز یہ ہر گاہ تم سیت جنگ کو کرتے ہم تھہ قسمک تم سیت مد کران نہ، وَلَئِنْ نَصَرْتُمْ لَيُنصِرَنَّ  
 الْأَذْيَارُ ثُمَّ لَا يُنصِرُونَ ہر گاہ ہر قرض حال تم تھہ قسمک مدد نہ کران لڑایے شہدین شریک  
 میں وقت و ذوالین تم میدان خنزہ تم سیت کی قمر بھرت میں منافقین ہندہ مو قفس چہنہ ڈالند پند عید نہ  
 کاندہ نہ تم مد کرت پناچہ اٹھے پانچہ ہد واقع ہر ساتھ بنی المہیران صحابہ صیدی کا سرہ جہد س  
 قالیس تھہ منز لڑایے حیونہ اہمال لوس منافقو اندرہ کون آتھ نہ تم سیت مد کران کن تو پند ہر سادہ کھڑند  
 آئی تم کاندہ نہ در لوند تم سیت، صدق اللہ مولانا العظیم یہ مداین فرمود سوروی در لوند نہ حق  
 لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ بے شک تو لو کن حیونہ خوف و حراس چھو تم  
 منافقین ہندین دین اندر خدا یہ ہندہ خوف و خوف نہ زیادے۔ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ امیہک  
 وجہ چھو کہ تم چھو کفر و سید خدا یہ سز عقلمت کفری قرآن ہم ساری یہود بنی المہیر و غیر وہ ہر منافق  
 نہ چھو کہ الگ الگ تو سیت مقابلے کرتے کی چھو تم سیت، لَا يِقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ  
 مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ہم لو کن ممکن نہ تو سیت جنگ نہ مقابلہ کرتے اگر وہ ساری ہلالت نہ  
 نہ واند میدان ہر گز ممکن جنگ کرتے تھہ شہر میں منز اندر اندر تھہ ہر تھہ طرفہ قالی آسہ کھارت



فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ  
 جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ  
 نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ  
 بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ  
 أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٢﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ

انسان تر کس کز بچھ نہیں کر قدر ہے ان یہ انسان چھو تر سادہ شیطانس مدد ممکن تر سادہ محس  
 سو دن مر محمد ڈو بیت کاشہ واسطے بو محس ڈو دنہ الگ اِنِّ اَعَانَ اللّٰهَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بو محس  
 کھو ڈان خدا بس نفس رب العالمین چھو، لَكُنَّ تَابِعَتُهُمَا النَّارِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا بس چھو بس  
 دو شوئی بیخ نما ہمام آئی زہ کم دو شوئے چھو دانہ وئی نہ ہنہس اندر بیٹہ بیٹہ چھو روزن بس دو شوئی  
 چھو اندر، وَذٰلِكَ جَزَاؤُ الظّٰلِمِيْنَ بیوی چھو خالمن بیو نہ سزاہ شیطان اتھ پانھ انسانس چھو ڈانان  
 نہ کر لو کر انہ توہ ذہ محس توہ نہ دور بیوان نہ ڈانان اتھ پانھ کر سنو منا فتو کو ذنی دیکھ بو نصیران کہ  
 بو تھہ توہ شرہ سنوہ نیرع توہ نہ روزن سو قس پتہ کھتہ سنن دوع تو کہ دعو کہ توہ نہ گئے دو شوئے  
 کر قدر ہا، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ای با ایمانو توہ بو ذہ کہ  
 با فرمان بیو نہ انہام کیاہہ لہذا کھو ڈع توہ خدا بس توہ اندرہ ہر تھ اکھاہ و چمن پکاہ قیامت خیرہ کیاہ  
 سالانہ چھو تم سو زمست بخنے روزن عملن اندر کر بو کوشش نہ نہ شوہندہ خیرہ سالانہ آخرت نہ بیہ اتھ  
 پانھ طاعات نہ اعمال صالحہ حاصل کر نفس اندر تقوی دہ پر بیز نگاری بیو نہ حکم چھو اتھ پانھ چھو مجھہ نہ  
 بچھ کامیو لغو پتہ روزن اندر نہ توہ حکم کہ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ کھو ڈع  
 خدا بس بے شک اللہ تعالی اس پتہ ہر خبر توہندان کامین بنو، وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ  
 فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ توہ نہ چھو تم لو کن ہی بو شر لو اللہ تعالی نہہ انکام بے پردہہہ توہ لغو پتہ ناچہ  
 احکام تر لو تھہ کر کجہ تر کلمہ بو لغوہ ممانعت آسکھہ اسو کہ نتیجہ در لو کہ اللہ تعالی ان شر لو تمین عملن

النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ الْفَائِزُونَ ﴿۱۰﴾  
 لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا  
 مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنُقَرِّبُهَا  
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۱﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

پان پختے ہو کر نہ تھکا کرے جو سیت تم پر نہیں پان ہو گا وہ کن آخر تک ہذا یہ ہے اولیٰ کہ  
 الْفَائِزُونَ سے لوگ کیا گئے ہاں کن ہوا ہاں ہی ہو نہ سزا کیوں، بیچے آؤ کر کہ وہ یہ قسم  
 کہیں لو کن ہو نہ حال کہ تم کو متفقین ہے پر بیز کارن ہو نہ، یا کہ تم ہاں کن ہے تم نہ مانہ کن ہو نہ  
 ہو نہ وہ ہو کہ تم ہتی، یا کہ تم جنسی، لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ برابر ہوتے  
 ہاں اندر وہ کن ہے جنس اندر وہ کن، أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ بلکہ یہ جنس اندر  
 وہ کن کا سیب ہے دستہ کار ہاں وہ ال یہ ہاں کن ہو نہ ہو کہ کو شش کن کن ہتی ہے کن جنسی ہے کن ہو نہ  
 ہرگز کو شش کن کن یہ مفید ہے نہ ٹھیکو یہ تو ہاں کن ہجیدہ کہ ذریعہ سو قرآن کو کہ لَوْ أَنْزَلْنَا  
 هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ہر گاہ اس نازل کر ہوں  
 یہ قرآن ہجیدہ کہ کو اس بیچے تو یہ تو ہوا اس تھ کو اس منز شعور و ہنسک ہاں ہے یہ آسان تھ اندر  
 شہوت و خواہشات ہو نہ ہاں ہی انسان قیام پر کن وہ سو کہ تھ ہو نہ ہاں یہ ہو نہ اس پہلے پختے  
 قرآن ہجیدہ ہجو رواست ہو نہ تھ متوثر ہے قوی فاعل مگر انسان ہے ہو نہ طلب شہوت سے قابلیت ہاں  
 ہو نہ یہ سبہ جس ہجیدہ قرآن ہجیدہ کہانہ اثر ہاں کن ہذا ہاں ہاں ہاں خدا و غیرہ منز ہاں ہی تر ہوت  
 ہاں قوت شہوانی مطلوب کرتے فرما ہر دلی خدا و رسول کرتے طاعت و عبادت ہو نہ ہاں ہاں پاک  
 کن، فَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنُقَرِّبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ اس ہے یہ مثال ہے ہم  
 مضمون بیان کن کن ہو نہ تھ نظیر ہو نہ تھ تم غور و فکر کن لو ہاں آہ بیان کن کن قرآن ہجیدہ  
 عظمت کن ہے بیان کن کن اللہ تعالیٰ منز عظمت ہجیدہ اسما و صفت ہو نہ، هُوَ اللَّهُ الَّذِي

إِلَهُهُ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٥٥﴾  
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ  
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٦﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ  
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥٧﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سچہ اور دگر گو سوی پس اور ای نہ کاندہ اکھاہ چھو مہبود آسٹس قابل علم الغیب  
 وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ سوی چھو زامن اول پوشیدہ چیز نہ تن چیز سوی چھو سخاہ  
 مہربان سوی چھو سخاہ مت اول هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سوی چہ دور دگر چھو پس اور ای نہ  
 کاندہ اکھاہ چھو مہبود نہ نس قابل۔ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ  
 الْمُتَكَبِّرُ سو چھو پادشاہ ساروی بیہ نشہ پاک گذشتہ زماں اندر ساروی بیہ نقصانہ پاک وسالم  
 آئندہ زماں اندر چہ نین ہندن چھو ساروی ٹوٹاک چیز دلعو اسم و امان و چون چہ نین ہندن چھو  
 ساروی خطرہ پاک چیز دلعو را چھو کہ دن زبردست نہ غالب چھو خرابی نہ نقصان پورہ کہ وہ ان چھو سخاہ  
 علمت اول چھو سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ تونہ شان چھو کہ سو چھو مزہ نہ پاک تونہ ساروی تھو لعلہ  
 یہ کہ لو کہ جس کن ناگان چھو هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى سوی چھو  
 مہبود یہ حق سوردی پیدہ کہ وہ ان سوردی حکمت پیدہ کہ وہ ان بہت چیز کی صورت و شکل عطا کہ وہ ان  
 جس چھو بہت بہت نہ یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ساری چیز ہم  
 آسمان نہ زمین ختر چھو ہم چھو چھو پاک بیان کر ان سوی چھو زبردست نہ غالب کمال علمت اول پس  
 اقص با عظمت خدا یہ شدہ نین انکا من ہونہ تعیل چھو سخاہ ضروری۔



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کرنے کے بعد چلا کر مکہ لاروہ کر صحابہ صحیہ اندر وہ ایک صاحبین  
 لہو کہ خطا کہ کہیں لوگوں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چھ مقرب تو بیٹے حملہ کر مکہ لاروہ کر ان اس  
 صاحبین اس جو صاحب بن ابی بھر جنگ بدر وہ صحابہ صحیہ اندر وہ ایک صاحبیم اس اصلی سبک  
 ہاشمہ مکریمو اس کہ سبکس جز سبکس اقتدار کر چنانچہ مولی بوی اللہ اہل و عیال ہو سکھ مکہ  
 شریف ہی جز سبکس خطا لوسن وچ قسمت اس زمانہ اللہ سے اس سو خطا تھے لوسبکس مکہ شریف نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ معلوم تم فرمودہ حضرت علی مرتضیٰ اس یہ کیوں صحابہ صحیہ کہ توہ نیرج ملاں  
 جابہ صحیہ توہ زمانہ سبکس خطا کر چ سو خطا وصول چنانچہ تم ذورے اس زمانہ پند جس لہو کر کہ سو خطا  
 وصول کوڑہ توہ پند زمانہ پندے مکر پند کر کہ جس خلاقی توہ لوسن توہ دست سو خطا کس بیٹے  
 سبکس خطا ہر حال ان سو توہ کر کہ پیش نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہندس خطا اندر توہ  
 نوہاد توہ حضرت صاحب فرمودہ اس توہ کیاہ سو زور یہ خطا کہ کہیں لوگوں کی توہ کر عرض واقعی ہر  
 سو زور یہ خطا مکر خدا کہ وہ سبکس خطا سوزنہ یہ خطا اسلام کہ مخالفت غیر ہلکہ سبکس لوسن یقین کہ  
 اللہ تعالیٰ یہ اسلام ہر حال غلبہ توہ کہ ضرور فتح عطاہ خطا سبکس خطا سبکس خطا کہ تاکہ کہ  
 یک لو کہ روزانہ سبکس ممنون و مشکور توہ مکر وہ سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا  
 سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا سبکس خطا  
 اندر حکومت حضرت عمر بن خطاب نے عرض کر عرض کر عرض کر عرض کر عرض کر عرض کر  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ یہ شخص ہجو جنگ بدر وہ صحابہ صحیہ اندر اللہ تعالیٰ بن پند  
 جنگ بدر کہیں لوگوں ساری گمنان پیش کر جز ای وقتہ سبکس خطا شریف یکیم آیات کر یہ نازل  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

إِلَيْهِمْ بِالسُّودَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ  
 وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِ  
 أَتَيْتُمْ مُرَضَاتِي فُتِرْنَ إِلَيْهِمْ بِالسُّودَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا  
 أَعْلَمْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ① إِنْ

دشمن چھ مہینے دوست اگرچہ تو ہندین دن مہر سے آس میں ایک خیال نکلنوں ایلیم بالسودۃ مکر  
 ظاہر چھو کر ان دوستی ہونے پر جو تمہیں سب سے کہہ کرے وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ حالانکہ تمہیں  
 ہندوین تو اولیٰ دوست تھے کہ تو صریح انکار یہ کہ خدا میں نسبت دشمنی، يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ  
 تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ یہ کہے ہم لوگ تم سے یہی تظہیر صلی اللہ علیہ وسلم تو ساری مسلمان ہند نہ  
 شرعاً اندر نہ کہہ ہور نہ کہہ گئے ایذا تکلیف داتے ہاتے محض یہ کہہ سب کہ توہ کیا، کہہ کہہ کنس مجھ  
 پر جس پڑے میں توہ ساری وہ نہ بھو یہ کہ توہ نسبت دشمنی فرض آتھیں ذلیل لو کہ میں تو کھیا  
 دوستی توہ کن إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَادْعُوا مُرَضَاتِي ہر گاہ توہ کہہ ہندو دوست چھوہ مہینے  
 وہ اندر جہاد کہہ تظہر یہ میان رضامندی ڈھانڈہ تظہر علم شویا توہ کائنات ہند رضامندی  
 ڈھانڈہ ہندوہ شہنی ساری سب میان رضامندی تظہر وہ نہ تھنی دشمن سب دوستی ہونے سلسلہ  
 قائم کران ہندو رضامندی ڈھانڈہ تظہر ہم دون آتھیں ہندو دشمنی ہندوہن تُوْتِرْنَ إِلَيْهِمْ بِالسُّودَةِ  
 توہ چھوہ ہندوہ ہندوہ ہندوہ تھن سوزان دوستی ہندوہ تھن یہ پیغام گزادہ تھن سب دوستی توہ کن چھ  
 توہ نہ شیدہ نہ کھنڈہ پیغام سوزان یہ چھوہ زیادے چھ وَاللَّاتِيكُم بِاللَّاتِيكُم وَإِنَّا لَأَعْلَمُ بِمَا جَاءَكُمْ  
 تھن ساری چیز ان ہونے پر علم ہم چیز توہ کھنڈہ چھوہ کران یہ ہم چیز توہ نہ ہنڈہ چھوہ کران آتھہ کن  
 نظر کرتے ہ ہندوہ توہ سب دوستی ہونے سلسلہ قائم کران، وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ  
 السَّبِيلِ میں آگاہ توہ ہندوہ آتھہ حرکت کہہ میں تھن سوزان ہندوہ ہندوہ ہندوہ ہندوہ ہندوہ ہندوہ  
 عاقبت چھوہ توہ معلوم ہنی تم نہ ہندوہ کہہ توہ دوست بلکہ چھ تم توہ ہندوہ تھنی دشمن کہ إِنْ يَفْعَلْهُ

يَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ وَيَسْأَلُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ لَمْ يَلِدُوا أَهْلًا ذُرِّيَّتَهُمْ هَلْ يَتَّقُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلِدُوا يُسْأَلُونَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ لِمَنْ نَفَقْنَا أَمْوَالُنَا وَأَمْوَالُ آبَائِنَا لَوْلَا ذُرِّيَّتُنَا لَتَكُنَّ لَكُمْ فِتْنَةٌ أَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

يَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ہر گاہ تم لو کہ تم کو چھ سو قد اللہ فوراً فرما دیں تم میں دشمنی تو ہو سیت تو متشکروا  
 اَلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ لَمْ يَلِدُوا اَهْلًا ذُرِّيَّتَهُمْ هَلْ يَتَّقُونَ بِاللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ یہ نورانی تو ضرور ہونگے لیکن انھیں اللہ سے بتردد ہے کہ وہ لو  
 ضرر تو نہ دینی ضرر تو نہ کہ **وَمَا ذُرِّيَّتُنَا لَكَ** تم میں سے تو تم کہ تو کہ جو جیو کا لڑ پھان اچھی لکھ  
 چھادو سنی قابل اگر تو اظہار دوستی کرتے اندر وہ اللہ و ملائکہ خیال چھو تھے متعلق بوزیع و بارہ کہ قی  
**تَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** تو بندہ رشتہ دار آشنا اولاد کہ گردان تو کاشہ نفع کا قیام  
 قیامک وہ **يَتَّقُوا اللَّهَ** اللہ تعالیٰ ہی کہ تو عز فیصلہ کہ وہ ہے **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلِدُوا** اللہ  
 تعالیٰ چھو تو بندہ سارے کام پر رہا چھان میں کہ سو پر ت کامی بی نہ فیصلہ دار ہوا تھے ہر گاہ تو بندہ عمل  
 آس نہ میں **س** سزا اس قابل کہ عذاب بجز بھون سو کا وہ آشدہ گھر لہذا تم میں بجز خدا رحمت کران  
 عذاب سندس شخص با فرمائی کہ نہ سیت یہ چھو شاہ چھہ **ع** قابل مذمت **لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** اللہ تعالیٰ ہی  
**اِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ آمَنُوا** ای مسلمان تو بندہ عظیم و نوس کہ نہ ت نمونہ بیروی کہ نہ عظیم و ابراہیم  
 علیہ السلام یہ تم با ایمان ہم تم میں ایمان و طاقس اندر شریک کار آس تھے اللہ ہاں اندر گو تھے  
 کافران سیت سوی رہ جو گردان میں ابراہیم علیہ السلام **ع** جمیع جاہلو کہ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**  
**يُزَادُ وَابْتِغَاءُ مَتَاعٍ مِنَ اللَّهِ** یہ تم ساروی غلبہ تم اندر پہ نس تو مس وہ پ اس چھ  
 بجز تو و لغو یہ میں بندہ تو پ سشل کران چھو معبود ہر جس ذرا ہی **لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** اللہ تعالیٰ ہی



وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ إِلَّا  
 قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبْنَيْهِ لَا اسْتَغْفِرُ لَكَ وَمَا أَنَا لَكَ مِنَ اللَّهِ  
 مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٥٠﴾  
 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُ رَنَا إِنَّكَ أَنْتَ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٥١﴾ تَبَايَعُوا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ اس جہ توہین و توہین باطل محبوبان ہند مگر  
 اس جہ توہین توہین ہدایت سے بغض زیادہ ظاہر یہ ہدایت دوزخ سے توہین میں جہ توہین توہین  
 خدا میں ایمان آئے ہے چہ کہ فرض ابراہیم علیہ السلام سے جہ توہین تاہم کفر کا فرق بغیر باطل قطع  
 تعلق ساق ہائے ابراہیم لا ینبہ لا یتغفرن لک وما انا لک من اللہ من شیء لیکن  
 ابراہیم علیہ السلام سزا تہ سے تو فرما پند نس ماس سے سزا نمان چھو کہ تم اس سے سبت کہ  
 قسم تعلق باقی ہو جس کہ تو مگر مغفرت چاہتے تھے وہ خدا میں اس استغفار و عطا و عفو سے اس اعتبار خدا میں  
 بغیر کہ چیز میں چھو یہ محمد صہ اھم کہ بویا کہ وہ یہ دعا ضرور قبول آئے وہ نہ اھم کہ چاہتے ایمان آئے  
 ورائی کیا ہوتے ہونے خدا بہ اھم توئی تہ اس ابراہیم علیہ السلام دست سے اندرہ یعنی لو کہ  
 مطلق استغفار نہ ہو تر حالانکہ ہمیں چہ استغفار کہ بدل سو گو طلب ہدایت سمجھ کہ چہ تھ اس  
 اہدات جمہوری الواقع چھو سو قطع تعلق کفر سے خلاف ہے کہ وہ یہ چہ کفر ابراہیم علیہ السلام دعا  
 رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اسی سانہ پروردگارہ کا فرق اھم ہدایت کہ نس اندر  
 چہ اس سے چھو توکل کران ہی گن چہ اسی چہ ماس اندر رجوع کران سون اعتقاد چھو کہ  
 سے گن چھو سادنی ہونہ لاکہ و اھم اعتقاد اس گن نظر کرتے ہے سے سہہ کا فرق بغیر جز لری ظاہر کفر سو  
 کفر ول کہ شک محض طلوعہ سانہ ہونہ و دنیوی فرضہ ورائی ہے ہائے نہ تھند ورائی رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً  
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا اسی سانہ پروردگارہ اسہ نہ کہ کہ کا فرق ہندہ ظلمہ شکہ دک تھند مطلق اسہ کفر ظاہر چھو  
 باطل دینہ ہے باطل محبوبان بغیر جز لری و گن چہ تم کفر کڈان اسہ چھو علم و تعدی کرتے سبت  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اسی سانہ پروردگارہ چہ کفر سہہ تھن مغفرت ہے شک وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهَا آسَؤَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ  
 يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝  
 عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً  
 وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَا يَنْهَىٰ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 يِقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ

بھگ زبردست حمد وال ثے چھنے ہر ت قسم قدرت ہم زہ دعاء ہم پانچ دعاء ہند فرض و  
 غایت آگہ غایت بہ اعتبار دنیا یا کہ غایت ہم بہ اعتبار آخرت چنانچہ لا تھملنا اس ہمہ تعلق دو شوئیں میت  
 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهَا آسَؤَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ہے تک تم لو کن اندر ہم  
 یعنی ابراہیم علیہ السلام = محمد بن صالح اندر تو ہندہ ظلمہ (یعنی تمہیں لو کن ہندہ ظلمہ وازت نمود ہم  
 لو کہ اعتقاد ہم تو ان خدا پس رو کہ کن داعی کہ ہے قیامک دوہ قائم ہے تک ۝ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ  
 هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ پس غنی یہ حمد لغو رو گردانی کرہ تو و اتہ پس اس کہ ضرر کیا نہ اللہ تعالیٰ ہم  
 ہے نیاز تو محمد پر دھم چیز کہ تو سرداری کلمات تیغ آسہ سو کہ ہم سو سز اولار محمد شاہ سخی اس  
 محمد ضرورت تھو تو ہندہ عبادتج اس پند ہم اللہ تعالیٰ مسلمان ہندہ قسلی ظلمہ و بطور بشارت آگہ  
 پیشین گوئی فرمادہ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً یہ کہ محمد کہ ماہب  
 کہ اللہ تعالیٰ کہہ توہ خزاہ یہ تم لو کن خزاہن میت توہذ ہی دشمنی ہم دوستی = بھگ سلسلہ قائم  
 جوہر مسلمان ہندہ میت کیا نہ تم بلکہ اللہ تعالیٰ طرف بشارت اسلام ہندہ تک تو نہیں دیہ دشمنی روزہ  
 نہ کہہ ۝ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۝ یہ محمد خدا پس لغو رو دور کیا نہ تو ہم پر تمہ چیز اس بیخہ بذ قدرت چنانچہ تیغ  
 تنگ دوہ سپہ اولیاء لو کہ پند نہ خوشی میت مسلمان ۝ وَاللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ از جان ہر گاہ کا نہ شخص اس  
 اندر خطا گو مت ہمہ ان ہم سو کہ خطائش توہ کہ ان اللہ تعالیٰ ہم سو کہ حق سبھاہ مغفرت کہہ  
 دن سبھاہ رم کہ وہ ان لَزَيْنَهُ لَكَ اللَّهُ عَسَىٰ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا كَانُوا فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوا لَكُمْ مِّن دِيَارِكُمْ أَن

وَتَقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا يَهْتَكُمُ اللَّهُ عَنِ  
 الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ  
 إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَكَّلُوهُمْ وَمَن تَوَكَّلْهُمْ فَاوَلِيكُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۱﴾  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ  
 إِنَّهُنَّ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِهِنَّ فَإِن عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ  
 إِلَى الْكُفْرِ لَأَمَّنَّ جِلُّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُحْجِلُونَ لَهُنَّ وَآتُوهُنَّ مَا

تَقْبَلُوهُنَّ قَلْبًا مِّنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ بَعْدَ تَوَسُّعِ كَرَامِن تَمَن لَوْ كُنَّ سَيِّئَاتٍ أَسَافِكُمْ كَرِيمٌ  
 ہونے دینے کس معاملے اندر توہ سیت لڑائی کر یہ ہونے توہ گرد خورہ پھر کڈوہ تم سیت اسماک ہ  
 انصاف ہ جانان چھو جان **إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ** بے شک اللہ تعالیٰ چھو انصاف ہ جان کرہ  
 دین سیت تروان ہ پند کران **إِنَّمَا يَهْتَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ**  
**وَقَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ** البتہ اللہ تعالیٰ چھو صرف سخ کران تم کافر سیت دو سنی لاگت نشہ ہو توہ  
 سیت ایند سہہ جنگ کرمت آسہ یہ ہو توہ پند نوہ گرد خورہ پھر کڈوہ یہ ہو توہ س گرد خورہ کڈس  
 دو کرمت آسہ **إِن تَوَكَّلْتُمْ عَلٰی سِوَا اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا عَلٰی شَيْءٍ مِّن دُونِ اللَّهِ فَمَا يَلْعَنُ اللَّهُ لِقَوْمٍ إِذْ  
 دوسنی لاگن تم چھ سخت لڑے مار ہ عالم **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ**  
 ای ہا یانوہ توہ غیب ہ ایمان زمانہ وار الحریہ چیت ہجرت کرت ہ ایمان آسہ توہ آسپہ تم واقعی مسلمان  
 آسک امتحان کران **لَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ** حسدہ حقیقی ہ ایمان آسک پور علم چھو نہ ایسی ہتہ **فَإِن  
 تَوَكَّلْتُمْ عَلٰی سِوَا اللَّهِ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ** بس ہر گاہ توہ امتحان کرت معلوم ہہ توہ ہ ایمان آسہ تم  
 ہ سوزیہ کہ تمہہ دایس کافر ن کن کیادہ **لَأَمَّنَّ جِلُّ لَهُمْ** چن **لَهُنَّ مَا كَفَرْنَا بِهِ مَا كَفَرْنَا بِهِ** نہ چھ نہ زمانہ حلال  
 تم کافر ن ہندہ پھیلوہ نہ چھ تم مرد حلال تم کافر زمانہ ہندہ پھیلوہ **وَأَلْفُ مِائَةٍ مِّن تِلْكَ  
 صور تم اندر تم مرد غیرہ توہ کافر ن تمہہ زمانہ چیتہ خرچ کرمت آسہ ہو کر چہ توہ تمہہ ایسہ****

أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكُحُوهُنَّ إِذَا تَيَمَّمْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ  
 وَلَا تَنْسِكُوا بِعَهَمِ الْكُوفَرِ وَسَأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ  
 أَنْفَقُوا إِذْ لَمْ يَخْلُكُمُ اللَّهُ يَخْلُكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ①  
 وَإِنْ فَاتَكُمْ سِتْرٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفْرِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا  
 الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ وَمِثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاللَّهُ الَّذِي  
 أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ② لِيَأْتِيَ النَّبِيَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ

وَأَزْوَاجَهُمْ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكُحُوهُنَّ إِذَا تَيَمَّمْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ  
 اندر یہ توہ مسب قاعدہ تین مرد وچ وَلَا تَنْسِكُوا بِعَهَمِ الْكُوفَرِ ای مسلمان توہ نہ کفر وچ کافر زنان  
 سیت تعلقات باقی کیا زہ ہر زمانہ توہنزدہ درالغرض اندر روزہ کفرہ کسی حالتس چیتہ توہنزدہ مسلمان  
 سہدہ سیت درالاسلامس کن ہجرت کرہ سیت ڈھیون سنو نکاح توہنزدہ کن زودہ باقی توہنزدہ کا نہ  
 قلعن کن زنان سیت وَسَأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا اتمہ صورتس اندر نس رقم توہنزدہ زنان  
 ہندس مرتس اندر خرچ کرنت آہوہ سنو سلیقہ توہ کن کافرن لغو اچھے پانچہ یہ تمو خرچ کرنت کہہ  
 سو سلیقہ تم توہ لغو۔ وَاللَّهُ حَكِيمٌ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ یہ کیو لوہیان آو کر نہ یہ چھو نہ ایہ  
 سندہ حکم اتمہ کرچ قبیل سو معبود بر حق چھو اتمی مناسب فیصلہ توہ منکر ان اللہ تعالیٰ چھو سلیقہ زن  
 ان سلیقہ حمد اول حق علم و حمد موجب چھو انکام مقرر فرمہ ان وَإِنْ فَاتَكُمْ سِتْرٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى  
 الْكُفْرِ یہ ہر گاہ توہ از دست گوہن توہنزدہ زنان اندر وہ کا نہ زنان سوی واد کافرن لغو تمہ پچہ سہدہ نہ  
 نہ توہ دستیاپ نہ سہدہ توہ توہ نہ مرد غیر وہ وصولیانی نس توہ نس چیتہ خرچ کرنت آہوہ فَعَاقِبْتُمْ تو  
 پچہ ایہ توہ کن کافرن سیت جنگ کرنگ موقع تو پچہ کرچ توہ کن نہ مال قیمت وصول کافرا  
 الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ وَمِثْلَ مَا أَنْفَقُوا پس راج توہ کن مسلمان ہنزدہ زنان از دست گیہ نہ مال  
 لغوہ چیتہ حج تہ رقم سیت کن خرچ گو مت کہہ کن زنان چیتہ وَاللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا يَزْنِيَنَّ وَلَا  
 يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُمْ وَلَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيَنَّ بَيْنَ  
 أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ وَلَا يُعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَبَائِعُكُمْ  
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ہے کہو ایسے جس نے ایسے نہیں تو وہ پڑھ کر مڑا جو چند بین حکمن اندر سے تر لو جو اس قسم سے ظلم اس پر ہے جو اللہ  
 تعالیٰ ہی کر جس صلی اللہ علیہ وسلم خطاب کرتا فرما وہ ان **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ** اذ انما انزلنا القرآن ليبين لك  
 بطریق مسلمانی زبان تو واقعہ یہ فرضہ فطرہ حاضر ہون کہ تم کیا کرنا توہ میت بیعت میں حکمن  
 چہ **عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا يَزْنِيَنَّ وَلَا يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُمْ** کہ شریک نہ ہوں  
 نہ تم عبودیت جس کا نہ چیز اور یہ کرنا نہ ڈور یہ کرنا نہ فسق و فجور کہنے زمانہ بدکاری یہ ہون نہ پند  
 نین اولاد ان۔ **وَلَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيَنَّ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ** یہ فرماؤں نہ اپز اولاد جس  
 خودست قسم تو پند نین انھن کہ کورن مزیاگ کہنے پھر آسکے حاصل کرست فسق و فجور کرست ہے  
 سندی سوی لاکن خاندان کن یا جس زمانہ ہونہ اولاد ان کہ قریب کرست سوی لاکن پاس کن حدیث  
 شریعت مز چھو کہ جس بے سند پھر لاگ پاس کن یا جس پند نس ماس دور ای لاگ ہون ہان جس شخص  
 کن جس چہ جو جنت حرام **وَلَا يُعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ** یہ کرنا نہ تو ہنزا فرماں نہ مخالفت شرع کہ نہ  
 حکمن اندر اتھ آسے ساری احکام شریعت جس ہر گاہ کہ زمانہ میں شرطن قبول کرنا میں ہونہ  
 انکہو شرط ایمان جو میں چہ پابندی سامن عمل کرشن شرط کمال ایمان جو **قَبَائِعُكُمْ وَاسْتَغْفِرْ**  
**لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ** کہہ دے کہہ کہ زمانہ بیعت یہ ملکہ جنہ و بظیرہ اللہ تعالیٰ اس مغفرت **إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ**  
**رَحِيمٌ** ہے کہ اللہ تعالیٰ جو سزا مغفرت کہ ہون سزاور ہم کہ ہون کہنے بلہ کہ زمانہ ہم احکام زمانہ  
 پھر نہ واجب عمل بلہ زمانہ کہ زمانہ مسلمان سوی گوناگونگ آہ کہ یہ نہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لغیر  
 بلہ کا نہ زمانہ بیعت کہ نہ بظیرہ حاضر ہون اس جس اس اتھ مضمون جس چہ اقرار کہ ہون بیعت کہ نہ

## اَمْنُوا لَاتَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسُوْا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِئْسَ الْكٰفِرُوْنَ اَضْعَبُ الْقُبُوْرِ ۝۱۰

وہ لوگوں کا نہ نہتہ ہی نہ تھا لیکن ہمیں دست نہا کس سیت یہ ہر تھ کیا ت کر یمن من فریاد اللہ تعالیٰ ان ممانعت مطلق کافرین سیت دوستی ہی نہ تعلق تہا نہ لغیر اس پتہ چھو فریاد ان ممانعت یسودن سیت دوستی ہی نہ تعلق تہا نہ لغیر **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَاتَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسُوْا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِئْسَ الْكٰفِرُوْنَ اَضْعَبُ الْقُبُوْرِ ۝۱۰** اے ایمانوالو تمیں لو کیں سیت یہ نہ تہا یو دوستی یسودن تعلق یمن ہیہ اللہ تعالیٰ ان غضب فرمودہ تے یسود یمن ہنز کثرت مدیدہ منورس منز آس تم چھ آخر کہ ثواب ذخیرہ لغیر ہامید ہامچس ا تھ پانچہ کافریم قبرن اندر دفن چھ کر نہ آست چھ آخر کہ خیر و ثواب لغیر ہامچس ہامید کیلاہ قبرن اندر دا تھ چھو کافرین عالم آخر تک معاہدہ سپہ ان یقین ہتھک سپہ ان کہ سانہ ٹیلر و نہاچ کا نہ صور تہا ہمد ا تھ پانچہ لوس یسودن پور یقین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چھ بے شک تغیر آخر الزماں مگر دیدہ دانستہ آس انکار کر ان لہذا چھ یسودن ہ کافرین ہنز حالت نہایت نہ لہنس اندر سنی۔



## سُورَةُ الْعَنْكَبِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 سَجَّعَ إِلَهُ نَافِي السَّمَوَاتِ وَنَافِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ② كَبُرَ مَقْتًا  
 عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ③ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ  
 يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًا كَانَهُمْ بَنِيَانٌ مَرْصُوصٌ ④

سَجَّعَ إِلَهُ نَافِي السَّمَوَاتِ وَنَافِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللہ تعالیٰ سبز پائی چھ بیان کران تم ساری مخلوق ہم آسمان اندر چھ ہم زمین اندر چھ سوئی چھو سٹھاہ زبردست سٹھاہ حکمت اول دن کس یچ تھ عظیم اول د جلال اول آسہ جہز کھوسہ یچ تھ کھمس اندر فرماں برداری کرن جلاہ د مکتو جہد یچ کھوسہ اندر وہ آکھ کھوسہ کس سٹھ سورہ شریعتس منزورہ کرن آست مھدیہ کہ ہزل سپدک سبب مکتو سپد سٹھ کہ آکھ دوہہ آس یعنی صحابہ صیب ہاند وان نہ کرہ کران کہ ہر گاہ آسہ معلوم سپدہ ہا جلاہ عملاہ یچ صہ خدا یس آسما سٹھاہ ہا تھ نہ کرہ ہوا س د آسہ ہر تھ آس یعنی صحابہ صیب جنگ اعداس منزور جلاہ ہا سٹھ وانس آست۔ ہہ یچ ساہ جلاہ ک کھم ہازل سپد کہ ساہ ہاوس یعنی صحابہ صیب چہہ کرن گذر یچ ست ا تھ چہہ سپد ہازل ہم آیات کر یہ۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ** اسے ہا یازہ جلاہ تھ کہ یازہ چھو کران جلاہ پات عمل چھوہ کران **كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ** اللہ تعالیٰ اس بعبر چھو جہز ہندرا سٹگی یچ ندراہ سبب کہ توہ نہ تھ کہہ یس چہہ نہ پات عمل کر یچ **إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًا كَانَهُمْ بَنِيَانٌ مَرْصُوصٌ** بے شک اللہ تعالیٰ چھو کھس لو کھن پسند کران ہم جہز ہواہ اندر تھ ہا تھ جلاہ کران چھ صغدی دی خدا یچ سندی د دشمن سیت اذن تم جلاہ چھ آسان

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تَعْبُدُونَ أَيْدِيَ رَسُولِ اللَّهِ أَيَلَهُ الْيَكُومُ فَلَمَّا نَسُوا مَا فِي أَنفُسِهِمْ لَجُوا عَلَى اللَّهِ فَأَخَذَهُ اللَّهُ مَتْلُوكًا وَإِنَّ أَوْلَىٰ الْأُمَمِ إِتْرَافًا أَن يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ بِالْحَقِّ لَعَلَّ هُمْ يَتَّقُونَ

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا قَوْمِ إِنَّمَا إِيَّائِي كُفِّرْتُمْ وَلَا تَهْتَكُوا سُمِّيَتْ قَوْمَ عِيسَى الْغَيْظَ وَكَانَ مَوْلَاهُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَهُوَ عَلِيمٌ بِالَّذِينَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ مِنْ دُونِ السَّمَاءِ لِيُظَاهِرَ فِي ذُنُوبِهِمْ لَمَّا هَضَمُوا خُبْرًا وَطَعْنُوهَا حُتُوتًا فَجَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَنزِيلٌ مِّن رَّبِّهِ فَصَبَّأَهُ فِي سُلْبِهِ لِيُخْرِجَهُ إِلَى قَوْمِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

کہارت ہاگ تراوند کہنت دیواری صفو خنزرو محمد اور دیویرا لان ۛ پتہ تیران تو ہے جمہور جان کہ اسے معلوم سہ ہا ساروہ معلوم اندرہ کوسہ عمل چہ زیادہ تاخیر اللہ تعالیٰ اس سہ چہ ہے عمل جہاد کرن خدا یہ سزورہ اندر اوہ کیا زہوس توہ چنے شاق گذران یلہ جہادک حکم نازل سہ ان لوس بیہ کیا زہو ڈ ہے وہ جنگ آمدس خزا تھہ چیز کہ تھہ دن یہ دن کہ اسے معلوم سہ ہا سب الاعمال کوسہ چہ اس کہ کہہ ہوسہ عمل یہ چہوڑ صوری دیواری ای ہست تھہ چنے جمہورہ توہ عمل کہ مڑ کا فر چہ مستحق قتلہ قتال ۛ جنگ و جدال الی موکہ کہ تم چہ پروردگارہ شد یح آیاتن اچہ زبان تغیرن ہنز مخالفت کرن تمہن ایہاہ ۛ تکلیف داند ہوان ا تھہ مناسب چہو اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام بیہ عیسیٰ علیہ السلام شد قصہ بیان فرما دین **وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تَعْبُدُونَ أَيْدِيَ رَسُولِ اللَّهِ أَيَلَهُ الْيَكُومُ** سو وقت ۛ چہو قابل ذکر یلہ موسیٰ علیہ السلامن فرمودہ پند نس تو س ای میانہ قومہ سہ کیا زہہ چہوہ توہ ایہاہ دیوان حالاکہ توہ چہو معلوم کہ بو چھنس خدا یہ سہہ طرف توہ کن سوزنہ آست ظہیر **فَلَمَّا نَسُوا مَا فِي أَنفُسِهِمْ لَجُوا عَلَى اللَّهِ فَأَخَذَهُ اللَّهُ مَتْلُوكًا** یعنی یلہ تم فسائش کرت ۛ ہجر سنی چنے رو دیاہ اوہ مخالفت رو رو بد ستور کرن اللہ تعالیٰ ان ۛ ڈال تہہ دل ہیثہ عیطر دیویرا قبول کرنہ لغیر بندہ بندہ زیادہ ا تھہ پانٹہا فرمائی چنے مدامت ۛ دلا کرنہ سیت چہ دیگ سیاہی زیادہ سہان اللہ تعالیٰ شد دستور چہو کہ سو محمد انھین ہا فرمانن یزور تھہ ہان ا تھہ پانٹہا چہ لو کہ کا فر حضرت سد سول کر یہ سزور تھہ دنگہ مخالفت کرن ایہاہ داند ہان تمہن ۛ جمہور ہرز روز گمراہی ۛ جسدس اندر ترقی سہان پس تو عالمہ لغیر قسلا ۛ جای کاند عیطرہ مسلح تمہن جہادہ تاکہ حکم کرنہ **وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا قَوْمِ إِنَّمَا إِيَّائِي كُفِّرْتُمْ وَلَا تَهْتَكُوا** یعنی بن مریم علیہ السلامن فرمودہ ای



يُرْسُولٍ يَأْتِي مِنَ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْسَدٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا  
 هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ  
 يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ  
 لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُبِينٌ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

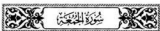
نبی امرا کیلئے جو ہمیں خدا کی سند و ظہیر قوم کی سوزن آست تصدیق کرواں ہمیں جو حق کتاب و حدیث سے  
 برواظہ نازل آئے ہیں کہنے اور اسے یقیناً پر رسول ثانی میں بھیجی اس لئے کہ ہمیں جو خوش  
 خبری و بشارت دی ہو ان اس عظیم الشان و ظہیر سزا کے ساتھ تشریف لے کر ہمیں مبارک ہو کہ تمہارا اسم احمد  
 فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ پس یہ جیسی علیہ السلام تمہاری ہم مطمان بیان کرتے ہیں کہ  
 نبی کہ کہ انہوں نے ظہیر وہ دلیل ہے کہ تم لوگ گمراہ تھے تمہیں دیکھ کر انہوں نے ہجرت کی یہ ہجرت انہوں نے  
 صاف جو دینے کے لئے نبی تمہیں لگ کھڑے کہ انکار کرتے تھے پھر جیسی علیہ السلام سے یہ ظہیر  
 آفرائیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے کر سادہ لگ موجودہ عرب کے کافر تمہیں  
 انکار دے کھڑے کہ تمہیں ایسا وہ تکلیف دات ہونے کے کو علم عظیم اور ظلمت شہک اثر دات تک  
 ظہر ہوس میں لو کہ وہ سو ظہر دور کرتے ظہر کہ وہ مصطفیٰ جہاد کے حکم کرتے وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى  
 اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ یہ کہ انکار ہجرت کے ظہر خود نبی اللہ تعالیٰ اس  
 بیچہ اپنے نور و حالانکہ جس ہجرت و دعوت پر ان کرتے دین اسلام کے نبی جس کھڑے کہ انکار  
 کر تھی کہ اللہ تعالیٰ اس بیچہ اپنے نور و حالانکہ اللہ تعالیٰ ثابت ہجو کران تھے کران تھی بیچہ تھی  
 ہجو کران کہ کران ثابت یہی کہ خود اللہ بیچہ اپنے نور و حالانکہ انہوں نے کہ جس ہجو کران ان  
 دین اسلام کے تو یہ ہجو کران تھے کہ انہوں نے کہ زیادہ ظالم لاکر وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ اللہ  
 تعالیٰ ہجو کران تو اس کامیابی کے نہا جس کہ وہ تھے یہ انہی ظہر و تھے وہ ظہر ہجرت کے تھی تھی کہ ان  
 اللہ تعالیٰ دین پر جس علیہ باطل ہے وہ مظلوم یُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ ہم کافر ہیں انہوں نے یہ  
 سند نور و دعوت کران یہ نہ چاہتے تھے کہ وہ تھے ہم ہجو کران تھے کہ انہوں نے انہوں نے دین جس

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ  
 كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿١٠١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدْرَأَكُمْ عَلَىٰ صَارِفَةٍ  
 تُشْحِكُكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿١٠٢﴾ تَوَمَّنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ  
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
 تَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٤﴾

فرود ۱۰۱: قرآن سہ پہلے ہند و اعلیٰ قوم نور و نور و نورین حالانکہ اللہ تعالیٰ چھو پہلے نس اتھ نورس  
 ہر حال نور کران ۱۰۲: کاس و ہان چھان اگرچہ کافران ای تن ۱۰۳: ناوشی ہوا الذی ارسل رسولہ  
 بالہدیٰ دین الحق لیکر اعلیٰ نورین کلہ و لو کرہ المشرکون چنانچہ سو مسبود ہر حق کو سوی ہم ای القام  
 نورہ خطیرہ سوزدن خلیفہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہدایتک مسلمان بننے قرآن مجید ویت ہے پوزوین  
 بننے دین اسلام ویت دنیاہ اس گن نہ تھ اتھ دغس باقی تمام دین چیتہ ظہر دیہ ای کو القام نور کران نور  
 ای تن نور کن ناوشی یا ایہ الذین امنوا عملوا الصالحات لیسوا من عبادنا الذین ہم احب الیہ ای ہا یما نو کیا  
 یو ہا ہورہ قوم تھ تھ کارہ ہارہ ہوا ہ سود اگر ہا تھ تھ تھار تھار کس قوم نہایت دیہ ۱۰۴: پہلو ہا کہ دردناک عذاب  
 ہوا تومنون باللہ ورسولہ و تھابدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم سو کوئی کہ قوم اللہ ایمان بیہ  
 کرچ چتہ کس عذاب کس ہے جنہ کس خلیفہ کس ہے کرچ جہاد خدایہ سزود اندر مال سخن خرچ کرنے سیت ۱۰۵  
 جان مان فد کرت سیت ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون یہ چھو توبہ و خطیرہ سخاوت ہر گاہ قوم  
 زامینا بلہ قوم ہے کرچ یغفر لکم ذنوبکم و یدخلکم جنات تجری من تحتہا الانهار و مسکن طیبہ فی جنات  
 عدن ذلک الفوز العظیم اللہ تعالیٰ کرہ مغلطرت تو ہندین تمہن بیہ واد ہوا قوم جتہ کین تمہن ہامن اندر  
 یورون کن کول ۱۰۶: سرہ ہادی اسن بیہ ہواہ قوم تمہن ر تمہن گران اندر ہم گروہ ۱۰۷: مکان بیشہ پو شہ و دین  
 ہامن اندر ہا کر نہ اسن آست ہے کیہ کا مسابا ۱۰۸: ستہ گاری۔ و انحری فی جناتنا الصالحین اللہ و کشفہ فریب

وَأُخْرَى يُجِبُّهَا تَصَرُّفٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَقَرٌ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٠﴾  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ  
 لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ  
 اللَّهِ فَأَمَّنَّا تَلَايِفَةً مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتِ تَلَايِفَةٌ  
 فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿٦١﴾

**تفسیر الخلیلین** یہ ہے کہ آخری دو کسمپاسی ظاہر تو ہے لیکن پہلے وہ یہ کہ دوسری کسمپاسی جو مسدود ہو چکی ہے۔  
 چونکہ تو پہلے سے محبوب ہے نہ گم ہو اور دیکھ کر ہندو طرف پاری ہے مددگاری ہے نزدیک فریاد ہی تو ظہیر  
 برحق تو فرما رہے ہیں مگر حق جز ہنر جہالت ہے خوش خبری با ایمان ہے تو ظہیر ہی ہے نہ ظہیر سہا ان  
 اولی کہیں مسلمان سیت کی ساری خبر ہے کہ وقت سے مسلمان ڈرنا وہ کج مسلمان اور ایمان ہے  
 جہاد فی سبیل اللہ اس اندر قائم رہنا جہاد ظہیر ہے نہ جہاد حضرت پر توہ وقت سیت سیت اس ہے نہ جہاد  
 اللہ تعالیٰ عینی علیہ السلام ہند میں حوالہ ہے نہ قصہ بیان کرتے با ایمان دیش مدد کر تک ترفیب  
 دہ ان **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ** ای با ایمان تو ہو یہ جو پروردگار ہندو دیکھ کر تو طریقہ  
 جس تو ہندو ظہیر مقرر کرتے آیت جہاد ہے کہ جہاد ہے نہ طریقہ سوجب دیکھ  
 مددگار ہے یہ عینی علیہ السلام بکثرت دشمن و علقہ ہی **كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ**  
**أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ** تو ہے انہ پانچ عینی علیہ السلام فرمود حوالہ ہے  
 کہ میان مددگار کو ہند خدایہ ہندو فرما ظہیر توہ اندر حوالہ ہے اس ہے خدایہ ہندو دیکھ مددگار  
 چنانچہ تو حوالہ ہے کہ ہند جس دشمن مدد سے کہ اشیا کر کہ ہر کو شش تہہ جہاد کو شہ ہے **فَأَمَّنَّا**  
**تَلَايِفَةً مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتِ تَلَايِفَةٌ** جس ان ایمان بنی اسرائیل اندر ہندو لو کو ہندے لو کہ رود  
 کفر سنی بیچہ تو ہے نہ ہند تم سے ہی اختلاف سبہ عدالت ہے خان جنگی **فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى**  
**عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ** جس کہ اس مدد تو اندر با ایمان ہند میں دشمن بیچہ جس سہ کئے غالب  
 تھے پانچ کرے توہ دین محمدی ظہیر کو شش ہے جہاد با ایمان مسلمانو۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلَائِکَةُ الْقٰنِتُوْنَ الْعِزِزُّ  
 الْحَکِیْمُ ۝ هُوَ الَّذِی بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ  
 وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَاِنْ کَانَ مِنْ قَبْلِ لَفِی ضَلٰلٍ  
 مُّبِیْنٍ ۝ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ ذٰلِکَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلَائِکَةُ الْقٰنِتُوْنَ الْعِزِزُّ الْحَکِیْمُ ۝  
 ساری چیز ہم آسمان اندر حمد ہے تم ساری چیز ہم زمین خیز حمد سوی چھوڑو اور شاہ خیز وہ پاک ساری  
 بیرونہ سوی چھوڑو اور دست خدا حمد اول ۝ هُوَ الَّذِی بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ  
 وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ۝ سو گو سوی پروردگار ہم عرب کہیں ان نہ لو کہ ان سوز خطیر حمدی  
 قوم خیز وہ حق عربی نفس خطیر پر ان ۝ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ ذٰلِکَ  
 نشہ چھو خطا تو ایسے پاک کہ ان یہ جنگ چھوڑو ان خدا یہ سز کتاب یہ علقہ خیزو اتھ علقہ خیزو اتھ ساری  
 علوم دینہ شامل ہے ۝ هُوَ الَّذِی بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ  
 مگر اسی اندر یعنی شریک ۝ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ یہ سوزان  
 یکن از کہیں لو کہ عطاہ دین لو کہ ان ۝ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝  
 بھنہ تو اسلام آیت یا یہ مذکور کہ وہ علقہ تم پیوستہ ہے مت اتھ خیز آئی حمدی ساری آستی ہم  
 قیاس جان پیوستہ دین علقہ عربک ۝ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝  
 قدرت ۝ حمد سیت بر علقہ عظیم اللہ خطیر ۝ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۝ سس خطیر بر حد  
 سندہ ذریعہ کفر و شرک مگر اسی خیزو کڈان کتاب حکمت ۝ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿مَثَلُ  
الَّذِينَ خَبَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ كَفَرُوا بِهَا كَمَثَلِ الْإِصْحَارِ بِحَبْلِ لِسْفَارٍ  
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الظَّالِمِينَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنَّ زَعْمَكُمْ أَنكُمُ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ

سند ہو فضل سو میں پرصانع چھوٹس چھوٹے فضل عطا کران **وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ** اللہ تعالیٰ  
چھوٹے فضل دل ہر گاہ سو سادہ ہی فضل بنان عطا کرے مسجد س فضل من کی دھند مگر سو چھو پند نہ  
حمد سیت میں پرصانع اس عطا کران میں پرصانع اس محروم کران چنانچہ بانو اندر ہنے ان بند جماعت  
تمن کران بنان فضل عطا تو ان ایمان سو دو اندرہ عالمن ہ ہر تمن جنز ہما عطا تمہ محروم امہ فضل  
بعہ **مَثَلُ الَّذِينَ خَبَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ كَفَرُوا بِهَا كَمَثَلِ الْإِصْحَارِ بِحَبْلِ لِسْفَارٍ** مثال تمن لو کن جنز ہم کتا  
ونہ آی تورات ہنے یمن حکم آہو کر نہ تورات موجب عمل کر ن تو پند علم تو سو ہنے کہ موجب  
کر کن عمل چہ اس کمرہ سز مثال ہم کتابن ہی نہ تو نہ علمت آہہ قر بیچہ مگر تمن کتابن ہندہ علم بعہ  
آہہ محروم آہنے پانچہ جمواصل مقصد علم اندرہ عمل صرف تحصیل کر کچ ہ حفظ کر کچ محنت کر ن آہہ  
آہہ بکار پندہ عمل آہہ کمرہ سز مثال آہہ بیان کر نہ ای نوکھ کہ کھر س بر ابرہ حمد ہانورہ اندرہ کانہ  
ہ سیدہ قوف امہ سیت ہمز یہ کن رت ہے عمل عالمن جنز **بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ**  
سخاہ بیچہ مثال چہ تمن لو کن جنز یواہر زانت الکار کر نہ ای سند جن آیاتن ، آہہ پانچہ سو دو مگر **وَاللَّهُ**  
**لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ** اللہ تعالیٰ حمد آہمین عالمن ہر لنگ تو نئس دیوان سو دن اندر آہہ شخصی  
عالم کہ کتاب اس پر دن دن لو مسجد کن ہ اثر ہد ان کیازہ تم اس زانت کرت نبی آخر الزمان  
نسبت حمد ہ عطا کران تمن ہر گاہ تورا کچ چہ آساملہ کرہ یمن کہ موجب عمل سو عمل کر ن کیو  
کہ نبی بر حق صلے اللہ علیہ وسلم ان کن ایمان میں تو نہ ایمان نہ انن چھو محترم تورا نہ موجب عمل  
نہ کر نس اگر نہ ہد وجود تم دن کہ اس چہ ہر دو گارہ سند مقبول ہندہ **قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنَّ**

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَسَمَوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۰﴾  
 وَلَا يَكُونُ أَبَدًا إِمَّا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾  
 قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ  
 إِلَىٰ حِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ  
 ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ قَاذَا

زَعَمُوا أَنَّهُ لَوْلَا آيَاتُهُ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَسَمَوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ توہ فرما دی کہ ہر رسول اللہ  
 ای یورو ہر گاہ تو ہند موی چھو کہ توی کیا چھو اللہ تعالیٰ مندوست ساروی لو کو اندر دیکھ کر چ توہ اس  
 دعوئی کہ تصدیقہ خطیرہ ہوئی کہ تمنا ہر گاہ تو ہد اتھو دعوئی اس اندر پوزیر چھو۔ وَلَا يَكُونُ أَبَدًا  
 فَكَلَّمَتْ يَدَيْهِمْ اس چھ توہ اتھو بیت ۱۰ اور وہاں کہ تم کرن نہ زانہ ہر موگ تمنا من چھ خط  
 من کا من ہندو سزاہ کھلی یہ کام تو ہو نہ کن سوزہ مڑو چھ کفرہ انکارہ مناو فیرو۔ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ  
 بِالظَّالِمِينَ اللہ تعالیٰ اس چھو ہر ظلم میں خالص ہندو جاگک یہ سادہ مقدمہ جارج و چھ قیامک  
 دوہ فرد جرم پوزہ نا توہ ایچہ سزاہ دن توہ سزاہ کہ دھرو کہ تانیدہ خطیرہ۔ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي  
 تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ حِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فرما دی کہ توہ اتھو کہ یہ سوہ نش  
 توہ ڈالان چھو سو موت سمجھ توہ ضرور کہ حد کہ دوہر توہ پوہ ایچ توہ دھانہ جس پروردگار میں  
 سوری چ شیدوہ من زانہ ان چھو فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ توہ ہاؤہ سوہ سوری یہ توہ کرن  
 آسوہ دنیاہ اس اندر تھی موجب دوج سو توہ سزاہ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ  
 الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ای ہا میں نوبیل باگ آسوہ نہ یوان نمازہ خطیرہ چھو کہ دوہ چھو  
 نمازہ خطیرہ جان آسوہ نور الازان یوان توہ خدا یہ شدہ اس یان کن چھنے نماز پر نس ہر خطبہ پوز نس کن ہے  
 آسوہ خریدو فردوخت کرن یک دم تراوان ہے توہ سارے کام تراوان یہ پتھر نہ دن آس لوای چھو

فُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ  
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً  
أَوْ مَهْرًا فَاجْتَنِبُوا وَلَا تَلْجَأُوا إِلَى الْبَيْتِ وَلَا يَتَمَنَّوْا أَنْ  
يَكُونَ الْبَيْتُ كَمَا كَانَ يَوْمَ نُوحٍ ۚ ذِكْرُ الْبَيْتِ الَّذِي  
بَنَى اللَّهُ لِلنَّبِيِّ وَالْآلِ الْأَخْيَارِ ۚ وَمَنْ جَاءَهُمْ  
مِنْهَا فَلْيَسِّرْهَا وَلَا يُصِرْهَا وَلَا يَتَمَنَّهَا ۚ وَكَذَلِكَ  
نُفِثْنَا عَنْ آلِ الْكَافِرِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي الْبَيْتِ  
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ ۚ وَكَذَلِكَ نُفِثْنَا عَنْ آلِ  
الْكَافِرِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي الْبَيْتِ وَالْأَرْضِ  
وَالْجِبَالِ ۚ وَكَذَلِكَ نُفِثْنَا عَنْ آلِ الْكَافِرِينَ  
وَالْكَافِرِينَ فِي الْبَيْتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ ۚ

ایہ ذکیر اللہ ان لکنہ تعتمون سادے کاسے تراوت بعد نماز ہندی سزکان چھو تو ہندہ خطیرہ  
زیادہ بہتر ہر گاہ توہ خیر آسا کیارہ امیوک نفع ۵ فائدہ چھوچ شون خرید و فروخت و غیرہ کاشن ہونہ  
نفع چھو تانی ۵ نہ پو شوان **وَإِذَا تَشِيَتْ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ** پس یہ  
نماز بعد مومکان آسہ پنے توہ آسہد قرہ بعد فارغ سہان پس ندرج ۵ پھیرج نسہ کج کجوسن آسہ  
سوکوسن توکن یہ **وَإِذَا تَشِيَتْ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ** واذکروا اللہ  
**كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ** اتھہ حاسل منز ۵ کرع خدایہ سند یاد بکثرت پو تھہ حصہ برکت توہ روزق  
و حاطہ نس اندر کامیاب سہد یورن چھو بعضے لوکن ہونہ حال کہ **وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ مَهْرًا فَلْيَسِّرْهَا**  
**وَلَا يُصِرْهَا وَلَا يَتَمَنَّهَا** تم یہ دچھان چھو کانسہ تہادت پاسچہ نسہ میں طرفن کن ذالان چھو جان چھو تھہ  
طرفن کن دوران توہ چھو تراون و ہندی خطبہ پر نہ کس حاسل اندر یہ چھو اتھہ پانچہ واقع سہد کہ اگر  
چھو آسہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پر ان حی وقت کو نبرہ بیٹہ اتھہ تہادی تاقلہ غلہ ویت تھہ  
تالفس سیت اوس احسان کرنہ خطیرہ نظرہ ہاید پوان تمن دین آسہ اتھہ شرس اندر رانچ کی ہم لوک  
نماز خمس شامل سہد نہ خطیرہ آسہت آسہ تم آسہ خطبہ یوزان قرہ وقت اوس نماز خمس منز ۵ عید ہند  
پانچہ خطبہ سچے پوان پر نہ لو کو آسہ نماز پر مزون آسہ تم خطبہ یوزان اتی پک نہر کن یہ تاقلہ ذالہ مہدیان  
لو کو کر خیال کہ نماز چھو او اگر مزہر گاہ خطبہ یوزنے اس وقتو تھہ آسہ کانسہ حرج اتی و تھہ لوک ۵ دورای  
نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیت روز صرف ہاسے صاحب یمن منز چہار پار صفا ۵ یہ کہیہ صاحب  
آسہ حی سادہ سہد یہ کہیہ کریمہ ذال **فَلْيَسِّرْهَا وَلَا يُصِرْهَا وَلَا يَتَمَنَّهَا** واذکروا اللہ تعالیٰ  
توہ فریاد کہ یار رسول اللہ پس چھو اللہ تعالیٰ اس لغہ ہامت ثواب ۵ قرب چھو سو چھو اسہ تہا شونہ ۵  
اسہ تہاد ۵ شوہ ۵ بدر جہا بہتر افضل یہ چھو اللہ تعالیٰ سادوی اندرہ بہتر روزی ۵ روزق عطا کرہ ان۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 إِذَا جَاءَكَ الْمُتَّقُونَ قَالُوا اشْهَدْ إِنَّكَ لِرَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
 إِنَّكَ لِرَسُولِهِ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُتَّقِينَ لَكَاذِبُونَ ○ اتَّخَذُوا  
 آيَاتِهِمْ حُجَّةً قَصْدًا وَعَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

اِذَا جَاءَكَ الْمُتَّقُونَ قَالُوا اشْهَدْ إِنَّكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ۖ اِي تُوہو تہو متاق یو ان چہ وہاں چہ اس حاض چہ اول  
 بیت گواہی دیج ان کہ توہ چہوے تک ظہیر خدا یمن کیات کر یمن ہونہ شان نزول چہو کہ اس  
 چہس اندر سہز اصداں ۛ مابرن منز ہرہ ہر ہل تھ اندر گ مٹھن ہونہ زیو تھ عبد اللہ بن ابی  
 افتخاس منزہ ہر اصداں کہ توہ چہو کہ ہم ہر یکی لو کہ ڈوچہ کھیو کھیو خراب کر مت ۛ مٹھن  
 کھالتہ دن یلہ مدیدہ شریس منزہ تو توہ کر یمن مابرن خرچ دیج ان بند ہم نیر ان پانے تک بہت  
 یہ شہرہ منزہ ۛ پندہ یمن مٹھن کی گواہی ہے لگدند کہ اس چہ عزہ وال یہذلت لد لو کہ کڈو کہ اس  
 پندہ شہرہ منزہ یہ تھہ اس منافقت سز یوز صحابہ صیو اندر حضرت زید بن ارقم تم آئی ۛ کہ کہ عرض  
 حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندس خدس اندر قوم ان ہاروت ان ابلی ۛ یہ مسد ہم خیال  
 متاق تو پندہ ڈھیک توہ آہوہ یہ قسمی تھہ کہ ان تم لگ قسم ہا ہر صریح اللہ کہ زید بن ارقم گذر  
 ہر حشدہ مشکل اصوہ اللہ کرن تھہ موٹھس چنہ بہ ہم کیات کر یہ ہارل وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اَنَّكَ لِرَسُولِ  
 اللّٰهِ تَعَالٰی اِس چہ یہ تھہ معلومی کہ توہ چہوہ مسد ظہیر وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اَنَّ الْمُتَّقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ ہونہ ان  
 چہو اللہ تعالیٰ گواہی دیج ان کہ ہم متاق چہ یہ دنہ نس اندر باکل اپوزیر کہ اس چہ اول بیت گواہی  
 دیج ان کیازہ جنز سو گواہی چہ حاض ذابہ بیت دل کہ اعتقاد نہ کیہ بہ ہر۔ (اتَّخَذُوا آيَاتِهِمْ حُجَّةً قَصْدًا  
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ يَمُرُّوْنَ كَمَا يَمُرُّ مَلَائِكَةُ رَبِّهِمْ لَمَّا تَبَوَّءُوا الدِّينَ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اَنَّ  
 اِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ) عین کافرن ہنزا ہل یمن بیت ہر ایہ ہا ہلہ کرت نقل و عارت کرتہ تو پندہ





اللَّهُ لَوَارِدُؤَسْمُمْ وَرَأَيْتُمْ يُصَدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ لَهُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا ۝ وَإِلَهُ خَزَائِنِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ لِنَبِيِّنَا رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ

یہ کہ فلاذیل لہذا تبارک وتعالیٰ اللہ لوارِدُؤَسْمُمْ لے وہ جو جو ان تمن کہ بخیر ایہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تم میں مغلطت خدا میں تو بندہ ٹیلر تم یہ ہوت میں کل پھر ان انکار کرتے کہ انہ لاس ستر۔ **وَرَأَيْتُمْ يُصَدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ** تو وہ جو جو کہ تم یہ صحت کہہ دس ایہ یہ تم پھر ان ٹیلر کہ تم کہ کفر جانت لے اس تم یہ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ لے اذہا پھر جو حق دوشوے کہ برابر خواہ تو بندہ ٹیلر مغلطت مغلطت مغلطت۔ **لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ** اللہ تعالیٰ کہ ہر گز تمن مغلطت **إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ** ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد آخین ہر ان لو کہ بد انگ تو میں دوج ان **هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا** ہم کہے ہاتھے یہ وہ ان چہ کہ تو وہ کہ یہ میں سماج میں پیچہ نہ فرج تا ایک تک دست بہت ڈالیں بچا سنے یہ شہر مزہ یہ دن ہونہ چھو ٹھن جانت کیا، میں محمد خبر کہ **وَالِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ** خدا یہ سدی چہ آسان ہا زمین ہونہ ساری فرسہ لیکن مہا تمن محمد فکر تران **يَقُولُونَ لِنَبِيِّنَا رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ** ہم مہا تمن چہ وہ ان کہ اس لے مہا تمن مزہ ویکس داتو تو ہا اتھ کڈہ ضرور عزت ہول ٹھن ذیل ٹھن یعنی اس کڈہ کہ ہم یہ ویکی لو کہ پندہ شہرہ مزہ پھر میں دوسرے اس ہندہ پندہ اس شہر میں مزہ ان پان کہ کہ عزت وال مسلمان سماج کہ کہ ذلہ وال انہ لو کہ ٹھن جمانہ سبہ۔ **وَالِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ**

وَالْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لَا تَتْلُوا آيَاتِ اللَّهِ وَمَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ ذِكْرِهِ وَمَنْ يُفْعَلْ ذَلِكَ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَائِبُونَ ﴿۱۱﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ تِلْكَ الْكُلْفِ مِمَّنْ قَبْلَ أَنْ  
يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ آجِلٍ

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ بلکہ جو عزت خاص اللہ تعالیٰ اس بالذات ہے جس سے  
غیر اس بواسطہ تعلق ہا خدا یہ جو عزت مسلمان بواسطہ تعلق ہا خدا اور سولہ خدا صلی اللہ علیہ وسلم مگر  
مناحق محمد زان یہ تہہ بلکہ جو امن نبیہ عزتک ووردہ اور خانیہ پایہ المرجان جینہ حضرت زید بن  
ارمن یہ اس عبد اللہ بن ابی سزہ یہ تہہ یوز تم آیہ در خدمت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
تھو کہ لو سو یاد تہہ تو پتہ چڑھتہ میں تم کہ قسم ہوت صریح التلا کو کہتہ زید بن ارمس ان صلحتہ یہ  
تھکہ کہتہ تم سہ شرمندہ و نام آتی یہ سہ ہم آیات کریمہ ہزار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمود  
زید بن ارمس کہ خوش روز چہن باز چہرہ اللہ تعالیٰ ان ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتْلُوا آيَاتِ اللَّهِ  
أَوْ لَآئِكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ائی با ایمانو تو پتہ کرن کورہ عاقل مالہ لولاد تو ہندینے دینا خدا یہ سندہ یادہ  
نبیہ نہ طاعتہ نشہ یعنی دیدہ مراءو جو کہ دینا اس اندر نہ بذبح تبت کہ دیدہ چن کاہن اندر سہ ہجہ  
غلل واقعہ ﴿۱۱﴾ وَمَنْ يُفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَائِبُونَ نس اکھاہہ کہ تم لو کہ یہاں ناکام ہہ چہاں زہ  
کیا نہ دینا کہ نفع ہہ قائمہ جو سورہ ان ہہ قسم کلاہ دن آخر تک ضرر جو ہمیشہ روزہ ان طاعات و  
عبادت اور ہہ خدا کہ عبادتہ مال خرچ کرن خدا یہ سزنا دن اندر ﴿۱۱﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ تِلْكَ الْكُلْفِ مِمَّنْ قَبْلَ أَنْ  
يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ لہذا اگر چہ خرچ کر مالہ اندرہ نس اسی توہ عطا کرنت جو خدا یہ سزنا دن اندر  
توہ اندرہ کا نہ مر تک وقت و اسہ بروغہ ﴿۱۱﴾ فَيَقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ آجِلٍ تہہ سادہ تہہ  
دیدہ حسرت و تنہا پنہ ائی مہاں ہرورد کارہہ گونہ ڈالندہ ڈہ سہلست ہہ فرمت یہہ گنہ کلاہ چہاں  
﴿۱۱﴾ لَسْتَ لِي وَالَّذِينَ فِي الضَّلَالَةِ جانیگہ ہہ کہ ہا صحت و خیرات یہہ ہلاہہ نیگوار اندرہ مگر

قَرِيبًا فَاصْدَقْ وَ اَكُنْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَ لَنْ يُؤَخَّرَ اللّٰهُ  
نَفْسًا اِذَا جَاءَ اَجَلُهَا ۚ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

تمسکہ یہ حسرت و تہمتا کرنا دیتا ہے کہ تم کا نہ فائدہ کیا وہ کیا وہ وَلَنْ يُؤَخَّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاءَ اَجَلُهَا اللّٰهُ  
تعالیٰ بخود کا نہ اس شخص کو نہیں دیا بلکہ عمر تم سے نہیں دیتا تم سے مرگ وقت و آج کل ہمو وَاللّٰهُ  
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اللّٰهُ تعالیٰ اس ہمو پر خبر تم سے ساری ہے یہ توہ کرنا ہمو۔



## سُورَةُ النَّجْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَسْبِقُهُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ  
وَالْيَهُ الْمَوْجِزُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

یَسْبِقُهُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ خدا یہ سبزیکی ہے بیان کران تم ساری چیز ہم آسمان اندر ہے  
ہے ہم چیز زمین اندر ہے لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ جزئی ہے سلطنت، یہ شہ  
تو جس ساری تعریف ہے ہمہ سنی ہے تمہ چیز اس بیخبر قدر و اول تمس بلکہ اتھہ کماک صفت ہے لہذا  
ہمہ جزو الطاعت واجب ہے ہمہ جزو نافرمانی و معصیت ہے هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ  
مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ سو کو سوی ذات پاک ہم توہ ساری پیدا کرے تمہ کن نظر کرت ہے وہ ہاتھ ساری اس پڑتہ  
کرتن و ایمان اس، تمہ ہر جزو ہے تو اندر بعض کافر ہے ہمہ بعض ایمان، وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ  
اللہ تعالیٰ ہمہ تو ہر سارے کامہ ایمانچہ کامہ و کفر و چہ کامہ و ایمان پر تمہ کامہ مناسب و چہ سہ توہ  
جزا خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تمی کہ آسمان و زمین پیدا ہند ہے صحت وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ  
صُوَرَكُمْ وَالْيَهُ الْمَوْجِزُ یہ کہ تمی تو ہند نقش و صورت ای انسانوں کیوں کی عبادت تو ہند نقل  
و تو ہند صورت تمہ کن ہمہ لہذا کہ ساری اسن و عِلْمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ  
وَمَا تَكْتُمُونَ سو ہمہ زبان تمہ ساری چیز ہم آسمان اندر و زمین اندر ہے سو ہمہ سہ ساری چیز

مَا تَسْتُرُونَ وَمَا تَغْلِبُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ①  
 أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذُوقُوا وِجَالَ أَسْرِهِمْ  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ② ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ  
 بِالْبَيِّنَاتِ فَعَالُوا الْبَشْرَ إِيذًا وَمِنَّا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَأَسْتَغْنَى  
 اللَّهُ وَاللَّهُ عَفِيفٌ حَسِيدٌ ③ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ  
 يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

زمان میں تو یہ چھپا رہے ہو کہ تم نے جو کچھ کرنا ہے وہ میں نے پہلے ہی جان لیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۱﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۲﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۳﴾

انسان کو اللہ تعالیٰ کے ہر کام پر پورا علم ہے۔ ہر کام کی خبر پہلے ہی پہنچا دیتی ہے۔ ﴿۱﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۲﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۳﴾

انسان کو اللہ تعالیٰ کے ہر کام پر پورا علم ہے۔ ہر کام کی خبر پہلے ہی پہنچا دیتی ہے۔ ﴿۱﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۲﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۳﴾

انسان کو اللہ تعالیٰ کے ہر کام پر پورا علم ہے۔ ہر کام کی خبر پہلے ہی پہنچا دیتی ہے۔ ﴿۱﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۲﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿۳﴾

عِبَلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ  
 وَالتُّورِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا وَاَللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝  
 يَوْمَ يَجْمَعُكُمۡ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّنۡعَابِيْنَ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنۡ بِاللّٰهِ  
 وَيَعْمَلۡ صَالِحًا يَكْفُرۡ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ وَيُدۡخِلۡهُ جَنَّةً تَجْرِي  
 مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ  
 الْكٰفِرِيْنَ كَفَرُوْا وَاُوۡكَدُوۡا بِاَبۡيَاتِنَا ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ہمنا عملتہم توہ فرمادہ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر جس پروردگار کا وہ نام ہے جو اس کی طرف سے ہے  
 پیدا کرنے تو ہے کہ تو یہ سورہی ہوتے یہ توہ کرنت آسودہ نیاہ سے اللہ تو ہے کہ توہ توہ کہ سزا ہوتے  
 وَذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ہے یہ پیدا کرنے سے جزا سزا ہوتے ان ہوا اللہ تعالیٰ اس اللہ کمال قدرت آست  
 سو کہ بالکل سل سے آسان پس اللہ آست چیز ہر مکان ایمان سے فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالتُّورِ الَّذِیْ  
 اَنْزَلْنَا پس ایسے توہ ایمان سے کہ حج پڑھ سپور ہر حق ہے جس سے حق ہے اللہ توہ اس حق سے  
 نازل کر پڑھنے قرآن مجید سے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ اللّٰهُ تعالیٰ اس حق تو ہوتے ساری کامین ہنز  
 پر خبر یَوْمَ یَجْمَعُکُمۡ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّنۡعَابِیْنَ ہے پانچ سو دوہ ہر حق سے دوہ توہ ساری حج کرہ سو  
 حج ہوتے کہ دوہ سے ہنز سو کہ سوزی دوہ ہنز ظاہر سپہ کہ ہم کیا ہوتے ان سے ہم کیا ہوتے با ایمان ازین اللہ  
 دوہ سے ہنز کا فر منافق سے مشرک ہر ان سے دوہ ہنا ہے وَمَنْ یُّؤْمِنۡ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلۡ صَالِحًا لَّکُلِّ عَمَلٍ سَبَّحۡتُہٗ  
 پس آگاہ ایمان کہ کس خدا پس ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کہ حق اللہ توہ سپہ آگاہ وَاِنۡ دَخَلۡتُ جَنَّةً  
 تَجْرِیۡ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِیْنَ فِيْهَا اَبَدًا ہے وہ ان سے ان سے کین حق با حق اللہ توہ ہنز ہے سے  
 کہ وہ پھان آسے کین ہنز ہمیش ہمیش ہم روزان ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ہے کہ ہذا کامیابی سے دست گیری  
 وَ الْکٰفِرِیْنَ کَفَرُوۡا وَاُوۡکَدُوۡا بِاَبۡیَاتِنَا ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِيْهَا وَاِنۡ لَّکَرۡهٌۭ ۙ اَسۡہِیۡ  
 آسٹھ ساں آیت زامت ہنز تو کہ گئے روز تک کہ توہ روزان حق ہنز ہمیش سے چھ سیٹھ ہنز چاہہ

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۖ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿۱۲﴾  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عِدُوَّكُمْ فَآخَذُوا هِمَّهُ

جہد ہمارے نظیر ہے کہ ہم پانچ کفر چھوڑنے سے ان آخری چار سے گہری ماحصل ہے نہ لہذا آسمان پانچ چھوڑنے سے  
 اندر ہر روز مال و دولت چھ نظر انداز روزانہ پانچ دن سے نولادان سے مت مشغول ہے نہ خدا ہے خدا ہے یاد و نصیب  
 حاصل ہے نہ جہد میں ان کا من ہنر قبیل کر نس اندر کو تالی سے سستی کر کے نہ مانع ہے نہ آخری طرح علاج  
 در شکاری لہذا لہذا کہہ جس شخص متعلق ہے خیال کران کہ نہ کہتے ہیں شہیدتہ الا بذن اللہ کا نہ  
 مصیبتا، جہد و ایمان کا نہ اس خدا ہے خدا ہے خدا ہے وہی ہے کہ خبر ہمارے کہہ جس شخص چہ مہر کران  
 راضی روزانہ خدا ہے سندس ج شخص **وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ** یہ جس اللہ تعالیٰ اس چھوڑے پڑے  
 کران سندس جس چھو اللہ تعالیٰ دہ پانچ میرس سے در ضامن کن **وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ** اللہ تعالیٰ  
 چھو ہے کہ چیز اور روزانہ کہ کم کر مہر در ضا اختیار کم کران اختیار ہے کہ اس چھو حسب حکمت جزا و  
 سزا ہے نہ **وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** خلاصہ چھو ای زہ کہہ کہہ اندر (مصیبت سے چھو تو کامیاب  
 اندر وہ کہہ کام) کر کے فرماں برداری خدا ہے سزایہ کر کے فرمایہ داری و ظہیرہ سزایہ صلی اللہ علیہ وسلم **إِن  
 تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ** ہر گاہ تو اطاعت لہذا نہ چھو پھرے کہ نہ پر دلہندہ تو کہ تہ تلوایح  
 تو یاد ہے کہہ کہ سانس و ظہیرس چھو نہ صاف صاف پیغام سون داد بیان جس تو داد نودر سے طریقہ  
 تم چھو کہ نہ نقصان سے ضرر آتے ہنر بلکہ چھو یوز نقصان سے ضرر آتے ہنر تو پائس۔ **اللَّهُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ** تو ہنر گوید در روزانہ کہ اللہ تعالیٰ اس در ای چھو نہ کہہ کہہ سہرور آسٹس لایق جس زائدون سوی  
 تان سہرور **وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ** ایمان سے نہ کہہ جس شخص اندر اللہ تعالیٰ سنی چہ توکل



وَأَنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا  
 أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَكَ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۸﴾ فَاتَّقُوا

کرن۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَوْلَادِكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ مِنْكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَقِيمٌ ﴿۱۷﴾  
 حکم کرنے کو کہ تمہیں اندر گنہگار مہر کرنا ہے جس کے لیے مہر کی کرن مانع ہے وہ توہ طراح آخر ہے بغیر اچھے ہاتھ  
 چھو توہ علم ہی ان کرنے کے لئے اندر سے آسیر ہو ذات گویاں کیا کہ لغتی اندر ہو ذات گویاں خدا میں بغیر  
 مائل ہون ان چھو مانع ہون آخر تک طراح حاصل کرنے نشہ لہذا گویا توہند خیال تہولن کہ توہنزہ  
 ایسے زمانہ یہ ایسے اولاد چھ توہند دشمن پس روزہ ہی توہ تمن نشہ ہو شاید جہد ہی ممکن ممکن ہے فرمائیں  
 چیتے سے کہ یہ عمل بسا اوقات چھو انسان زمانہ ہے اولاد ہندس ممکن اندر گرفتار گویاں خدا میں ہے  
 خدایے بند ہیں ممکن مشروان جہد ہی تعلقات ہندو سیدہ وار ہیں ممکن ہی جو نہ عمر تکب ہون ہی سیدہ سو  
 وارہ ہو چھو نشہ محروم چھو ہون ان زمانہ ہے اولاد ہنزہ فرمائے ہے باز روزہ یہ چھو مردی سو گیتی  
 دہ ان اچھے فکرہ اندر روزہ سیدہ چھو جس آخرت ہا قیسی ہی ان یہ کچھ چھو ظاہر کہ یہ کچھ عیال ہے اسے  
 قہمک شہا ہا میرا ہے نقصان ممکن سبب ہی ہم چھو ممکن اندر دوست دہن نس سزاوار بلکہ چھو تم  
 بدترین دشمن ہنزہ دشمنی ہو نہ چھو کہ وقتہ اسماں ہے ہون ہی نہ کہ فرمود اللہ تعالیٰ ان کے اسے  
 قسمہ کہیں دشمن بغیر روزہ ہو شاید سو طریق سے کہ چھو اختیار سمیہ کہ نتیجہ یہ نیرہ کہ توہ کہ توہند دنیا  
 آخرت سنبھالہ عظیمہ ہن دین و آخرت نہ ہا ہا مگر امیو کہ مطلب چھو کہ دنیا س اندر چہ سارے  
 زمانہ سے ساری اولاد ہی قسمہ آسماں بلکہ چھو وار ہا زمانہ ہے اولاد ہم پندہ نہیں خدا نمانہ مالین چھو دین  
 ہن کا ہن اندر ممکن ہمدہ کار ہن **فَإِنَّ تَقْوَا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾** دین ہر گاہ تو  
 توہ سیتہ دشمنی کردنی یاد دہنی کا نہ نقصان ہا نہ توہمیک نتیجہ گویاں یہ نیرن کہ توہ سہ ہی تمن  
 انتقام ممکن ہے تمن چیتے ہی توہ کا نہ سنبھالہ شروع کرن ہی سیتہ دنیا ک نظام در ہم بر ہم سہہ بلکہ  
 اہل تمن توہلہ ہی تمن گویا توہنزہ ملک کوم ہنست جہد ہی قصورن ہے خطائین در گزار کرن چھوہ کو تا سہ  
 معاف کرنے ہی کچھ سلوک تمن سیتہ در جہد سہہ کہ اللہ تعالیٰ توہندن ممکن مغفرت توہندس ماس  
 چھوہ ہم کیا کہ **إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ** توہندمال توہند اولاد چھو

اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْتُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِكُمْ  
 وَمَنْ يُؤْتِكُمْ شِعْرَ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۳﴾ إِنَّ  
 تَقْرُؤَ اللَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يَضْعَفُ لَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ وَاللَّهُ  
 شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۴﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۵﴾

توبہ اور آزمائش بطور ہاتھ جو اوج تھ اس دھمک کہ کوہ پھول اولادان ہنز لکھو جنر ہوز تھ خدا یہ سند  
 حکم مشر لو ان کوہ چھو پاد تلو ان کس شخص مال اولاد آستہ انعام خداوندی چھو پاد تلو ان وَاللَّهُ يَشْفِقُ  
 آتَمَّ عَظِيمٌ حمد و بطیر و چھو اللہ تعالیٰ اس لہجہ اجر عظیم یعنی بڑھو در فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا تَلَقْتُمْهُوَ وَأَسْتَعِينُوا  
 وَأَطِيعُوا وَأَنْتُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِكُمْ یہ سارے تھ ہوزت کھو اللہ تعالیٰ اس لہجہ توجہ یہ ہاز  
 یچ حمد حکم وارہ پانچ توبہ مانو تم شکم یہ کر مال خرچ تمس جائن اندر یکن منر خرچ کر تک شکم بودہ  
 کرتہ ای چھو توبہ حق ہتر وَمَنْ يُؤْتِكُمْ شِعْرَ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ پس اکھاہ نفسانی حرس  
 نشر مخلوق تلو ان آقا فی تمسک لوک چھو آخرتس اندر رسد گاری ہ لاج حاصل کردن ان تَقْرُؤُوا  
 لِقَاءَ قَوْمٍ مَّا اسْتَأْذَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِكُمْ ہر گاہ توہ اللہ تعالیٰ اس قرض دوج رہہ طریقہ یعنی خلوسہ  
 سان سوز تھ اندر توبہ و بطیر و زیادتی کران یہ کہ توہ تمسک منفرت وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ اللہ  
 تعالیٰ چھو سخاہ قدر دان کردوہ ملہ چھو قول کران سو چھو قول ہ ڈیہ کران تا فرما یکن ہ چھو عملن  
 پینہ ہمد یعنی رہان ہ کر قدر کران عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سو چھو شیدہ ہد ملہ  
 دانان زبردست چھو سخاہ حمد اول چھو



**سُورَةُ الطَّلَاقِ**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِأَحْصُوا  
 الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ  
 إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِغَايِبَةٍ مُبَيَّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِأَحْصُوا الْعِدَّةَ ای تمیز بزرگ تو فرما جو لوگوں کو  
 یہ تو اس زمان طلاق دہ ان آسید میں سیت تو غلط سمجھ کر مت آسید پس دہ اس طلاق جید  
 کہ زمان ہر دہ طقس اندر یہ طلاق دہ پتہ پادہت مکنے مردہ زمان قبولان ہدت تک حساب  
 پادہ احصو فرمو کہ بعینہ جمع مذکرای موکہ کہ زمان چھ سہان اکثر غلطت لہذا لفظ مردان بیو نہ  
 آسید کہ خیال قبولان وَاللّٰهُ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ یہ کھوشی اللہ تعالیٰ اس کس تو ہر دور دگار چھو جہ میں مکن  
 آسید خلاف ورزی کران کہ وہ نہ آسید تو طلاق دہ ان جید کس حاکم اندر نہ آسید طلاق دہ ان  
 یہ چیز و نتیجہ چھ حد تک شریعت منہ ممانعت فرما مہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 لِأَحْصُوا الْعِدَّةَ مِنْ الْبُيُوتِ یہ نہ آسید کہ نہ زمان تو گرداندر ہر کڈان میں منہ نہ بیان آس  
 کیارہ طلاق دہ آسہ زمان نہ فیطرہ جای دن چھو واجب سمجھے پانچ منکوتہ زمان ہندہ فیطرہ چھو  
 وَلَا يُخْرِجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِغَايِبَةٍ مُبَيَّنَةٍ یہ کجہ اس زمان بیو نہ بیان نہ تو گرداندرہ کیارہ اس نہ  
 فیطرہ جای دن یہ مکن حق العیدی ہوت تک چھو یہ حق الشرع نہ سو ہر نہ ساقہ ہدت سمہ و رضا  
 مندی سیت مگر نہ سمجھ زمان کہ نہ بے حیاء م طلب سہان مثلاً بدکاری کرن یا زور کرن تھ صورتی  
 اندر میں نہ گذرہ بطور سزاہ بعض علما ان نتیجہ چھو کہ ہر گاہ زبان درازی یہ نہ تھ وقت ہر نہ قضیہ لاگہ  
 ظہ نہ چھو جای نہ زمان گردہ منورہ کڈان وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ یہ ساری چیز چھ نہ ایہ مندی مکرر

حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُخْرِجُ بَعْدَ ذَلِكَ  
 أَمْرًا وَإِذَا بَلَغَنِ أَجْلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ  
 بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَوْنِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ  
 يُوعَظُ بِهِ مَنِ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

کرم است احکام، وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ میں اکھاہ خدا یہ سندھ ایچ اکا مولیہ تھار ذکر و تم  
 کرے لگ پد نس پانس بیچہ علم لٹنے سوہہ لٹھکارا پد چہ اللہ تعالیٰ تر طیب دوج ان کہ طلاق خنزہ  
 چھو طلاق رجعی بہتر لڑکھری لعل اللہ یخیرہ بعد ذلک امر شہہ نہ خبر ای طلاق دوج دونہ شاید اللہ  
 تعالیٰ ماکرہ امر طلاق دنہ پد کاشہ لوکھاہ پانس دس مز پیدہ یعنی ڈو ماہہ کہ طلاق دنہ پد نام نہ  
 بیچیان پس ہر گاہ ڈو طلاق رجعی دوج تمست آستہ تھ اندر و بعد اتمہ طلاق بہت بیہ دلجو کر نہ سیت و لکن  
 بآلین آجملین ناسی کوہن بے معرفن اذ فارق توہن بے معرفن میں پلہ تمہ نہ نہ کن طلاق رجعی دنہ آستہ  
 آسہ ہلن عدت ویر نس نزدیک و اتن تمہ ساہ چھو توہ دون تمہن بیو نہ اختیار پار نیو کہ تمہ با قاعدہ  
 رجعت کرت پد نس نکاح اندر یا تزویج کہ قاعدہ موجب پلہ لٹنے عدت ویر نس جان سہ کر چہ تمہ کن  
 رجعت ترم صورت سہ کر چہ کہ توہ آسہ نہ سہ بدانس فرض طواہ لوہا تکلیف دنہ خیطر ہمسوز عدت  
 دخلونہ خیطر کر چہ تمہ سیت رجعت باقی کانسہ ایذاہ دوج ان نہ چھو نہ مناسب تھ چھو طلاق ایچ لہ  
 و اشہدوا ذوی عدل منکم و اقیمو الشہادۃ للہ یہ کیلا توہ کر چہ پانس لہور دنہ اندر و پلہ تزوینہ اندر تھ  
 تزویج کہ پد نہ اندر نہ بہتر شخص شاہد نہ گوانہ تھہ آیدہ تھہ بیوہ اشکاف پیدہ سہہ ہای گو او ہر  
 گاہ گوانی دوج ضرورت پد توہ در ہمز ہمز گوانی خدا یہ سندھ خیطر و کانسہ بیو نہ طرف کرتہ دوجی ذلکم  
 یوعظ بہ من کان یؤمن باللہ و الیوم الآخر یہ مضمونہ سیت چہ فصاحت کرتہ دوج ان تمہ شخص پس  
 پار چہ آسہ نکس خدا یہ سزہ بیہ آسہ یقین ہانہ دوہک لٹنے کانسک کیا زہ ایمان دوجی چھو اسہ نصیحت  
 کاندہ بیان طلبہ اگر چہ فصاحت چہ سادہ سنی سندھ خیطر و ہر دو تھ نس حکم تعالیٰ اس متعلق بیان کرتہ آتہ

يَجْعَلُ لَهُ مَخْرَجًا وَيُرِزُّقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى  
 اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا  
 وَالَّذِي يُبَسِّنْ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ  
 ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالَّذِي لَمْ يَحْيَضْ وَوَأَلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ  
 حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ

وہن ہر تھ متعلق ایک مین در میان فضا کی بیان ہوا کرتے کو ذرا کہ فضیلت کو وہن یعنی اللہ بجعل  
 لہ مخرجا پس فضل اللہ تعالیٰ اس کو ذرا اللہ تعالیٰ ہمو جودہ و غیرہ مضر تو نہ نہات کی صورت پیدہ  
 کران ویز کھنیں حیثا لا یحسب یہ ہمو تعالیٰ کہ برکت جس رزق اللہ ہوا ان جو گی پادہ سمیہ کہ نہ  
 جس برانت ہ گمانے ہمو آسان یہ ہمو امہ تقویٰ اک آکہ شرع توکل تمیہ کہ خاصیت ہمو و متق  
 یتوکل علی اللہ کفو حنیہ میں آکھ اللہ تعالیٰ اس پہنہ توکل کر ہ مو ہمو جس اصلاح سمات ہندہ  
 ظہر و کافی سو ہمو ہہ کافی آسک اثر خاص ظاہر کران اصلاح سمات کرتے سمیت ہی اللہ بالذکر ہے  
 تک اللہ تعالیٰ ہمو کلن کو م ا تھ پانچ خوش کر میں تھ پانچ پارہ کران تھ پانچ ہمو اصلاح سمات  
 کر تک وقت ہ موقوف جودہ س لڑوس پہنہ کیادہ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اللہ تعالیٰ ان ہمو ہ تھ  
 چیز ظہرہ آکہ اندازہ ہند نس عس ہمو مقرر کر شدہ ہی سو جب ہمو سو چیز جس مطابق واقع کران ہ  
 ہند ہمو اللہ تعالیٰ یہ علامت کہیں ایک مین متعلق تکمیلی بیان فرما ہن وَالَّذِي يُبَسِّنْ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ  
 نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالَّذِي لَمْ يَحْيَضْ وَوَأَلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ  
 حَمْلَهُنَّ یہ سو کہ خون پیش اللہ لہر نامید آسں ہمزہ ہر گاہ تو ہ جودہ جس جزو ہ آسہ (چنانچہ فہ  
 ہمو سمات یہ سب ہ ذمہ آسں) ہمزہ عدت ہمو ترہ رستہ تھے پانچ مین زنانہ نہ نابالغ آسہ سو کہ ان  
 خون پیش نہ شروع ہدنت آسہ ہمزہ عدت ہ ہمزہ رستہ وَالَّذِي لَمْ يَحْيَضْ وَوَأَلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ  
 حَمْلَهُنَّ یہ یہ نہانہ عدت واجتہ آسں ہمزہ عدت کیے ہ جتان ترہ ہ سن عملہ نشہ فارغ ہدن و متق یعنی اللہ

أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَبَابَهُ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ⑥  
 أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا  
 عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاءِ حَمَلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ  
 فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأَتِمُّوا إِلَيْكُمْ بِعُرْفِهِنَّ وَإِنْ  
 تَعَاَسَرْتُمْ فُسُرُّضِعْهُ لَكُمْ الْآخَرَى ⑦ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ

يَتَعَلَّقُ الْيَهُودُ بِطَوَائِفِهِمْ أَوْ النَّسَارَىٰ بِيَهُودِهِمْ ⑧  
 ۶۔ اگرچہ کام ۶۔ ذَلِكُمْ أَنْزَلَهُ اللَّهُ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ یہ کیوں ہادیان کرتا ہے یہو اللہ تعالیٰ نے حکم نہیں تم توہ  
 ل سوز ۷۔ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَبَابَهُ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا اس کا بیان معاملات اندر ۷۔ بین انکا من اندر  
 ۷۔ خدا میں کھوڑا اللہ تعالیٰ کر دودر جس چیز سے گناہ ہو کہ غیبی طور پر جس سے کر میں عطا ہذا مرد لکنے  
 ہذا ہذا ہذا ۸۔ نفع داتا اس ۸۔ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۸۔ یہ ہم طلاق دن آمڑ زمانہ ہند توہ  
 بیچہ یہ ہم حقوق سو گو تم کہہ اسد ۹۔ روزانہ بطور ہاں دن ہذا ہذا ۱۰۔ دوسرے موجب یہ توہ

پانہ زبان آسید مسد گواہ تم ۱۱۔ ہاں دن لکنہ ہر جس اندر ہم طلاق دن آمڑ زمانہ ہاں دن واجب ہذا  
 ہر گاہ طلاق ہاں آسید دن آسید تلہ کسی کو جس اندر تم دن ایہ اندر روزانہ ہند جائز بلکہ گواہ ہند ہند  
 تصور آس ضرور ۱۲۔ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ یہ ہوا ہذا ہر جس تکلیف اسد کس معاملہ اندر ہر  
 تک کہ بطور ۱۳۔ وَإِنْ كُنَّ أُولَاءِ حَمَلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ یہ ہر گاہ ہر طلاق دن آمڑ زمانہ  
 حملہ ہاں آس تلہ کر ہ ہند ہ ہند ہ بطور ۱۴۔ تَمُّوا إِلَيْكُمْ بِعُرْفِهِنَّ یہ ہر گاہ ہر طلاق دن آمڑ زمانہ  
 ہاں ۱۵۔ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فُسُرُّضِعْهُ لَكُمْ الْآخَرَىٰ ہر گاہ ہر زمانہ تم توہ طلاق دن توہ ہ ۱۶۔ پتہ توہ ہر فرین  
 (ہم فر تم ہر دہی توہ آس ہا آسکہ ہمت لہم ہر شریہ ہتی دودہ دن توہ ہ بطور ۱۷۔ ہاں آس  
 بیچہ توہ ہر جس ہ اجرت ہر توہ ہاں دن مکر کر ہ ۱۸۔ وَأَتِمُّوا إِلَيْكُمْ بِعُرْفِهِنَّ یہ کر ہ آس ہر جس  
 متعلق ہاں دن مشورہ مناسب طریقہ ۱۹۔ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فُسُرُّضِعْهُ لَكُمْ الْآخَرَىٰ ہر گاہ توہ آس کہ بیچہ ہر گاہ ۲۰۔

قَدْ عَلِيٌّ بِرِزْقِهِ فَلْيَتَّقِ مَا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَحِلُّتُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا تَهَا  
 سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عَمْرٍوسَافِرًا وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ  
 رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَدَّ بِهَا عَذَابًا ثَكْرًا ﴿١٠﴾  
 فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُرُونًا عَدَّ اللَّهُ لَهُمْ  
 عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ

تھی کر ع ط چاہو جس جس روز یہ کانسہ زبانی لَقَدْ عَلِيٌّ بِرِزْقِهِ فَلْيَتَّقِ مَا آتَاهُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا تَهَا  
 جس جس چنے خرچ پند نہ وسعت موجب وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَاغْلِبْ اللَّهُ دِينَهُمْ عَلَى عَمْرٍوسَافِرًا  
 کہ نہ روز قس اندر تھے آمدنی ایس کم سو کر ان آس جس جس چنے خرچ ہی جزو یہ جس وجہ تہت اسمہ اللہ  
 تعالیٰ ان تھے امیر شخص کون خرچ پند نہ عقیقہ موجب فقیر کہ خرچ پند نہ عقیقہ موجب لَقَدْ عَلِيٌّ بِرِزْقِهِ  
 فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُرُونًا عَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ  
 عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ  
 یہاں آئی یہ فَاكِهَاتُهَا حَسَابًا شَدِيدًا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُرُونًا عَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ  
 جس پر روز نگارہ سندس جس جس یہ خدایہ خدیجین ظہیر بن ہند بن کلثوم بن جس جس یہ تہت لہر جنوزان عملن بیوند  
 سخت حساب تھے جنوز و کفر جو کامیو اندر نہ کہ نہ اسمہ کانسہ کانسہ جس جس محاف بلکہ کہ ساری کامن چنے سزا  
 تہو ج بلکہ کہ اسمہ جس سو عذاب جس نہ تہو و جس جس جس فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُرُونًا  
 پس روز تہو پند تہن چنے عملن ہندو ہالک جزو یہ جس جس جزو ہ کانسہ بیوند اسمہ جنوزان جس جس نہ نقصان یہ کو کہ  
 دنیاس جزو لَقَدْ عَلِيٌّ بِرِزْقِهِ فَلْيَتَّقِ مَا آتَاهُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا تَهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عَمْرٍوسَافِرًا  
 اندر سخت عذاب جس جس بلکہ بالفرائض بیوند عذاب بیوند فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ  
 اللہ تعالیٰ اس تہو ای عذو والیہ یو ایمان اسمہ جس جس کیازہ ایمان جس جس اسمہ مکان خدا جس کھو جس کو کہ  
 جزو کر یہ فرماں برداری اطاعت و فرماں برداری ہند طریق پند نہ فقیر و فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُرُونًا

أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَسُولًا تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْزِجَاتُ لِيَتَعَلَّمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

سوزاںہ تعالیٰ ان توہینیں کہ نصیحت ہلکے سے نصیحت نامہ بیت سوزاں کہ جلیل القدر ظہیر ہو جیتوا  
 مَکْتُوبَاتِ اللّٰهِ مُبَيِّنَاتٍ کس پر ان ۷ ہوزہ وہاں پر توہ اللہ تعالیٰ شد آیات و جہانت لکھو  
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ الی النُّورِ جو تھ سو ظہیر بر حق تھن لوکن یوا ایمان ان ۷ رتہ  
 عمل کر کچھ عمار ۷ جملہ پر جا کچھ حترہ کڈ ایمان ۷ علم و عمل کس نورس کن۔ و تَمَّتْ لِقَائِهِمْ أُولَئِكَ  
 صَالِحَاتٍ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا کتا کس اکھاو جہ کر وہ انہر سے کہ رتہ عمل  
 اللہ تعالیٰ وہاں جس جہت کین تھن ہا تھ حترہ یوں کن کہ کہ جو ی ۷ کول آسن پکان عملی تھن حترہ  
 روزان تم ہمیشہ ابد ابد ہوا۔ فَا أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا بے شک اللہ تعالیٰ ان رویت تھن رتہ رزقا ہمیشہ  
 جو رتہ ان اللہ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ اللہ تعالیٰ کو سو معبود بر حق ہم سھ آسمان  
 پیدا کر ہے کن جہدی ہاتھ سھ زمین چنانچہ کج رتہ دی حترہ معبودیت شریف کہ اکس زمینس کل  
 ہمو یا کہ زمین تھ کل ہمو تریم زمین تھے ہاتھ ہر اکھ اکس کل سھ زمین یَتَنَزَّلُ الْأَمْزِجَاتُ اللہ  
 تعالیٰ شد انکام کھیندہ ۷ کھوید ہر یکن سن آسمان ۷ سن زمین حترہ نازل سہ ان یَتَعَلَّمُوا أَنَّ اللَّهَ  
 عَلَّمَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا جو تھ توہ معلوم سہ کہ اللہ تعالیٰ ہمو پر تھ چیزس  
 ہونہ قدر ۷ اول ہے ہمو اللہ تعالیٰ پر تھ چیزس احاطہ کرت ہند نہ علم بیت اتھ کن نظر کرت ہمو  
 واجب اللہ تعالیٰ اس طاقت ۷ فرماں برداری کرن





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ  
 أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ صحیح بخاری شریف ۲۰ بین حدیث شریف جن کتابین اندر جمو  
 بردایت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو نے عادات شریفہ اس  
 کہ تم اس پرست دو وہ دیگر نمازہ پند ازواج طاہراتین ہندین عہدات شریفین اندر تشریف ان ذمہ وہی  
 اس مختصر توقف کرت تھن تکہ حالات فرہان کہ وہہ توہ کہ حضرت زہد سندس جہرہ شریفین  
 منز معمول خود زیادہ کالس تشریف کیاہہ تو کہ بھہ پیش ماچھہ سوی کرد کہ تھول ترہ کس تھول  
 کر نس لگ کن کالہ معمول خود زیادہ حضرت عائشہ جہ فرہان کہ نہ گوا میہ یک تھک نہ کہ حضرت  
 حصہ اس سیت مشورہ کہ اس اندرہ پس نشہ نبی کریم اسہ پند تشریف ان مسہ کچھ عرض کرن کہ  
 توہ جموہ ہر مغاظر نوش فرمومت (مغاظیر پھہ وہان اک کھہ کس تھہ ہس کس ذیرہ کرا کھہ صحہ جمو  
 آسان یا صمغ یور یا توہ ماچھہ ہو۔ تھہ جمو آسان تھک نا پندیدہ ہنننہ پھک چنانچہ سبے عمل کر ہائی  
 ازواج طاہراتین توہہ فرموہ توہہ چماچھہ استعمال کرنست بو کیاہہ کہہ ماغایرہ استعمال ترہ کہک عرض  
 شاید ماچھہ طرہ آسہ تھموا مغاظیرس پیئہ جمہس ماہمس نہ آسہ ترمت جمہ کہ پھک یہ بوذت ہوہ قسم  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ماچھہ استعمال کرنس پیئہ اتھہ موقعس پیئہ سہ ہڈل ہم آیات کریمہ  
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ای ہڈہ پیئہرہ توہ کیاہہر جمو قسم ہات پانس پیئہ سو چیز حرام  
 کرن نس چیز اللہ تعالیٰ ان توہندہ عیطرہ حلال کرنست جموہ کتھننن مَرْضَاتُكَ لَأَزْوَاجِكَ تمہی جموہ  
 کرن پند نین ہائی ہنرہ ضامنہی نہ خود سودی حاصل کرنہ عیطرہ اگرچہ کہ سہاچ چیز کہ ترک کرن  
 جموہ سہاچ توہہ تھہ ترک سہاسس تاکیہ کرنس قسمہ سیت جموہ جموہ سہاچ مگر خلاف لونی جموہ ضرور



قَالَتْ مَنْ أَيْبَاكَ هَذَا قَالَ بَيَّانِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ إِنَّ تَسْوِيًّا  
إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَعَتْ قُلُوبِكُمْ وَأَنْ تَظْهَرَ عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ  
هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ

ایمان اور حمد تمہیں زیادہ شرمندگی پیدا ہو رہی ہے۔ لَقَدْ تَقَلَّبْنَا قَالَتْ مَنْ أَيْبَاكَ هَذَا اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تم سے کچھ فریاد ہے کہ میرا تو کہہ کر دو کہ عرض توہ کم بزرگوں سے کیا ہو تو ہند سر پہیہ کا نہ تھے تمہیں کہہ رہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے دو دستہ فرمایا اِنَّ تَسْوِيًّا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَعَتْ قُلُوْبِكُمْ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو فرمودیں کہ خیر اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر اور ان کے دل چھوٹیں سارہی پر خیر ہے یہ آؤ وہ ازواجِ مطہرات ہیں تو تم سے آجیو اور تمہیں ڈوبیے کہ نہ تعبیر چھ روزانہ یہ کرن تو بہ سمیٹ کر تمہیں یہ پتہ آیت کریمیں اندر حکم چھوچھو ان کرنے اِنَّ تَسْوِيًّا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَعَتْ قُلُوْبِكُمْ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (مرا چھوچھو اندر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمرؓ سے کہہ کر یہ چھو تو ہندہ شیطانیہ بہتر کیا تو تھ لائق چھو توہ کر نہ کہ گواہی نہ کہ تو ہندول چھو تھ کہ میں ہاں سہمت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہ ہو نہ توہ بھرہ ہوا میں ازواجِ مطہرات ہاں گئی شیطانی چھو تو ہ پانہ ان ڈوبیے کہ ان اگر چہ چھو گئی نظر کرت کہ اسوک سبب چھو توہ میت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقبابہ ہونہ یہ ناکارہ چیز مگر چھو گئی اس میت چھو پانہ میں منہ حق تعلق یہ چھو چھو دل تھنی ہے نہ باعث سہان اچھو کن نظر کرت چھو ناچارے یہ سوکے توہ پڑ توہ کرن۔ اِنَّ تَقْطَعُ رَاغِبًا عَلَيَّ وَ اِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَايَ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقابلہ میں ناکارہ نبی ہداری تھوچھو یہ کہ جس اندر توہ آئندہ نہ کہہ کیا توہ جوہ دو دستہ چھو پانہ اللہ تعالیٰ یہ جبریل امین یہ تھو کار مسلمان وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ تَخْفَعُ لَكَ رُكُوعًا چھو ساری ملائکہ چھو مددگار تو ہند ڈوبیے میت واسطہ تمہیں کا نہ ضرر نہ نقصان بلکہ چھو توہ پانہ اسے کہ نقصان کیا توہ اس میں آتھ مددگار آس (گوواہ چھو میں تمہیں کوئی بوز مددگار چھو جس مزاج مبارک ہے طہیبت ہر نہیں خلاف کا نہ حرکت کرن تھ کہ کہے کہسے توہ تمہیں کہ انہام چھو میں ہاتھ سینہ چھو ہندہ شیطانیہ اِنَّ تَقْطَعُ رَاغِبًا عَلَيَّ اے نبی

ظَهَرَ عَلَى رَبِّهِ إِنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا  
 مِمَّنْكَ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ فَنَدَّتْ بِبَيْتِ عِبْدَاتٍ سَبَّحَتْ  
 بِبَيْتِ وَأَبْكَارًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ  
 نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

کرمس منزل میں وہ آوساری رہتی سو پھر تمہا اس بیت ملک معنی کن اللہ تعالیٰ سزا دے گا  
 کہ حق تعالیٰ جبریل علیہ السلام سے کہہ گا کہ سو اس واسطے خود فرماؤ کہ جو نس اندر ملائکہ ہنز  
 رفاقت کی انزال کیے ہا ایمان ہنز رفاقت کی تا بعد ازیں ہ فرماں برداری ہنھے سلف مفسرین ہنز ۱۰۰  
 صالح المؤمنینہ اندر ہر مراد شیعین جملہ ہنھے حضرت ابو بکر صدیق ہ حضرت فاروق اعظم واللہ  
 اعلم چونکہ بعض روایان اندر ہوا میں کہ سبب نزول ہ واقعات ہ آست حسن روایان اندر ہوا  
 آست کہ حضرت عائشہ ہ حضرت حسن درای ہ ہر یہ ازدواج طاہرات اللہ تحریریں بیت شامل  
 آسودہ حضرت ۱۰۰ حضرت معینہ نبی شوکہ کہ کہ بیان ہینہ ہج کہ ای ساروی ازدواج طاہرات تو ہوت  
 روز نو یہ خیال کہ مردس ہر زمان ہنز ضرورت لازمی آسان ہ اللہ کن نظر کرت ہن سبب مطابقت  
 تسلیم کر نہ **عَلَى رَبِّهِ إِنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِمَّنْكَ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ سَبَّحَتْ بِبَيْتِ**  
**عِبْدَاتٍ سَبَّحَتْ بِبَيْتِ وَأَبْكَارًا** لہذا ترجمہ توہ ای تحریر ہ حق سزا ازدواج طاہرات ہ ہر گاہ ہ  
 تحریر توہ ساری زنان طلاق دے اللہ تعالیٰ کہہ توہ بدل تم تو ہندہ خود ہر روز ہن عطا ہ زنہ مسلمان  
 آسن ہا ایمان آسن فرماں بردار آسن تو ہ کہہ آسن عبادت کہہ آسن روزہ دار آسن بعضے روزہ  
 آسن بعضے آسودہ آسن بعض مسلمان کن نظر کرت ہمز زنہ روز آسن ہ مرغوب کیا ہونہ ہر سلف  
 داعین ہ تجربہ ہر آسان ای آوسن اندر بیان کر نہ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا**  
**وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ** ای ہا ایمان ہ حضرت رسول کریم سزا ازدواج طاہرات ہ کہ کانس ہر  
 مجدد عبادت ہ عمل کر نہ درای حسن ہ کو ہر ہر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کر نہ تو ہ ہ علم حکم

لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۱۰﴾  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا جُزُونَ مَا كُنْتُمْ  
 تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا  
 عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

یعنی ان کو کہہ کر تو وہ آسمان پر نہ اسے پہنچا کر ان کو عیاشی پہنچا کر ان کو بھلا دے گا یہ تو مسلمانوں کے لئے ہے۔  
 پانچواں عمل کرنے کا بیان ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 دوسرا عمل کرنا ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 پانچواں عمل کرنا ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 پانچواں عمل کرنا ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 یہ تم لوگوں کے لئے ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 مَا يُؤْمَرُونَ۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 قسم اور تم کو کہہ کر ان کو عیاشی نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ مقابلہ یہ کہ تم اس کو برابر نہ کہو۔ سزا فرمائی  
 کہ ان کو عیاشی نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 انہوں نے عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 کہ تم لوگوں کے لئے ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 تم جو عیاشی نہ کرو گے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 آسمان پر نہ اسے پہنچا کر ان کو عیاشی پہنچا کر ان کو بھلا دے گا یہ تو مسلمانوں کے لئے ہے۔  
 و عیاشی۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 توبہ لینے والے مسلمانوں کے لئے ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 کہہ کر ان کو عیاشی نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔  
 توبہ لینے والے مسلمانوں کے لئے ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔ عمل کرنا ہی ہے۔

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ  
 نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا  
 نُورٌ نَاوَاغْفِرُ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ  
 الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ  
 الْمَصِيرُ خَضِرَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمَرَاتَ نُورٌ وَ  
 امْرَاتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

تمن باطن اندر بخوبیوں کن کولہ جویہ پکان آسن یومرا یخزی اللہ النبیین والذین امنوا معہ یہ کوئی  
 دوہہ اللہ تعالیٰ عزت دے گی کہ جس صلی اللہ علیہ وسلم ہے تم لوکن یوا ایمان ان تمن بیت یر  
 ساتہ میدان محشر پہ ہل سر لاط چنے تم با ایمان تران من نورہم یسعی بین ایدیہم و بایمانہم  
 ایمان آسہ نور ہل دوران تمن برو تھ کن ہے تمن ذچہن کن ہے یقولین دعاہ آسن کران ربنا  
 انہ لانا نورنا و انہ لانا انک علی کل شیء قدير ان ساتہ پروردگارہ ساتہ فیلرہ ہر شہ جان یہ نور سون  
 ہر قصہ یہ وہ منزلی وحیہ گوہہ یہہ کر اسہ مغفرت و یک شہ ہل تھ چیز جس بیٹہ قدرہ اول انہا  
 النبی جاہد الکفر و المنافقین و اغلظ علیہم و ما و اہم جہنم و بس المصیر اسے نبی کریم جہاد کریں  
 کافران بیت سلاک و سلاک بیت ہے کریں ساتھن بیت جہاد زیہہ بیت و لیلو بیت ہے کریں تمن بیٹہ سختی  
 و بیادہ اس اندر کیا زہ تم چھ تھ سختی و سزاوار آخر اس اندر چھ چیز جانی ہر جنم نہ چھ سینچہ سخت  
 بیچہ جانی جہدہ روزنہ فیلرہ خضیر اللہ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمَرَاتَ نُورٌ فی امرات لوط اللہ تعالیٰ ان  
 فرما کہ مثال کافران ہندہ جہدہ فیلرہ نوح علیہ السلام سزہ گھرہ و جنہ ہنرہ یہ لوط علیہ السلام سزہ  
 گروا ہنرہ کانتا تحت عبدین من عبادنا صالحین تمہ دو شوئے زمانہ آسہ ساتہ بندہ اندرہ  
 خاص دوران نیگا کار ہندن ہندس نکامس کل فحانہما تمہ دو شوئی زمانہ کر تمن دو شوئی صاحبین نکامس

فَخَاتَمَهَا فَلَمْ يُعْنِيَا عَنْهَا مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ  
 مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ  
 فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِّنْ  
 فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَمَرْيَمَ  
 ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا

حق ضابطہ کیا وہ جنہاں کر کہتے فرمایا ہر داری سے تا بعد اری تمہ دو شوئے زمانہ آسہ منافی بظاہر آسہ  
 تمن سیت لیکن دل سیت آسہ کافران سیت فَكُلُّ نَفْسٍ عَنُوتَهَا لِرَبِّهَا شَيْئًا ہاں آسہ نہ تم دو شوئے  
 نیک بندہ ہو بکار اللہ تعالیٰ اس پر دیکھ کہ تم دون زمانہ وَقِيلَ لِلَّذِينَ آمَنُوا مَعَ الدَّٰخِلِينَ چنانچہ تمن  
 دو شوئے زبان کو حکم کرتے کفر و سید الیہ تو یہ دو شوئے عام کافران سیت ہاں ہمیں اندرون کھلیں  
 سیت رشتہ آسٹن دو کھنڈ کا نہ فایہ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ یہ فرما  
 اللہ تعالیٰ ان پاکہ مثال ہا ایمان بندہ تسلی خیلر ہ فرعون سندین ہاڈن ہنر حضرت آسہ بت مزام  
 ستر إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ یہ  
 قوم و جاگڑ عام حالات اندر پایلہ تو اس خاص حاس اندر جاگڑ ہر سادہ فرعونس معلوم سہ جنہ ہا  
 ایمان آسٹن تم دیت حکم یہ کہہ یوں تمس تاہیں تو پندہ ہا سوس اتمن کورن چہا بیخ سٹس بیٹہ  
 تو ایس گر بی بو نیم کن تھہ حاس اندر شوگ قوم یہ دعا ہر پروردگار امپاک خیلر ہ کہتا جنس اندر پند  
 نس قرس اندر کہہ گراویہ دوم نہات فرعون سندہ شرہ نشہ یہ جنہ دو کفر ہچہ کامیو لیبہ یہ دوم  
 نہات سادہ ہی حاس یعنی کافران بندہ شرہ لیبہ یہ قوم یہ دعا شوگ تمن کو جنس اندر سوخن گراہون  
 یہ سیت نہ تمن سو تکلیف ہونے کو وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا

## وَصَدَقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا مِنَ الْغَنِيِّينَ ﴿۵﴾

اُوذُوْنَا وَصَدَقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا مِنَ الْغَنِيِّينَ۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کی مسلمان بہنوئی سے  
 پہلے، حضرت مریمؑ سے صاحبزادہ پر حضرت عمرانؑ کی مثال بیان فرمادے گا کہ وہ ہاں ہاں ہاں  
 عصمت طلال و حرام دوشوئے چیز وغیرہ مخلوق تو وہ ہیں وادانہ تو اسے تمہیں منجانب روح یعنی بیٹھی علیہ  
 السلام ہے کہ تو تصدیق پروردگارہ سندیں چچا من ہم تمہیں علیہ ملائکہ بہنوئی اور یہ وادانہ ہونے  
 آئے یہ کہ تو تصدیق پروردگارہ سندیں کتابیں پڑھنے تو راستہ انجیل ہے اس سے واقعی اطاعت و فرماں  
 برداری کرو تو خداوند





قرآن مجید  
مبک کا تفسیر